رسالہ طب موسوم بہ

آئینہ حیات

جسمین اصول حفظان صحت + ویکسی نیشن یعنی ٹیکا لگانیکی
قواعد و فوائد + اور چیدہ و مجرب نسخہ جات انگریزی
ویونانی علیحدہ علیحدہ مختلف امراض کے درج ہین-

مصنفہ و مؤلفہ
فقیر پنڈت بشمبر ناتھ عرف مٹو
کلارک دفتر صاحب سیول سرجن پشاور

سنہ ۱۸۹۳ء

در مطبع مجتبائی لاہور باہتمام میان عبداللہ المعروف و ملک ہیرا طبع شد

قیمت فی جلد ۸/

انڈکس یعنے فہرست کتاب آئینہ حیات

نمبر شمار صفحہ	نام مرض اور اوسکا علاج
اول —	تعریف واقسام علم طب
۲ سے ۱۸ تک	حفظ صحت کے اصول
۱۹ —	مزاج کے بیان مین
۲۰ —	تعریف مرض
۲۱ سے ۲۲ تک	اسباب الامراض وعلامات
۲۳	دوران خون
۲۴	فہرست نبض کی مختلف عمر عورت ومردین وآلات تنفس
۲۵	تعداد حرکات تنفس معہ نقشہ وکلینکل تھرمامیٹری یعنی حرارت شناسی طب مین
۲۶	ترکیب حرارت شناسی کی
۲۷ سے ۳۱ تک	طریق استعمال کلنیکل تھرمامیٹر ونقشہ اوزان ادویہ مطابق عمر
۳۲ سے ۳۴ تک	فارمیسی یعنی دواسازی کی اصطلاحین
۳۵ سے ۳۸ تک	اپے ڈیمکس یعنی وبائی بیماریون کا مختصر احوال ومختصر تدابیر روکنے کے لئے
۳۹ سے ۴۵ تک	مرض ہیضہ اور اوسکے دفعیہ کی تدابیر وعلاج
۴۶ سے ۶۰ تک	چیچک اور قواعد ویکسینیشن یعنی ٹیکا لگانیکا دستور العمل وغیرہ مفصل طریق پر
۶۱ سے ۶۴ تک	فیور یعنی بخار کا انگریزی علاج
۶۴ سے ۶۸ تک	ایضاً ایضاً کا یونانی علاج

نام مرض اور اوسکا علاج	نمبر شمار صفحہ
کاف یعنے کھانسی کا انگریزی علاج	۶۸ سے ۷۱ تک
ایضاً کا یونانی علاج	۷۲ سے ۷۴ تک
کٹار یعنی زکام کا انگریزی علاج	۷۴ سے ۷۵ تک
ایضاً کا یونانی علاج	۷۵ سے ۷۷ تک
ڈاریا یعنی اسہال کا انگریزی علاج	۷۷ سے ۷۸ تک
ایضاً کا یونانی علاج	۷۹ سے ۸۲ تک
ڈی سنٹری کا انگریزی علاج	۸۲ سے ۸۳ تک
ایضاً کا یونانی علاج	۸۳ سے ۸۴ تک
کان سٹے پے شن یعنے قبض کا انگریزی علاج	۸۴ سے ۸۹ تک
ایضاً کا یونانی علاج	۸۹ سے ۹۰ تک
ڈس پیپ شیا یعنی بدہضمی کا انگریزی علاج	۹۰ سے ۹۴ تک
ایضاً ایضاً کا یونانی علاج	۹۴ سے ۹۵ تک
کالک یعنے قولنج کا انگریزی علاج	۹۶ ـ
ایضاً ایضاً کا یونانی علاج	۹۶ سے ۹۷ تک
ورمس یعنے کرم شکم کا انگریزی علاج	۹۸ سے ۱۰۰ تک
ایضاً ایضاً کا یونانی علاج	۱۰۰ سے ۱۰۱ تک
پائیلس یعنے بواسیر کا انگریزی علاج	۱۰۲ ـ
ایضاً ایضاً کا یونانی علاج	۱۰۲ سے ۱۰۴ تک
پلوریسی یعنے ذات الجنب کا انگریزی علاج	۱۰۴ ـ
ایضاً ایضاً کا یونانی علاج	۱۰۵ سے ۱۰۶ تک
گنوریا یعنی سوزاک کا انگریزی علاج	۱۰۶ سے ۱۰۷ تک
ایضاً ایضاً کا یونانی علاج	۱۰۸ سے ۱۱۰ تک
سفلس یعنے آتشک کا انگریزی علاج	۱۱۰ سے ۱۱۲ تک

نمبر شمار صفحہ	نام مرض اور اوسکا علاج
۱۱۲ سے ۱۱۹ تک	سفلس یعنے آتشک کا یونانی علاج
۱۱۹ سے ۱۲۱ تک	مس ٹرے لے شن یعنی جلق اور ام پوٹنسی یعنی نامردی اور اسپرمے ٹوریا یعنی جریان منی کا انگریزی علاج
۱۲۱ سے ۱۲۸ تک	نامردی وجلق وجریان منی وضعف باہ وغیرہ کا یونانی علاج
۱۲۸ سے ۱۲۹ تک	ایمی نیوریا یعنی قلت یا عدم حیض کا انگریزی علاج
۱۳۰ سے ۱۳۱ تک	منوجیا یعنی طمث الحیض کا انگریزی علاج
۱۳۱ سے ۱۳۲ تک	حمل گرانیکا یونانی علاج
۱۳۲ سے ۱۳۳ تک	سیلان طمث کا یونانی علاج
۱۳۴ سے ۱۳۵ تک	احتباس حیض یعنی بند ہوجانا خون حیض کا یونانی علاج
۱۳۵ سے ۱۳۶ تک	جانڈس یعنے یرقان کا انگریزی علاج
۱۳۶ سے ۱۳۹ تک	ایضاً ایضاً یونانی علاج
۱۳۹ سے ۱۴۵ تک	نسخہ جات مجرب انگریزی مختلف امراض کے لئے
۱۴۵ سے ۱۴۶ تک	ایپس ٹک سس یعنے نکسیر کا انگریزی علاج
۱۴۶ ـ	ایضاً ایضاً کا یونانی علاج
۱۴۶ سے ۱۵۸ تک	نسخہ جات مجرب یونانی مختلف امراض کے لئے
۱۵۸ سے ۱۶۴ تک	نسخہ جات جلاب انگریزی
۱۶۴ سے ۱۶۶ تک	نسخہ جات مسہل انگریزی
۱۶۷ ـ	انجکشن یعنے پچکاری یا حقنہ
۱۶۸ سے ۱۷۱ تک	ای میٹک واکسپک ٹوریںٹ یعنی مقئی و

نام مرض اور اوسکا علاج	نمبر شمار صفحہ
ودافع بلغم ادویات انگریزی	۱۶۸ سے ۱۷۱ تک
ناٹک یعنے نیند آور ادویات انگریزی	۱۷۲ سے ۱۷۴ تک
ڈای یوریٹک وڈایافوریٹک یعنے پیشاب اور پسینہ آور ادویات انگریزی	۱۷۵ سے ۱۷۷ تک
غرغرہ انگریزی گارگلس وانہیلیشنس	۱۷۸
لوشنس ولینی منٹس	۱۷۹ سے ۱۸۲ تک
آینٹمنٹس یعنے مرہم ہاے انگریزی	۱۸۳ سے ۱۸۶ تک
مرہم ہاے یونانی مجرب	۱۸۷ سے ۱۹۰ تک
تاریخ وخاتمہ کتاب	۱۹۱ سے ۱۹۲ تک

گر قبول افتد زہے عز و شرف

نذر

بعالیخدمت جناب سرجن ایچ ہینڈلی

صاحب سیول سرجن بہادر ضلع پشاور

یہ کمترین فقیر پنڈت بشمبر ناتھہ عرف مٹو کلرک دفتر انگریزی صاحب سیول سرجن پشاور نہایت ادب کے ساتھہ اِس کتاب طب یعنے رسالۂ آئینۂ حیات کو بتقریب روز مبارک کرسمس آپکی خدمت عالیہ حضرت میں بطور نذر کے پیش کرتا ہے ۔ فقط

اُوم تت ست

حمد بیحد اُوس حکیم علی الاطلاق یعنے پرمیشور سرب شکتیمان سرشٹی کرتا کا ہے کہ جسنے اپنی حکمت شاملہ و قدرت کاملہ سے اِس جگت کو بنایا۔ آکاش سے پرتھوی تک تمام آفرینش کو باقاعدہ اپنے قانونِ قدرت پر چلایا۔ اور انسان ضعیف البنیان کو اپنی بیحد کرپا و دیالتا سے اشرف و افضل مخلوقات بناکر سرافرازی بخشی۔ اور اُسکی مدار حیات و مناطِ ممات صحت اور مرض کو قرار دیا۔ اور حفظِ صحت حاصلہ اور اعادۂ تندرستی زائلہ کے لئے اعادۂ اغذیہ و ادویہ اور اقسام اقسام کی جڑی بوٹیاں وغیرہ کو ایجاد کیا۔ شرح اسباب قدرتِ کاملۂ قادر ذوالجلال کی قوتِ ناطقہ سے محال ہے۔ اور حوصلہ تحریر کا اس دفترِ نامتناہی سے تنگ ہونا سراسر زیبا ہے۔ عرش سے فرش تک تمام موجودات لیل و نہار اوسکی اپار مہمان کے گنانوادگائین کر رہے ہین ٭

یہ فقیر پُرتقصیر بھی اُس پرم پتا کرپالو پر پورا بھروسہ کرتا ہے کہ وہ دیالو آنند سکھہ سروپ اپنے فضل و کرمِ لاانتہا سے اس کتاب کی تالیف و تکمیل مین جو محض نیک نیتی سے مفید عام و خاص سمجھکر شروع کی گئی ہے تمام مشکلات وغیرہ کو آسان فرمادے۔ اور مریضان حاجتمند کو جو اسکے نسخہ جات خلوص قلبی سے استعمال کرین شفائے کلی بخشے۔ آمین ٭

در تعریف گورنمنٹ عالیہ

تواریخِ متقدمین کی سیر و مطالعہ سے بخوبی معلوم ہوتا ہے کہ جملہ علوم و فنون مثلاً علمِ حکمت طبابت علم کیمیا علم نجوم علم موسیقی

علم اخلاق وغیرہ وغیرہ اسی آریہ ورت کے حصہ مین آئے ہوئے تہے - اور یہ پرکاش محض ویدون ہی کی بدولت تہا - مگر شومی طالع وگردش زمانہ ناہنجار سے جب جنگ وجدل کے باعث امن وچین روز بروز تنزل ہوتا گیا - اور علما وفضلا نابود ہوتے گئے - اور آیندہ اُنکی قدردانی کی طرف کسیکو توجہ نہ ہوئی تو یہہ فضیلت وکمالیت بہی جو فخر دینے والی آریہ ورت کی تہی عنقا ہو گئی - اب ہمکو شکر ایزدی سر بسجود ہوکر بجا لانا اور خوش نصیب گننا چاہیے - کہ جب سے عہد حکومت گورنمنٹ عالیہ کا ہمارے سر پر تابان ودرخشان ہوا ہے شیر اور بکری ایک گھاٹ پر پانی پیتے ہین - کسی زبردست کی طاقت نہین جو زیردست کو ستاوے یا کسی قسم کی بیرحمی کا حوصلہ پاوے - خصوص ہمکو اپنی مادر مہربان جنابہ ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہم کا شکریہ تہ دل سے ادا کئے بغیر نہ رہنا چاہیے کہ جنکی عنایات بیغایات سے اس ملک کو انواع انواع کے لابہہ حاصل ہوئے - یعنی حضور ممدوحہ نے بصرف زرکثیر جابجا ہمارے فوایدو آسائش کے لئے دار العلوم دار الشفا - صیغہ حفظان صحت - عدالتین وغیرہ وغیرہ جاری فرما رکھے ہین تاکہ بلاتکلیف ہر گروہ مستفید ہوکر قدر ومنزلت پاوے اور عیش وآسائش سے زندگی بسر کرے - خداوند کریم ایسی عادل ومنصف گورنمنٹ کو تا طلوع آفتاب ومہتاب ہمیشہ سلامت رکھے آمین +

سببِ تالیفِ کتاب

ارباب دانش وبینش کی خدمت مین مخفی نہ رہے کہ یہ خاکسار ذرہ بے مقدار فقیر پنڈت کشمیر ناتہہ عرف متھو خلف پنڈت تابرام صاحب مرحوم ومغفور متھو متوطن خطۂ کشمیر جسکو جنت نظیر کہتے ہین سے - عرصہ تخمیناً بارہ ۱۲ سال تک بزمرۂ ملازمان ونمکخواران

حضور پرنور عالیجناب سری مہاراجہ دھراج عالیجناب سری مہاراجہ رنبیر سنگھ
صاحب بہادر مرحوم و مغفور والی جموں و کشمیر کہ جنکے عہد حکومت مین علما و فضلا
کی بڑی قدردانی ہوا کرتی تھی مختلف خدمات معقول پر سرافراز رہا -
ازان بعد سال ۱۸۸۹ء سے آجتک صیغہ مڈیکل یعنی ڈاکٹری مین بعہدہ کلارک
دفتر انگریزی صاحب سیول سرجن بہادر پشاور متقرر رہے - اس عرصہ
مذکورہ بالا مین بباعث حصول وفور شفقت و محبت ڈاکٹر صاحبان و حکمائے
یونانی شوق مطالعہ کتب طب انگریزی و یونانی روز افزون ہوتا گیا
چونکہ شومی طالع سے کوئی اولاد نہین ہوئی کہ پیچھے نام لیوا اور پانی دیوا ہو
بلکہ اسی غم و الم مین المخانہ اس گنہگار کی عین عالم شباب مین رحلت کرکے
عالم جاودانی ہوکر داغ مفارقت ابدی دکھلا گئی - پس خیال ہر وقت
دامنگیر ہوا کہ ضرور کوئی نسخہ کتاب ترتیب و تالیف کی جاوے کہ جس سے
ابنائے جنس فائدہ اوٹھاوین - اور صفحہ ہستی پر یادگار دایم قایم رہے
لہذا شکر ایزدی تہ دل سے بجالاتا ہون کہ یہ رسالہ موسومہ بہ
آئینہ حیات موافق خواہش کے اس ہیچمدان سے سرانجام
پایا - اب ناظرین اس رسالہ سے بصد منت التماس کرتا ہون
کہ اس ہیچمدان کو واقعی ہیچمدان جانکر مورد طعن و تشنیع نفرماوین بلکہ
خطائین اور لغزشین اس رسالے کی اصلاح فرماکر مؤلف کو ممنون
فرماوین **بقول** - بپوشش گر بخطائے رسی و طعنہ مزن * کہ ہیچ
نفس بشر خالی از خطا نبود **س** آدمی از سہو و خطا پاک نیست
آب روان بے خس و خاشاک نیست * دوران تحریر مذامین اور
ایک بزرگ کا بیت یاد آیا جو فرماتے ہین **بیت** سخن را اگر بدانی
اندکے کن * یکے را صد مکن صد را یکے کن - اسلیے مناسب معلوم ہوتا ہے
کہ اب خیالات اپنے کو اختصار دون مگر قبل اسکے کہ اس مضمون کو ختم
کرون اس موقعہ پر مجھکو اپنے مہربان دوست مرزا غلام قادر صاحب
محررشتۂ صاحب سیول سرجن بہادر پشاور خلف مرزا غلام جیلانی صاحب

کاتب پشاوری کا بھی تہ دلسی شکریہ ادا کرنا چاہیئے کہ جنہوں نے وفورِ محبت اور شفقت قلبی سے مجھکو پوری پوری امداد دی ہے - ونیز اس رسالے کی ترتیب و تکمیل میں بہت سا حصہ اپنے بیش بہا وقت کا میری خاطر عطا فرمایا - اور میرے حوصلے کو بڑھایا - اسلیئے دست بدعا ہوں کہ خداوند کریم ایسے رفیق و شفیق دوستان و محبان کو ہمیشہ سلامت باکرامت رکھے - آمین یا رب العالمین فقط

قطعہ تاریخ وفات خجستہ صفات زوجۂ جناب شفقت انتساب مرحمت اکتساب قدردانِ ہنرمندان مہربان سراپا جود و احسان مشفق گرامی بابو پنڈت بشمبر ناتھ صاحب علو المناصب سمو المناقب دام اقبالہٗ

آہ و فسوس و صد دریغ حیرت و حسرت ست بس
بانوئے بابوئے زمان رخت ببست زین جہان

از رہِ خُلق خوش سلوک داشت بہ نیک و بد مدام
خلق نمودہ ماتمش از غم و درد بیکران

چونکہ زد بیر در حق کرد بدید بندگی
رسم ہنود می نمود بر طبق گذشتگان

پانزدھم جولائی است ۹۶ سنۂ ثمانیہ
روز دوشنبہ بود کو داد رُوان و شد روان

شیون و نوحہ ہا نمود از بس و درد غمش
ہر کہ شنید قصۂ حادثہ زا ے جان ستان

عہدِ شباب او شتاب گشت حباب روئی آب
بود بہ سن بست ۲۹ و نہ رفت چو از جہانِ فان

ہر در کبریائے حق ہیچ اجابتش نہ شد
بہر عطائے نسل نیک کرد دعا چو سائلان

در چمن امید او تازہ نہ شد نہال کام
تا لب مرگ بر دلش داغ بماند لالہ سان

جائے بہ شکر بخشش حق ز تفضلات خویش
کرد پرستش خدا در شب و روز جاودان

وائے بحال شوہرش گوہر او بخاک شد
گرد و غبار تعزیت ریخت بفرق خود ازان

زوجۂ اینچنین سعید کہ ہم آیدش بعمر
تابع حکم زوج خود بہ ہمہ وقت وکل آن

پنڈت بشمبر ناتھ جی سوخت در آتش الم
نوحہ و نالہ آتشش رسید تا بہ سپہر از فغان

خود ہمہ ذی حیات را راہ ممات دیدنیست
خفت بخاک مرد و زن طفل و پیر و نوجوان

چند بخواب بیہودہ بندۂ غافل از جواب
بر سر شرک دنیوی عمر خویش بلوی دوان

از پئے سال بکرمی کرد خیال پور نجم
فوت شدی بمرض دق گفت سروش ناگہان

سمت ۱۹۴۶

راقمہ و ناظمہ و مؤرخہ کمترین فیروز الدین پشاوری المتخلص بہ پور نجم
غفر اللہ لہما

تعریف واقسام علم طب

علم طب جاننا اُن قاعدون کا ہے جنسے احوال بدن انسان کا ازروئی صحت
و مرض کے پہچانا جاتا ہے - اور نیز جنسے کہ صحت موجودہ محفوظ اور صحت غیر موجودہ
حاصل کیجاوے - اسلئے تاوقتیکہ صحت کی حالت اور اوسکے قایم رکھنے کی ماہیت سے
بخوبی واقفیت نہو - صحت کا استقلال بسا محال اور خیلے دشوار ہے -

صحت قایم رکھنے کے لئے کم ازکم پانچ خصلتین ضروری ہونی چاہئین -

اول[۱] قوانین طب خود جانتا ہو یا طبیب کی اطاعت کرے -

دوم[۲] مقدور ہو کہ ماکول و مشروب بہتر و صالح استعمال کرے -

سوم[۳] ذی اختیار ہو کہ ہر چیز کو اوسکے وقت پہ استعمال کرسکتا ہو -

چہارم[۴] بخیل اور تنگدل نہو -

پنجم[۵] خواہش نفسانی پر حریص نہو -

علم طب کی دو قسمین ہین - اول نظری دوئم عملی -

نظری وہ ہے کہ اوس سے ایسا علم حاصل ہو کہ کیفیت عمل سے متعلق نہو -

عملی وہ ہے کہ اوس سے ایسا علم حاصل ہو کہ اوسکو کیفیت عمل سے علاقہ ہو -

جاننا چاہئے کہ صحت اوس حالت کا نام ہے - جسمین اعضائے رئیسہ اپنا اپنا کام
باقاعدہ کرتے ہین - جب کسی بے احتیاطی یا بدپرہیزی سے خلل واقع ہو تو اُسکو
مرض کہتے ہین - چونکہ صحت مین فتور مختلف مزاجون مختلف عمر مرد و زن موسم
جائے سکونت غذا آب و ہوا پیشہ اور عادت طریقہ گذران وغیرہ کے باعث
ظہور مین آتا ہے - اسلئے محافظت صحت کی خاطر حفظ صحت کے دس اصول
ذیل مین درج کئے جاتے ہین جنپر کہ حتی الامکان ہر ایک انسان کو زیادہ تر خیال
رکھنا ضروری ہے -

حفظ صحت کے اصول

جو علم صحت کے قایمی کے اصول سکھاتا ہے اوسکو انگریزی مین ہائی جین
کہتے ہین - ہر ایک بنی انسان کے لئے لازمی اور فرض ہے کہ امن اور چین سے
زندگی بسر ہونیکے لئے حفظ صحت کے دس اصولونکو بخوبی سیکھے اور اون پر عامل
ہونیکے لئے ہر وقت وہر لحظہ دلی خیال مبذول رکھے - بقول تندرستی ہزار نعمت ہے
یہ اصول دس ہین یعنی ہوا پانی خوراک خواب لباس ورزش
محنت دماغ غسل استفراغ مکان مختصر طور پر ہر ایک کی
تشریح کیجاتی ہے -

اول ہوا - اگرچہ یہ ہر وقت اور ہر مقام پر موجود ہے - الا دیکھنے مین نہین آتی
چونکہ اسکے بغیر زیست نہایت محال اور جینا دشوار ہے اسلئے لازم ومناسب ہے کہ
صبح وشام تازہ تازہ ہوا مین کم از کم ایک میل تک آہستہ آہستہ قدم کشی کیجاوے
سیلاب دار زمین - قصاب خانہ - چمرنگ - دیگر - بوسیدہ تالاب - یا چھپڑ -
قبرستان - اور غلاظت کے ڈھیرون وغیرہ کے نزدیک رہنا بالکل مضر صحت ہے
جہانتک ممکن ہو مکانات سکنی - گلی - کوچون کو خوب صاف اور ستھرا رکھا جاوے
تاکہ ہوا خراب نہو - ہوا کے خراب ہونے سے ہی عموماً مختلف قسم کی بیماریان
ظہور مین آتی ہین -

جہان کہین ہوا کثیف ہو اور اوسکی عفونت کو دور کرنا منظور ہو تو دافع عفونت
ادویات جنکو انگریزی مین ڈس انفکٹنٹس کہتے ہین استعمال کرنی چاہئین
یہہ ڈس انفکٹنٹس ادویات اپنی تاثیر سے ہوا کی اون کثافتون کو جو مضر صحت ہین
یا تو پیدا ہی نہین ہونے دیتین اور اگر کسی قسم کی کثافت پیدا ہوکر ہوا مین ملگئی ہو تو
اوسکی تاثیر کو زائل کرکے ہوا کو درست کر دیتی ہین - یہہ بھی واضح رہے کہ یہ ادویات
خالی ہوا کے درست کرنیکے کام مین ہی نہین آتین - بلکہ وبائی امراض کے روکنے یا متعدی
مریضون کے کپڑون اور کمرون وغیرہ کے صاف کرنیکے لئے بھی مستعمل ہوتی ہین -
یہ ادویات تین قسم کی منجمد یعنی سالڈ - رقیق یعنی لکوڈ - اور ہوا کی مانند

یعنی گیشیس اس ہوتی ہین -

سالڈ یعنی منجمد ادویات کوئلہ خشک مٹی چونا وغیرہ ہین -

کوئلہ عموماً ہر جگہ اور ہر ایک فرد بشر کو دستیاب ہو سکتا ہے - اور ہوا کی کئی عفونتین اپنے مسامون مین جذب کر کے ہوا کو صاف اور ستھرا کرتا ہے - ان کوئلون کو ایک ٹوکری مین ڈالکر کمرہ کے کسی گوشہ مین رکھنے یا چھت پر لٹکا دینے سے اُس کمرہ کی ہوا بالکل صاف ہو جاتی ہے - مگر یاد رہے کہ کوئلے ان بجھے ہونے چاہئین یعنی جنپر پانی وغیرہ نہ ڈالا گیا ہو -

خشک مٹی اگرچہ کوئلے سے کم تاثیر رکھتی ہے - مگر دافع عفونت ہے - اور چونکہ ہر شخص کو مفت مل سکتی ہے - اسلئے لازم ہے کہ یہہ خشک مٹی پاخانہ وغیرہ عفونت دار جگہون پر ڈالی جایا کرے تاکہ بدبو پیدا نہو -

چونا ان بجھا چونا عمدہ ڈس ان فک ٹنٹ ہے - یہہ بھی اپنے مسامون کے ذریعہ ہوا مین سے کاربانک ایسڈ گاس - سلفیوریٹڈ ہائیڈروگاس جذب کر کے ہوا کو درست کر دیتا ہے - پاخانجات یا بول و براز پر ڈالنے سے وہان کی عفونت کو بالکل دور کر دیتا ہے - مکانات کی دیوارون وغیرہ پر چونے کی سفیدی کرنے سے عفونت اور چھوٹے چھوٹے کرم جو پیدا ہوتے ہین سب مر جاتے ہین -

لیکوڈ یعنی رقیق ڈس انفک ٹنٹ

کاربالک ایسڈ - اسکو چالیس یا پچاس حصہ گرم پانی مین ملا کر زخم وغیرہ دھونے کے کام مین لایا کرتے ہین - کمرہ مین چھڑکنے کے لئے لوشن کو استعمال کیا کرتے ہین کپڑے عفونت دار دھونے کے لئے اس لوشن کو ایک سو یا دو سو حصہ کی طاقت کا بنا لینا چاہئے -

پرکلورائیڈ آف مرکری - یعنی رس کپور - سب سے عمدہ اور ارزان اینٹی سپٹک دوائی ہے - اور فی زمانہ اسکا بہت استعمال کیا جاتا ہے -

زخم وغیرہ کے دھونے کے لئے اسکے لوشن کی طاقت $\frac{1}{500}$ حصہ ہونی چاہئے - الا کپڑے عفونت دار دھونے کے لئے $\frac{1}{2000}$ حصہ کی طاقت کا لوشن کام دیسکتا ہے -

چونکہ مدت تک پڑا رہنے سے خراب ہو جاتا ہے - اسلئے لوشن بناتے وقت لوشن مین کھانیکا نمک - گلیسرین - ایمونیا کلورائیڈ یعنی نوشادر ملانا چاہئے -

کلورائیڈ آف زنک بھی عمدہ دوائی دافع عفونت ہے - زخمون کے لئے چالیس گرین فی اونس کی طاقت کا لوشن کام مین لانا چاہیے -

بورئیسک ایسڈ - آیوڈین - یوکے لپٹس آیل - آیوڈو فارم ٹرپن ٹاین - فی نایل بھی ڈس انفک ٹنٹ اور ان ٹی سپٹک ادویات مین -

کاہی مٹی کو پانی مین حل کرکے اسکے عرق کو اگر چھڑکا جاوے تو یہہ بھی ایک عمدہ دافع عفونت دوائی ہے - آٹھہ حصہ کاہی مٹی اور ایک حصہ کاربالک ایسڈ اُسمین ملاکر تین گیلن پانی مین حل کرنے سے کیڑون - پاخانجات اور دیوار دنکے لئے عُمدہ اور ارزان دافع عفونت دوائی بن جاویگی

کیمسی اس ڈس انفک ٹنٹ
یعنی ہوا کی طرح دافع عفونت ادویات

کلورین اور آیوڈین ادویات عمدہ چیزین مین - الا بہت گران قیمت مین - کوئیلون کی تیز آگ پر پسیا ہوا نمک ڈالنے سے کلورین ہوا خارج ہوتی ہے ایک شیشی مین ایک حصہ سندھور - چار حصہ نمک - اور ۱۰ حصہ پانی ڈالین اور اس شیشی کو کاگ سے بند کرکے خوب ہلاوین - اور ہلاتی دفعہ اسمین بتدریج چار حصہ گندھک کا تیزاب ڈالین - اِس طریق سے بھی کلورین ہوا پیدا ہوگی -

گندھک کا دہوان یعنی سلفیورس ایسڈ گاس ہے - اسکو جلانے سے بھی ہوا صاف ہوتی ہے - لیکن انسانون مین جلانے سے اسکا دہوان کھانسی اور آشوب چشمان پیدا کر دیتا ہے - ایکہزار مکعب فیٹ جگہ کے لئے ۳ چھٹانک گندھک کافی ہے - اگر گندھک اچھی نہو تو اوسپر تہوڑا سا مٹی کا تیل احتیاط سے ڈالنا چاہئے تاکہ اچھی طرح سے جل اوٹھے -

سرکہ کو گرم گرم لوہے یا گرم اینٹ پر ڈالنے سے جو انجرے نکلتے ہین وہ بھی دافع عفونت ہین -

پانی

پانی بہی ایک ایسی چیز ہے کہ اسکے بغیر انسان کا گذارہ نہین چل سکتا ہے — یہہ پانی کھانے۔ پکانے۔ نہانے۔ کپڑے۔ بدرو وغیرہ کے دہونے اور دیگر کئی کامون مین آتا ہے — مصفا پانی کی بہی ویسی ضرورت ہے — جیسی مصفا ہوا کی بیان کی گئی ہے —

عمدہ پانی۔ شفاف — بے رنگ — بے بو — اور بے ذایقہ ہوتا ہے — اسمین کوئی غیر جنس تیرتی ہوئی نظر نہین آتی — انسان کو کئی جگہہ سے پانی بہم پہونچتا ہے — مثلاً بارش۔ تالاب — کنووون — نہر — دریا — چشمہ وغیرہ —

بارش کا پانی اور پانیون کی نسبت صحت بخش صاف اور خوش ذایقہ ہوتا ہے — بشرطیکہ یہہ پانی زمین پر گرنے سے پہلے ہی اکٹھا کر لیا جاوے —

جہیڑون یا تالابون کے پانی — جن ملکون یا شہرون وغیرہ کے باشندگان کی گذران جہیڑون یا تالابون کے پانی سے ہے — انکو لازمی ہے کہ صحت کے قایم رکھنے کے لئے مفصلہ ذیل باتون کا بہت خیال رکہین —

(۱) اُس جگہہ پر جس زمین کا پانی بہکر تالابون مین آتا ہے — نہ بول براز خود وہان کیا کرین — نہ لوگون کو کرنے دین — بلکہ اُس زمین کو صاف اور ستہرا رکھنا چاہئے

(۲) کسی حالتمین اُس میدان مین مردار جانور یا اُنکی ہڈیان یا دیگر کسی قسم کی غلاظتین نہ رہنی چاہئین —

(۳) قبرستان اور مرگہٹ کے دہون کا پانی تالابون مین نہ جانے دینا چاہئے کیونکہ ان جگہونکی زمین مین کئی قسم کی اس گے نک کثافتین ہوتی ہین — جو پانی بہتا ہوا اپنے مین حل کر لیجاتا ہے — اور مضر صحت پڑتا ہے —

(۴) نہانے کے تالاب اور پینے کے تالاب علیحدہ علیحدہ ہونے چاہئین —

(۵) اگر کسی شہر یا قصبہ مین صرف ایک ہی تالاب ہے تو اوسمین نہانا یا کپڑا دہونا ہرگز نہ چاہئے — بلکہ دیگر حیوانات کے نہانے یا پینے وغیرہ کے لئے پانی کو تالاب سے برتن مین بہر کر تالاب کے حد سے باہر ایسے طریق سے استعمال کرین کہ وہ پانی بہہ لوٹ کر تالاب مین نہ آسکے — کیونکہ عموماً حیوانات کا قاعدہ ہے کہ پانی پیکر وہان

بول براز کر دیتے ہین —
(۶) تالاب جتنے گہرے یا عمیق ہون اوتنا ہی اچھا ہے کیونکہ اسطرح پانی کم ذائقہ ہوتا ہے
(۷) تالابون مین مچھلی یا کچھوے کا ہونا ضروری ہے — کیونکہ ان چیزون سے پانی کی کئی قسم کی خرابیان دور ہوجاتی ہین — مچھلیان چھوٹے چھوٹے کیڑون کو کھاجاتی ہین اور پانی صاف ستھرا ہوجاتا ہے —
(۸) پینے والے تالابون پر دھوبیون کے کپڑے دھونا بھی مضر صحت ہے — کیونکہ ان کپڑون کی غلاظت ملکر پانی کو مضر صحت کر دیتی ہے —
(۹) اگر ممکن ہو تو تالابون مین نہر سے پانی لانا چاہئے — کیونکہ نہر کا پانی بہر کیف سطح زمین کی دہون سے اچھا ہوگا — اور بڑے بڑے بند ہونے چاہئین —
(۱۰) شہر کی بدررو یا گندے پانی کی نالی کو کسی صورت مین تالاب کے درمیان یا تالاب کے نزدیک ختم نہ ہونا چاہئے — کیونکہ بدررو کے تالاب کے نزدیک ہی ہونے سے بدررو مین سے کئی قسم کی غلاظتین زمین کو طے کرکے تالاب کے پانی مین جاملینگی —
(۱۱) اگر ممکن ہو تو دو چار سال کے بعد تالاب کی گار یعنی تہ نشین ہوئی ہوئی گندی اور کثیف مٹی نکلوا دینی چاہئے تاکہ پانی صاف اور ستھرا رہے —
(۱۲) جن شہر کے یا گانون کے باشندگان کا گذارہ صرف تالاب کے پانی پر ہی ہے اونکو لازم ہے کہ جسطرح ہوسکے تالاب کے کنارے سے دو چار گز کے فاصلہ پر زمین مین کنوان کہودکر اوس کنوین سے پانی پیوین — اس طریق سے اوس تالاب کا پانی زمین سے گذر کر اوس کنوین مین پہونچیگا — اور تالاب کی نسبت قدرے صاف ہوجائیگا اور پینے والے جونکون وغیرہ کی آفت سے رہائی پاوینگے —
کنوین — جہان کہین کنوون سے ہی پانی پینے کے لئے لیا جاتا ہے — وہان کے باشندگان کے لئے لازم ہے کہ مفصلہ ذیل امورات کا خیال رکھین — تاکہ پانی صاف اور ستھرا رہے —
۱ — کنوین کی نزدیک جائے ضرور اور بدررو گندی نہ ہونی چاہئے —
۲ — کنوین کے گرد نواح کی زمین کو صاف رکھنا چاہئے — اوس جگہ کیچڑ جمع نہ ہونے پاوے —

۳ - کنوین کے متصل روڑی وغیرہ کے ڈہیر نہ ہونے چاہئین -
۴ - کنوین کے نزدیک والی نالیون کو ہر وقت صاف اور ستہرا رکھنا چاہیئے -
۵ - کنوؤن کے نزدیک قصابون - ڈہگیرون - چمرنگ - وغیرہ لوگون کی دوکانین نہین چاہئین - اگر کہین ایسی قباحتین موجود ہون تو حفظ صحت کی غرض سے اُس کنوین کو فوراً متروک کر دینا چاہیئے -
۶ - کنوؤن کے نزدیک ہرگز میلے کپڑے نہین دہونے چاہئین - اور نہ نہانا چاہیئے -
۷ - کنوؤن کے چبوترے ہمیشہ باہر کیطرف ڈہلوان بنانے چاہیئے - اور سطح زمین سے کسیقدر اونچے ہونے چاہئین -
۸ - کنوؤن کے اندر پہول یا درخت کے پتے وغیرہ اشیاء ہرگز نہین ڈالنی چاہئین جیساکہ عموماً ہندو لوگ پہینکا کرتے ہین - ان اشیاسے پانی بالکل گندہ ہوجاتا ھے اور مضر صحت ھے -
۹ - پانی نکالنے کے وقت کنوؤن مین مٹی آلودہ یا گندہ برتن یارسی نہین ڈالنی چاہیئے -
۱۰ - کنوؤن کے اندر دیوار مین جالے یا موریان نہین رکھنی چاہئین جیساکہ عموماً اُترنے چڑہنے کی آسایش کے لئے رکھی جاتی ہین - انہین اکثر اوقات پرندے اپنے گہونسلے بناتے ہین - اور گہاس پہوس پہینکتے ہین - علاوہ بران اُن کے بچے بہی گاہ گاہے گر کر مرجاتے ہین جنسے پانی گندہ اور مضر صحت ہوجاتا ہے -
۱۱ - ہر سال یا دو سال کے بعد ضرور ہی کنوؤن کو گار اور ٹوٹے ہوئے ظروف نکال کر صاف ستہرا کہوانا چاہیئے - اگر ایسا نہوگا تو پانی عفونت دار ہوجاویگا -
چشمہ - اکثر پہاڑے ملک کے شہرون کے لوگ چشمون کا پانی استعمال کرتے ہین - چشمون مین بہی کنوؤن کی طرح بارش کا پانی آتا ھے - چشمون کے پانی کی صفائی وغیرہ کے لئے بہی وہی احتیاط ضروری ہین جن کا ذکر اوپر کنوؤن کے بیان مین کیا گیا ھے -
نہرین - و دریائے - کئی شہرون کا گذارہ نہرون اور دریاؤن کے پانی پر ہی ہوتا ھے - دریاؤن کا پانی بہ نسبت نہرون کے زیادہ قدرخراب ہوتا ھے

کیونکہ اُن شہروں کے (جو برلبِ دریا ے واقع ہیں) بدرروکا دہوں — اور کارخانوں کی غلاظتیں وغیرہ ڈہل کر دریا میں جاملتی ہیں — خاص کر موسم برسات میں مٹی وغیرہ — اور دیگر غلاظتوں کے باعث جو بارشوں کے ذریعہ سطح زمین سے ڈہل کر دریا میں آملتی ہیں — پانی اور بہی گندلا ہوجاتا ہے — اسواسطے دریا کا پانی استعمال کرنے میں خاص کر جبکہ دریا طغیانی پر ہو نہایت ہی احتیاط رکھنی چاہئے — اور اگر پانی کی اشد ضرورت ہو تو دریا کا پانی پینے سے پہلے اسکو کسیقدر عرصہ تک رکھہ چہوڑنا چاہئے کہ تمام مٹی وغیرہ تہ نشین ہوجاوے — اور پہر استعمال کیاجاوے —

اِمپیوریٹیز آف واٹر — یعنی پانی کی نجاستیں —

پانی میں دو قسم کی نجاستیں ہوتی ہیں — اول وُہ جو اوس میں حل ہوجاویں اور نظر نہ آویں — دوئیم — وُہ جو حل نہوں اور نظر آویں —

تیرنے والی نجاستیں بہی دو قسم کی ہوتی ہیں —

(الف) اِن آرگانک — یعنی معدنی — (ب) آرگانک یعنی نباتاتی —

اِن آرگانک — یعنی معدنی نجاستیں — اکثر مٹی وغیرہ کے قسم سے ہوتی ہیں دریاؤں — جہیروں — اور تالابوں کے پانی میں پائی جاتی ہیں — اس قسم کا میلا پانی پینے سے انسان — اسہال — پیچش — وغیرہ کی بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں آرگانک — یعنی نباتاتی نجاستیں کئی قسم کی ہوتی ہیں — اور معدنی نجاستوں کی نسبت سخت مضر صحت ہوتی ہیں — پانی میں کئی قسم کے بیج چہوٹے چہوٹے کیڑے (پوئیں) کیڑوں کا دہوں زمین کے دہوں کے ملنے سے براز کے ریزوں کی آمیزش اور چہوٹی جونکیں ہوتی ہیں — اگر اس قسم کا پانی استعمال کیاجاوے — تو جس قسم کے کرم پانی میں ہونگے اُسی قسم کے کرم انسان کے شکم وغیرہ میں پیدا ہوجاوینگے — کدودانے — ملہپ — وغیرہ — اگر جونکیں ہونگی تو حلق وغیرہ پر چمٹ کر جریان خون کا باعث ہونگی —

اگر ہیضہ کا زہر پانی میں ملا ہے — یا ہیضہ کے مریض کے زہر آلودہ کپڑے یا بول وبراز اسمیں ڈالے گئے ہیں — تو ایسا پانی پینے والا ضرور اِس مرض میں

مبتلا ہوگا ۔

پانی کو مطہر کرنے کے طریق

۱ ۔ جس طور سے بادیان وغیرہ کا عرق نکالتے ہین اوسی طور سے پانی کشید کرنے سے ایمونیا سلفیوریٹڈ ہائیڈروجن وغیرہ گرمی کے باعث اوڑجاتے ہین ۔ اور باقیماندہ غلاظتین تہ نشین ہوجاتی ہین ۔ اِلا پانی خوش ذایقہ نہین رہتا ہے ۔

۲ ۔ پانی نصف سے ایک گھنٹہ تک اوبالنا ۔ اِس طریق سے پانی کی کئی قسم کی معدنی غلاظتین نیچے بیٹھ جاتی ہین ۔ کرم مرجاتے ہین ۔ جن دیہات یا قصبات وموا ضعات مین لوگون کو تپھری یا گلڑ کی بیماری بہت ہوتی ہے ۔ پانی ضرور اوبال کر پینا چاہیے ۔ خاصکر متعدی بیماریون کی وبا مین بہی پانی کو اوبالنے کے بعد ٹھنڈا کر کے پینا چاہیے ۔

۳ ۔ پانی مین پھٹکری یا کلی ملانا چاہیے ۔ پانچ سیر پانی مین چار رتی یا ایک ماشہ پھٹکری یا کلی چونا ۔ ملانے سے پانی کی کئی قسم کی نجاستین تہ نشین ہوجاتی ہین ۔ گھڑی مین یہ چیزین ڈالکر قریب بارہ گھنٹہ تک الگ رکھنے سے پانی کا تمام گندلاپن تہ نشین ہوجاتا ہے ۔ اور صاف پانی اوپر آجاتا ہے ۔

۴ ۔ نرملی کو کوفتہ کر کے پانی مین ملانے سے بہی پانی صاف ہوجاتا ہے ۔ دو یا تین ماشہ سفوف نرملی ایک گھڑے پانی کے لئے کافی ہے ۔ اِلا کم از کم بارہ گھنٹہ تک وہ گھڑا الگ رکھ چھوڑین ۔ تاکہ پانی صاف اور خالص ہوجاوے ۔

۵ ۔ گرم جلتے ہوئے لوہے یا جلتی ہوئی ٹھیکریون کو پانی مین ڈالنے سے پانی کی (نباتاتی) یعنی آمیا سے گئے نک ۔ خرابیان دور ہوجاتی ہین ۔ یہی وجہ ہے کہ بیمار کو حکیم اِسی قسم کا پانی دینے کو ہدایت دیا کرتے ہین ۔

۶ ۔ دیگر خشک چیزین ۔ مثلاً کمرکس ۔ چائے وغیرہ پانی مین ملانے سے پانی کا گندلاپن دور ہوجاتا ہے ۔

۷ ۔ کوئیلے کے لکڑی پانی مین ڈالنے سے پانی رنگت مین صاف ٹھنڈا اور ذایقہ مین میٹھا ہوجاتا ہے ۔

فلٹریشن یعنی پانی کے صاف کرنیکا طریقہ

تین منزلی گھڑونچی چھ فٹ یا دو گز کے لمبی ہو۔ تیار کرا کے تین گھڑے جنکے پیندے مین برابر آہنی سے چھید کئے ہون منزل بمنزل رکھے جاوین۔ سب سے اوپر والے گھڑے مین نصف تک کوئلے بھر دئے جاوین۔ دوسرے گھڑے مین چار انگشت ٹھیکریون کی تہ جمائی جاوے۔ اور اُسکے اوپر چار انگشت بریان ریت کی تہ دیکر دوسری منزل پر لگاوین۔ اور تیسرے گھڑے کو پانی سے خوب صاف کرکے سب سے نیچے تیسری منزل پر رکھہ دین۔ اس گھڑے کو چھید نہین کرنا چاہئے۔ اور بالائی ہر دو کے چھیدونمین صاف کپڑے کی بتیین بنا کر داخل کر رکھین تاکہ پانی آہستہ آہستہ ٹپکتا رہے۔ اور ان گھڑون کے مُنہ سوراخدار چپنیون سے بند کرنے چاہئین اس طریق سے جو پانی سب سے نیچے کے گھڑے مین پہونچیگا وہ صاف اور مقطر پینے کے لایق ہوگا۔ مگر یاد رہے کہ ان اشیاء یعنی کوئلون اور ریت اور ٹھیکریونکو ضرور ہفتہ وار بدلتے رہین۔ یا ریت اور ٹھیکریون کو نکالکر دھوپ مین خشک کرکے کڑاہی مین آگ پر بریان کر لین۔ اور کوئلون کو بھی اسی طور سے اگر نئے دستیاب نہو سکین تو خشک کرکے قدرے تاؤ دیکر پھر استعمال کرین۔

لوہے تانبے اور پیتل کے برتنون مین پانی پینے کا رکھنے سے مٹی کے برتن عمدہ ہوتے ہین۔ مٹی کے برتن بھی کم از کم ایک ماہ کے بعد ضرور بدل ڈالنے چاہئین۔ اور روغنی نہون۔ کیونکہ اونکے مسام بند ہوا کرتے ہین۔

غذا۔ یعنی خوراک

چونکہ ہر ایک انسان وحیوان کی ہر ایک حرکت سے بدن کے مختلف حصونمین کچھہ نہ کچھہ حو(ٹ)ٹوٹ ہوتا رہتا ہے۔ اور اس کی درستی کے لئے بدن کی پرورش کے لئے اور حرارت بدنی قایم رکھنے کی خاطر غذا کی ضرورت پڑتی ہے۔ جس طرح سے انجن مین لکڑی حرارت قایم رکھنے کے کام آتی ہے۔ اور پانی انجر(بخار) بننے کا کام دیتا ہے۔ اور دیگر چیزین مختلف دیگر کام دیتی ہین۔ اسی طرح انسان کے بدن کے قدرتی انجن مین مختلف کامون کے لئے کئی قسم کی غذا

چاہئے — عمدہ غذامین چہہ صفتین ہوتی ہین —

۱ — غذامین ایسی چیزین ہونی چاہئین — جن سے بدن انسان بنا ہو —

۲ — وہ آپسمین اس طریق سے ملی ہون جو تجربہ نے سکھایا ہے — کہ انسان کی پرورش کے لئے ضروری ہے —

۳ — موسم ورزش عمر وغیرہ کے لحاظ سے غذا کی مقدار ضروریات بدن کے لئے کافی ہو —

۴ — تجربہ اور علم کے لحاظ سے جو چیزین بدن انسان کے لئے ضروری خیال کی گئی ہین — اونکا کافی مقدار غذامین ہونا چاہئے —

۵ — غذامین اس قسم کی چیزین ہونی چاہئین جو انسان یا دیگر حیوان کے اعضائے طعام بخوبی ہضم کرسکین —

۶ — غذا کو اس طریق سے تیار کیا جاوے کہ بآسانی ہضم ہوکر جذب ہوسکے —

غذا کا مقدار — صحت مین جنس — عمر — آب وہوا — ورزش — عادت — اور غذا کی قسم پر منحصر ہے — مردون کی نسبت عورتین ورزش نکرنے کے باعث کم غذا کھاتی ہین — بچپن مین بچے بدن کے بڑہنے کے باعث بڑے آدمیون کی نسبت سہ چندان غذا کھاتے ہین — دس برس کی عمر مین غذا دگنی اور چودہ برس کی عمر مین غذا جوانون کی غذا کے برابر ہوتی ہے —

سرد موسم اور سرد ملک کے لوگون کی غذا گرم ملک والون سے زیادہ ہوتی ہے — کیونکہ حرارت بدنی قایم رکھنے کی غرض سے ایسے ملکون اور ایسے موسمون مین جیسے کمرہ کے گرم رکھنے کے لئے ایندھن کی زیادہ ضرورت ہے ویسے ہی غذا کی بھی زیادہ ضرورت پڑتی ہے —

عموماً غذا کی ضرورت خاصکر ورزش پر منحصر ہے —

ضرورت سے زیادہ کہانے سے کئی قسم کے بدنتایج ظہور مین آتے ہین —

غذا کا بہت دفعہ کھانا بھی مضر صحت ہے — گو ایک دفعہ تھوڑی ہی کہائی جاوے کیونکہ اس طرح سے معدہ کو ہر وقت کام کرنا پڑتا ہے — اور معدہ کی کمزوری کے باعث بہت دفعہ کھانے والے مرض بدہضمی مین گرفتار ہوتے ہین —

دو غذاؤں کے درمیان کم از کم چھ گھنٹہ کا وقفہ ہونا چاہیئے — اور انسان کو
کم از کم دن میں تین دفعہ کھانا چاہیئے — یعنی علی الصباح ضرور تھوڑا بہت ناشتا کرے
پھر کھانا گیارہ بجے — اور بعد ازاں شام کو پانچ یا چھ بجے کھانا کھاوے +

نیند یعنی خواب

صحت بدنی قایم رکھنے کے لئے — حیوانوں اور پودوں کو آرام کی ضرورت ہوتی ہے
انسان کیا دیگر حیوانوں کا ہر ایک عضو چوبیس ۲۴ گھنٹہ تک متواتر کام نہیں کرسکتا —
یہاں تک کہ بعض درختوں کے پھول اور پتے بھی اس آرام کی خاطر چوبیس گھنٹہ میں وقت
مقررہ پر بند ہو جاتے ہیں —

بچوں کو دیکھیئے جو آرام سے مقررہ وقت گہری نیند میں خرچ کرتے ہیں تر و تازہ و فربہ
نظر آتے ہیں — اگر کوئی انسان کبھی بیماری یا دیگر کسی وجہ سے آرام نکر سکے اوسکا
چہرہ تندرست انسانوں کی نسبت پژمردہ اور بدن نحیف پاؤ گے — ان امورات
متذکرہ بالا سے صاف ظاہر ہوا کہ صحت بدنی قایم رکھنے کے لئے انسان کو بھی آرام
کی ضرورت ہے — انسان کے مختلف عضو مختلف موقعوں پر آرام پاتے ہیں —
لیکن دماغ جو تمام بدن کا شہنشاہ ہے — اور جسکے زیر حکم بدن کے پرزے ہر
وقت اپنے پیچیدہ حرکات کرتے ہیں تاوقتیکہ پوری مقدار میں آرام نہ پاوے
تو اس کل کے سب پرزے بہت جلد بگڑ جاوینگے —

دماغ کو تاوقتیکہ انسان مختلف خیالوں اور سوچوں سے گریز نکرے آرام نہیں ملتا
لیکن ہوش و حواس میں ایسا ہونا مشکل ہے — اسلئے قدرت نے ذات کو
ایسا بنایا ہے کہ انسان کا دماغ بھی آرام کرسکے — اور وہ آرام دماغ کو نیند کے
ذریعہ حاصل ہوتا ہے —

نیند کا مقدار اور قسم انسان کی عمر اور صحت پر منحصر ہے — شیرخوار بچے چوبیس ۲۴
گھنٹہ میں بائیس ۲۲ گھنٹہ سوتے ہیں — دس برس سے بارہ برس کے بچے چودہ ۱۴ گھنٹہ
پندرہ ۱۵ سے پچیس ۲۵ برس کے جوان آٹھ گھنٹہ اور پچیس ۲۵ برس سے پچاس ۵۰ برس کے
سات گھنٹہ — مگر بعض انسان سات کے بجائے پانچ یا چھ ۶ گھنٹے ہی سوتے
ہیں — جوان انسان کے لئے حفظان صحت کے قواعد کے رو سے چھ ۶ سے

آٹھہ گھنٹہ دن رات مین سونا کافی ھے +

پوشاک یعنے لباس

انسان بدن کو گرمی سردی سے محفوظ رکھنے کی خاطر پوشاک پہنتا ھے - اور کپڑون کی بناوٹ پر مختلف موسمون مین بدن کی حفاظت منحصر ھے -

مثلاً اونی کپڑے بدن کی حرارت کو ضایع نہین ہونے دیتے - اور بیرونی سردی کو بدن پر تاثیر نہین کرنے دیتے - اسیواسطے گرم خیال کئے گئے ہین -

موٹے کپڑون کے بہت مسام دار ہونے کے باعث جلد سے پسینہ وغیرہ کے ابخرے نکلتے رہتے ہین اور اسیطرح سے بیرونی گرمی کو بدن پر اثر نہین کرنے دیتے - اسواسطے ان کو سرد خیال کیا جاتا ھے - یاد رھے کہ موسم گرما مین گرمی کے ڈر کے مارے نہایت باریک ململ وغیرہ کے کپڑے پہننا مضر صحت ہین - البتہ گھر مین اس قسم کے پارچہ جات پہننا نقصان نہین دیتے - باھر دھوپ وغیرہ مین نکلنا یا معمولی کاروائی کے لئے جانا اچھا نہین - کیونکہ دھوپ کی لو ان مسام دار باریک کپڑون کے باعث جلد پر بہت جلد اثر کرتی ہے - اور پسینا بہت جلد خشک ہوجاتا ہے - اسی باعث جلد پسینہ کے سرد رہنے کے بجائے دھوپ کی گرم ہوا سے گرم ہوجاتی ہے - اسیطرح سے موسم سرما مین بھی ململ لٹھہ خاصہ کے کپڑے مضر پڑتے ہین -

ہمارے ملک کے نوجوانان نے ٹوپی کا پہننا عام کردیا ہے - اور دستار یعنی پگڑی بھی باندھنی قطعی متروک کردی - افسوس ہے کہ وے انگلینڈ کی ٹوپیون کی بناوٹ کا مدعا نہین سمجھتے - انکی ٹوپیون کا سامنے نکلا ہوا حصہ ہوتا ھے جو کہ آنکھون کو زاید روشنی نہ پہونچنے سے محفوظ رکھتا ہے - قدرت نے ابروؤن کو بھی اسی مطلب کی خاطر بنایا ہے کہ آنکھون کو زاید روشنی اور ماتھے کے پسینہ سے محفوظ رکھین - جیسے انگریزون کی ٹوپی کا سامنا حصہ بڑھا ہوا آنکھونکو زاید روشنی سے بچاتا ہے - ویساہی پگڑی یا صافہ کا سامنا بڑھا ہوا حصہ کام دیتا ھے -

موسم برسات مین کرتے وغیرہ اگر ممکن ہون تو فلالین کے بنانے چاہیئین +

اگر فلالین کی توفیق نہو تو دیسی موٹا کپڑا ہی عنقریبا ویہی فایدہ دے سکتا ہے - کرتے کوٹ وغیرہ بدن کے کپڑے ڈھیلے ڈھالے ہونے چاہئین - تاکہ حرکات تنفس دوران خون اور ہاتھون اور بازوؤن کی حرکت ٹھیک طور پر ہوتی رہے -

واسکٹ - جاکٹ - مرزائی - یا پہنتوئی ایسی ہونی چاہیے کہ چھاتی پر اس کا دباؤ نہو پڑے - کرتی - کوٹ وغیرہ کی آستین ڈھیلی ہونی چاہیے تاکہ اونگلیان اور کلائی کی مختلف نسبین بہ آسانی بغیر روک کے کام کر سکین - اور کام کرتے وقت انگلیون کو کسی قسم کا تکان معلوم نہو -

پاےجامے سیدہے سادہے ہونے چاہئین - پلتون وغیرہ کا پہننا دیسیون کے لئے مناسب نہین ہے -

پاپوش یا جوتی - جوتیون کے تلے بھاری اور موٹے اور پنجہ کشادہ ہونا چاہیے - اسی طرح بوٹ وغیرہ کو سامنے سے تنگ نہ ہونا چاہیے - تنگ جوتی پاؤن کو زخمی کر دیتی ہے - نوکیلی اور تنگ پنجہ کی جوتی سے اونگلیان ٹھیک طور پر حرکت نہین کر سکتین - اور اونگلیان کٹھیلی ہو جاتی ہین -

خضاب - خضابون کے ذریعہ بال رنگنے کا بہت رواج ہو گیا ہے - ان مین عموماً رسکے یا پارہ کے مرکبات ہوتے ہین - جو جلد مین جذب ہونے پر صحت مین فتور ڈالتے ہین - اسواسطے اونکا لگانا بالکل نامناسب ہے - اگر شوق رنگنے کا ہو تو وسمہ یا مہندی سے رنگ کیا کرین -

ورزش

یہ امر صاف طور پر ظاہر و عیان ہے - کہ اگر کسی گھڑی کو مدت تک بند رکھین - یا کسی کل کے کسی حصہ کو کچھ دن استعمال مین نہ لایا جاوے - تو اوسکے بگڑنے کا احتمال ہوتا ہے - اسی طرح اگر جسم کے کسی عضو کو استعمال مین نہ لایا جاوے - تو وہ بھی ڈھیلا اور سست ہو جاتا ہے - اسلئے جسم کے ہر ایک حصہ سے کام لینا چاہیے - خواہ نظام عصبی ہو خواہ عضلانی ہو - ورزش کرنے سے نظام عصبی اعضائی انہضام طعام و دیگر عضو حالت صحت مین رہتے ہین - یہہ بھی ہر فرد بشر کو معلوم ہے کہ ورزش کرتے وقت انسان کو جلد جلد سانس لینا پڑتا ہے - اسلئے

کئی قسم کے بخارات پھیپھڑوں سے تنفس کے ساتھہ خارج ہوتے ہین - اور خون صاف ہوتا ہے - ورزش کرنیوالے انسان کا ہاضمہ درست رہتا ہے - سینہ کشادہ اور پٹھے مضبوط ہوتے ہین - اور خوب گھری نیند آتی ہے - حد اعتدال سے زیادہ ورزش کرنے سے پھیپھڑون مین اجتماع خون ہونیکا اندیشہ ہے -

امیرون کو عمدہ غذا کھانے اور ورزش نہ کرنے کے باعث اکثر جگر مین اجتماع خون ہوجاتا ہے - اور وہ بواسیر کی بیماری مین گرفتار ہوکر حکماء کے محتاج ہوتے ہین بواسیر کے روکنے اور دفعیہ کے لئے سب سے عمدہ علاج پا پیادہ چلنے کی ورزش ہے - ورزش کرنے سے پیشاب اور پسینہ زیادہ خارج ہوتا ہے - چونکہ پسینہ اور پیشاب سے خون کی غلاظتین خارج ہوتی ہین - پس ان کے زیادہ خارج ہونے سے خون بھی زیادہ صاف ہوتا ہے -

سخت گرمی مین ورزش کرنا منع ہے -

محنت دماغ

پڑھنا - سوچنا اور محنت علمی حسب مقدور دماغ چاہئے - ناجائز بوجہ دماغ پر ڈالنے یا دماغ کے کامل الطاقت ہونیکے پیشتر اوسکو زیادہ تر کام مین لانے سے نقصان دایمی ہے - بچونکو جبتک کہ اونکے قوائے دماغی پختہ نہ ہون تعلیم مین مستغرق نکرین -

غسل یعنے بدنی صفائی

یہ بیان ہوچکا ہے کہ ورزش کرنے سے کئی قسم کے بخارات اور خون کی غلاظتین جلد کے مساموں کے رستہ خارج ہوتی ہین - اسواسطے مناسب ہے کہ جلد کو صاف وستھرا رکھین - تاکہ وہ اپنا کام درستی سے کرسکے - اگر یہ میلی رہی تو اوسکے مسام بند ہوجاوینگے - اور مساموں کے بند ہوجانے سے خون سے بخارات اور غلاظتین ٹھیک طور پر خارج نہ ہوسکینگی - اور خون ٹھیک طور پر صاف نہین ہوگا - جسکے باعث انسان کی طبیعت زکام اور نزلہ کی طرف مایل رہیگی - بدن کی صفائی نہانے یا غسل سے ہوسکتی ہے - انسان کو ہر روز چوبیس گھنٹہ مین ایک دفعہ نہانا چاہئے - بشرطیکہ وہ کمزور نہ ہو - اور کوئی بیماری نہانے کی مانع نہو - ہمیشہ سرد یا تازہ پانی سے نہانا چاہئے - کیونکہ سرد پانی کے ساتھہ نہانے سے دل کو زیادہ فرحت معلوم ہوتی ہے -

اور دماغ اور مختلف پٹھوں کو طاقت حاصل ہوتی ہے - اگر کمزوری یا دیگر باعث سے کوئی آدمی موسم سرما میں سرد پانی سے نہ نہا سکے - یا سرد پانی کے نہانے سے جوڑوں وغیرہ میں درد ہو تو مناسب ہے کہ سرما میں گرم پانی سے نہایا جاوے - نہانے کے بعد بدن کو خشک کپڑے سے پونچھیں تاکہ بدن کی میل اوتر جاوے - اور جلد صاف ستھری ہوجاوے - نہا کر اگر بدن کو نہ پونچھا گیا تو جلد کے مسامات ٹھیک طور پر صاف نہیں ہوسکتے - بدن پونچھنے کا کپڑا ہمیشہ موٹا اور کھردار ہونا چاہیے اور اوسکو ہمیشہ صاف اور ستھرا رکھنا چاہیے - اور ہر ایک شخص کے لئے خاندان میں علیحدہ علیحدہ الگ کپڑا ہونا چاہیے - مشترک کپڑا ہونے سے کئی قسم کی بیماریاں خاصکر جلدی ایک سے دوسرے کو ہوسکتی ہیں - دہوتی وغیرہ سے منہ وغیرہ نہ پونچھنا چاہیے - گرمی کے موسم میں پوشاک وغیرہ بدلنے اور صاف رکھنے کی طرف بہی کوشش کرنی چاہیے - کیونکہ اگر کپڑے نہ بدلے جائینگے تو جسم کا پسینہ اور دیگر بخارات اونمیں خوب سرایت کرجاوینگے - یہانتک کہ چند دنوں کے بعد کپڑوں کے مساموں کے بند ہوجانے کے باعث پسینہ وغیرہ درستی سے خارج نہیں ہوسکیگا - اور تپ وغیرہ دیگر قسم کے بخارات بدن پر نکل آوینگے - کرم دار اور جونکوں والے پانی سے غسل نہ کریں - کیونکہ ایسا کرنے سے بہی کئی قسم کے کرم بدن انسان میں سرایت کرسکتے ہیں - +

استفراغ

قبض نہ ہونے دیں صبح و شام اجابت کی عادت رکھیں - اور جبتک کہ پوری فراغت نہ ہولے جائے ضرور یعنے پاپاخانہ سے نہ نکلیں - اور آبدست ہمیشہ سرد پانی سے خواہ کوئی موسم ہو کیا کریں - +

مکانات سکنی

موسم کی سردی - گرمی - اور بارش سے محفوظ رہنے کے لئے انسان کو مکانات کی ضرورت ہے - دہقان بوجہ کھلی ہوا میں رہنے کے قوی ہیکل - خوش طبع - اور تندرست ہوتے ہیں - قصباتی یعنی شہر کے رہنے والے نحیف البدن - پست قد - کم حوصلہ - اور زرد رنگ ہوتے ہیں - اسکی وجہ یہی ہے کہ شایستگی نے

اون کو سکھایا ہے کہ اپنے رہنے کے مکانات شہر کے طور پر اکٹھا بناوین - قصبوں مین زمین کی کمی اور بیش قیمت ہونے کے باعث مکانات مین علاوہ گنجان ہونیکے دوسرے بہت سے نقصان رہ جاتے ہین - اسلیئے صحت کے لحاظ سے جو باتین مکانات کی صفائی کے لیئے ضروری ہین ذیل مین درج کی جاتی ہین -

اول - رہائش کے مکانون کی زمین خشک ہونی چاہیئے - سیلاب دار زمین سے کئی قسم کے بخار نکل کر ہوا کو کثیف کرتے ہین -

پیشتر مکان بنانے کے مکان کی زمین کا لحاظ مناسب ہے - ایسی زمین گرد و نواح کی زمین سے قدرے اونچی ہونی چاہیئے - مکان کے ارد گرد کی موریان صاف ہونی چاہئین تاکہ پانی اونمین اکٹھا نہ ہو جاوے - کیونکہ گندے پانی سے متعفن ہوائین خارج ہو کر مکان کی ہوا کو خراب کرتی ہین -

اگر ملک کی رسم کے لحاظ سے چوری وغیرہ سے بچنے کی غرض سے مکان نم دار زمین پر بنانا پڑے تو ایسے مکان کا فرش ایسی چیز سے بنانا چاہیئے - جسکو پانی سیلاب نہ کر سکے - اور مکان کی کرسی سطح زمین سے اونچی رکھنی چاہیئے -

اگر توفیق ہو تو دو منزلہ مکان بناوین - اور رہائش اوپر والی منزل پر رکھین - مکان کے اندر صحن وغیرہ مین پانی گراتے وقت یہی خیال رکھین کہ بدررو کے علاوہ کسی اور جگہ پانی نہ گرے - اور نہ ٹھہرے - کیونکہ ایسا ہونے سے مکان مضر صحت ہوگا - اصطبل بنانے کے لیئے بھی خشک زمین کا ہونا ضرور مدِ نظر رکھا جاوے - کیونکہ نمدار مکانات انسان و حیوانات ہر دو کے لیئے مضرِ صحت ہین - اور علاوہ وجعِ مفاصل کی اور بھی کئی بیماریان ہو سکتی ہین -

دوم - آمد و رفت ہوا - مکان ایسی ترکیب اور احتیاط سے بنانے چاہئین کہ اون مین تازہ ہوا کی آمد و رفت آسانی سے ہوتی رہے - اور کثیف ہوا تازہ ہوا سے ہر وقت بدلتی رہی - اور قدرتی ڈس انفکٹنٹ گھرون کی کثیف ہوا کو صاف کرتی رہین - اگر ممکن ہو تو مکانون کو ایک دوسرے سے قدرے فاصلہ پر بنانا چاہیئے - کیونکہ یہ بتایا گیا ہے کہ کثیف ہوا خراب خورش و نوش کی نسبت سخت مضرِ صحت ہوتی ہے - اور جلد مہلک پڑتی ہے - یہی وجہ ہے کہ دمعا نزنکی

جو شہریوں سے دور ہوتی ہے - کیونکہ شہریوں کو گنجان آبادی کے باعث تازی ہوا
نصیب نہیں ہوتی - حالانکہ دہقانوں کو سب چیزین میسر نہیں ہوتیں وغیرہ انکو کئی وجہ
لذیذ و نفیس بھی نہیں ہوتے - بالفرض اگر کسی وجہ سے مکانات الگ الگ بنانا نہایت
ہی مشکل اور دشوار ہو تو ایسی حالت میں مکانات کے دریچے اور دروازے وغیرہ ضرور
اس ڈھنگ پر ترتیب کئے جاوین کہ مکان میں ہوا کی آمد و رفت بخوبی اور آسانی
سے ہوتی رہے - اور باشندگان گرمی اور سردی سے محفوظ رہ سکین - اور سقف
یعنے چھتین مکانات کی کم سے کم چار گز اونچی تو ضرور ہونی چاہئین - اور سونے والے
کمرے اگر ممکن ہو تو دن کے وقت خالی رکھے جاوین تاکہ اوس جگہ تازہ ہوا دن بھر
بخوبی آتی جاتی رہا کرے -

صفائی - مکان کی ہر ایک کمرے میں روزمرہ جہاڑو دینا چاہئے -

دوم - مکان کا کوڑا یعنی خس و خاشاک ایسی جگہ اکٹھا کرنا چاہئے کہ ہوا وغیرہ کے
باعث پھر مکان میں نہ پھیل سکے - اور اوسکے تعفن سے مکان کی ہوا خراب نہو -

سوم - موریون اور صحن کو خوب صاف رکھنا چاہئے - تاکہ اونکی عفونت سے مکان
کی ہوا متعفن اور خراب نہ ہوجاوے - خاصکر باورچی خانہ اور جائے ضرور کی موریکو
دن میں کم سے کم ایک دفعہ ضرور دھلوانا چاہئے - اور پانی خوب بہا دیا جاوے -

چہارم - باورچی خانہ ایسے موقعہ پر ہونا چاہئے کہ اوسکا دہوان تمام مکان میں پھر کر نہ
نکلے -

پنجم - غسل خانہ مکان کے ایک پہلو پر رکھوانا چاہئے تاکہ اوسکا پانی گلی کوچہ کی بدررو
میں نکل کر مل جایا کرے اگر ایسا نہ ہوگا تو غسل خانہ کا پانی تمام مکان کو سیلاب کر دیگا
اور سیلاب دار ہونے کے باعث سخت نقصان پہنچاویگا -

ششم - جائے ضرور شہر والون مکان کے ایسے موقع پر ہونا چاہئے جہان سے
جائے ضرور کی دہون کا گندہ پانی بہ آسانی گلی کوچہ کی موری یا بدررو میں جا ملے
اور اوس جگہ میں تازہ ہوا کی خوب آمد و رفت رہے -

جائے ضرور کے فرش پکے ہونے چاہئین - بلکہ اگر توفیق ہو تو اوس جگہ پر تار کا
پوچا دلانا چاہئے - کیونکہ ایسا کرنے سے اول تو وہ جگہ تار کے ڈس ان فکٹ

ٹھنڈک ہونے کے باعث متعفن نہین ہوتی — دوم بول وغیرہ کی چھینٹوں کے فرش پر گرنے سے چوہے اور چیونٹی کے خراب ہونیکا خطرہ نہین رہتا — سوم فرش دھوتے وقت کسی قسم کی تکلیف نہین ہوتی اور فرش مین بول وغیرہ جذب نہین ہوسکتا چہارم تار کے خشک ہونے پر فرش خوب پختہ اور مضبوط ہو جاتا ہے —

جا ضرور مین اگر توفیق ہو تو دو ٹین کی کنالیان ورنہ عام مٹی کی کنالیان ضرور چاہیین — یعنی ایک پاخانہ کے لئے اور دوسری بول کے لئے — اور ہر روز دونو کنالیون مین تھوڑی خشک مٹی یا چونے کی راکھ ڈالدیا کرین تاکہ آسانی سے صاف ہوجایا کرے ٭

مزاج

تجربات سے ثابت ہوچکا ہے کہ ہر ایک شخص کی مختلف مزاج ہین — اسکو انگریزی کی اصطلاح مین ٹمپرے منٹ کہتے ہین — اور یہہ چار قسمون مین منقسم ہوتی ہے —

اول — سنگوے نئیس یعنی دموی — دوم — لمفاٹک یعنے بلغمی — سوم — بلے لئس یعنے صفراوی — چہارم — نروس یعنے عصبی —

سنگوے نئیس (دموی) مزاج والے آدمی کا جسم فربہ بال سرخی مائل — گربہ چشم — رنگ سرخ — نبض پر اور سریع — چست و چالاک غصہ ور اور طبیعت تیز ہوتی ہے —

لمفاٹک (بلغمی) اس مزاج کے آدمی کا گوشت ڈھیلا — جسم تخیم توند نکلی ہوئی بال بھورے آنکھین سرمئی یا گربہ چشم — لب موٹے — چہرہ بھولا بھالا — دوران خون معہ کل حرکات جسمانی و روحانی سست ہوتی ہین —

بلے لئس (صفراوی) اسکی شناخت اس طور پر ہے کہ گوشت تنا ہوا صحیح دل پر اوسکے مطالب دلی نمایان بال اور آنکھین سیاہ — جسم کی رنگت سیاہی مائل — نبض پر سخت — صاحب حوصلہ اور جفاکش وغیرہ ہوگا —

نروس (عصبی) اس قسم کا آدمی ٹھنگنا دبلا پتلا — چہرہ نازک — بال بھورے آنکھین چمکیلی نبض ملائم مگر سریع — نہایت خوش مزاج عقیل و فہیم وغیرہ وغیرہ ہوگا —

عمر - بیماری کے موقعہ پر تشخیص اور علاج کے لیے طبیب کو عمر کا دریافت اور لحاظ کرنا ضرور ہے - جون جون عمر زیادہ ہوتی ہے - اعضائے رئیسہ کی ساخت بگڑتی جاتی ہے - اسلئے جب انہیں کوئی بیماری ہوتی ہے - تو وہ وقت سے جاتی ہے یا رفع ہوتی ہے - بچون کی بیماریان بہ نسبت مسن اشخاص کے زیادہ تر علاج پذیر اور زود تر رفع ہوتی ہین *

تعریف مرض

جب جسم کا کوئی عضو بگڑ جاوے - یا اوسکا کوئی فعل صحت کی نسبت زیادہ تر تیز یا سست یا بدل جاوے یا کمزور یا بالکل مفقود ہو جاوے - تب اوس عضو کو بمقابلہ صحت کے بیمار کہا جاویگا -

یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ کل امراض ایک ہی قسم کے نہین ہوتے - اگر کسی بیماری مین اعضا کی ساخت مین فرق آجاوے یا بگڑ جاوے - تو اسکو آر گے نک ڈیزیز (کسی عضو کی ساخت مین) کہتے ہین - جب صرف اوسکے فعل مین ہی فتور پڑتا ہے تو اسکو فنکشونل ڈیزیز (افعالی) لکھتے ہین - کوئی بیماری ایسی ہوتی ہے جو کبھی رفع نہین ہوتی یعنے ایک عضو کو چھوڑکر دوسرے مین سرایت کرجاتی ہے مثلاً سرطان اور آتشک وغیرہ اور بعض نہایت مہلک ہوتی ہین جیسے ہیضہ اسکار لٹ فیور وغیرہ اور بعض بیماری کا یہہ حال ہے کہ از خود پیدا ہوتی ہے کسی دوسری بیماری سے تعلق نہین رکھتی اور بعض ایسی ہین جنکا پیدا ہونا دوسری بیماری پر حصر رکھتا ہے - جیسے قلب جگر اور گردونکی بیماری مین - استسقا کا ہوجانا - اور بعض امراض ایسی حاد ہوتی ہین یعنے تھوڑے عرصہ تک رہتی ہین مگر بہت شدید ہوتی ہین پس ایسی امراض کو اکیوٹ (حاد) لکھتے ہین بعض ایسی ہین کہ جنکو مزمن کہتے ہین یعنے عرصہ دراز تک رہتی ہین - پر شدید نہین ہوتی - انکو کرانک ڈیزیز (مزمن) بولتے ہین - اور بعض متعدی ہوتی ہین - جنکو کن ٹے جیس یا انفکشس ڈیزیز (چھوت) کہتے ہین - بعض امراض اینڈ ے مک اور بعض ان اپے ڈیمک اور بعض اسپوراڈک ہوتی ہین - ان ہرسہ مین فرق یہہ ہے

کیپہلے قسم کی بیماری وبائی اور عالمگیر ہوتی ہے - مثلاً چیچک وہیضہ اور بعض قسم کے بخار -

قسم دوم کی جو بیماریاں ہوتی ہیں - وہ کسی خاص جگہ پر محدود اور منحصر ہوتی ہیں -
سوم قسم کا لفظ ہر دو متقدم الذکر بیماری کی نسبت کہا جاتا ہے کہ جب چند آدمیونکو ہوجاتی ہیں -

اسباب الامراض

سبب کو انگریزی میں (کاز) بولتے ہیں - یہہ دو قسم رکھتا ہے یعنی پری ڈس پوزنگ کاز اور اکسائی ٹنگ کاز -
پری ڈسپوزنگ کاز میں وہ باتیں شامل ہیں - جنکا اثر ہمارے جسم پر یا جسم کے کسی حصہ یا کسی عضو پر ایسا پیدا ہوجاتا ہے کہ جس سے مرض میں مبتلا ہونے کے لئے وہ مایل یا مستعد ہوجاتا ہے -
اکسائی ٹنگ کاز - اُن سببوں کو کہتے ہیں جو جسم پر اپنا اثر سیدھا پیدا کر کے مختلف بیماریوں کو ظاہر کر دیتے ہیں -

علامات

زندگی کی حالت میں جب کوئی بات ایسی پیدا ہو جس سے کوئی بیماری ثابت ہو اُسکو انگریزی میں سمپ ٹم یعنی (علامت) بولتے ہیں - یہہ علامتیں کئی قسم کی ہوا کرتی ہیں -

اول - جنرل یا کانس - ٹے ٹیوشونل سمپ ٹمس یعنی (علامت عامہ) -

دوم - لوکل سمپ ٹمس یعنی (علامت خاصہ) -

سوم - ابجک ٹیو سمپ ٹمس - جو طبیب کو معلوم ہوسکیں -

چہارم - سبجک ٹیو سمپ ٹمس - جنکو مریض محسوس یا معلوم کرے -

پنجم - ڈائرکٹ یا اڈیو پے تھک - جو خاص بیماری کی جگہ پر نمایاں ہوں

ششم - ان ڈائرکٹ یا سمپے تھے ٹک - جو بیماری کے مقام سے دور ہوں

ہفتم - پری مانے ٹری یا پرکری سمپ ٹمس - (علامات منذرہ)

ہشتم - پیتھاگ نومانِک سمپٹمس - علاماتِ تشخیصی -

پہلے قسم کی علامتین وہ ہوتی ہین جنکا تعلق سارے جسم سے ہوتا ہے -

دوسرے قسم کی علامات وہ ہین جو جسم کے کسی خاص حصہ پر محدود ہون -

تیسرے قسم کی علامتین صرف ڈاکٹر یا طبیب کو معلوم ہوتی ہین جیسے سرخی یا ورم -

چوتھے قسم کی علامات کو صرف مریض ہی جان سکتا ہے جیسے درد اور کسی حصہ جسم کا سُن ہو جانا -

پانچوین قسم کی علامتین خاص بیماری کی جگہ پر پائی جاتی ہین -

چھٹے قسم کی علامات وہ ہین جو جسم کے کسی ایسے حصہ مین پائی جاتی ہین جو بیماری کے مقام سے دور ہون جیسے درد گردہ مین قے کا ہو جانا وغیرہ -

ساتوین قسم کی علامات سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اب کوئی نہ کوئی بیماری ظاہر ہونے والی ہے - جیسے مرگی کی نوبت سے پہلے شکلونکا نظر آنا وغیرہ -

آٹھوین قسم کی وہ علامتین ہوتی ہین جو کسی خاص بیماری مین پائی جاوین - اور کسی دوسری بیماری مین نہین -

واضح ہو کہ علامتون سے واقفیت پیدا کرنے ہر طبیب یا ڈاکٹر کے واسطے ضروریات سے ہے کیونکہ انہین علامتون سے بیماری بآسانی دریافت ہوتی ہے - اور انکا انجام نیک و بد کہا جاتا ہے -

تشخیص بیماری کو انگریزی مین ڈایاگ نوسس کہتے ہین - اوپر بخوبی بیان ہو چکا ہے کہ بیماری کے پہچاننے کے لئے علامتون کو کماحقہ جاننا طبیب کے لئے ضروری ہے -

انجام نیک و بد مرض کے بیان کرنیکو انگریزی اصطلاح مین پراگ نوسس کہتے ہین - عام قاعدہ ہے کہ مریض کے خویش و اقارب اطمینان ہونیکے لئے طبیب سے بیمار کی مرض کا نتیجہ نیک و بد پوچھہ بیٹھتے ہین - اسلئے طبیب کو چاہئے کہ قبل اسکے کہ وہ کل علامات کو دل مین جگہ دیکر بخوبی سوچ بچار نہ کر لے - بیماری کا نتیجہ نیک و بد ہرگز ظاہر نہ کرے - کیونکہ اگر اوسکے کہنے کے مطابق نہ نکلا تو نالیاقتی ثابت ہوگی - اور یہہ بھی نہین چاہئے کہ اگر مرض مہلک دیکھے تو بیمار کو صاف

کہہدے کہ تیری امید حیات منقطع ہو چکی ہے کیونکہ اس سے بیمار کا حوصلہ پست
ہوتا ہے —
علاج کو انگریزی مین ٹریٹمنٹ کہتے ہین — جسوقت بیمار کی علامات وغیرہ
بخوبی سمجھی جاوین تو علاج کیطرف متوجہ ہونا چاہیئے — اگر مرض بخوبی سمجھہ مین آجاوے
اور دوائی کا اثر دیکھا جاوے تو اس بیماری کا علاج حکمت کے قاعدے سے کیا
جاوے — اور جب دونون مین سے کوئی بھی دریافت نہ ہو تو مثل اندہے کے
ٹٹولنا پڑتا ہے — یعنی کبھی کوئی علاج اور کبھی کوئی — علاج کے وقت حالات
موجودہ کا لحاظ رکھنا چاہئے جلدی ہرگز نہین چاہئیے — +

دوران خون

نبض — طبیب یا ڈاکٹر کو عموماً بیمار کو دیکھنے کے موقعہ پر تشخیص مرض کے لیے نبض
دیکھنے کی ضرورت پڑتی ہے — اس سے دو فائدے نکلتے ہین — اول یہہ کہ نبض کو
دیکھکر حکیم یعنے معالج بیمار کو تسکین اور اطمینان کر دیتا ہے — کہ خیریت ہے —
جلدی شفا ہوگی — دوم — دوران خون کی حرکت کے ملاحظہ سے تشخیص مرض
کو بڑی امداد ملتی ہے — اور کئی امراض کا ظہور آسانی سے معلوم ہو سکتا ہے —
پس نبض کے ملاحظہ کے وقت سب سے مقدم یہہ احتیاط ہونی چاہئے کہ
بیمار کے پاس جاتے ہی اوسکی نبض کو نہ دیکھے — بلکہ چند منٹ اوسکے پاس بیٹھکر
اوس سے بڑی ملائمیت اور شفقت کے ساتھہ بات چیت کی جاوے — اور
کچھہ حالات بیماری کے پوچھے جاوین — تاکہ وہ دھڑکا جو حکیم کے آنے سے
اکثر بیمارون کو ہوا کرتی ہے — دور ہو جاوے — اور مریض غصہ اور خوشی
اور ریاضت اور ماندگی اور ترک عادت سے خالی ہو — نبض بے قاعدہ نہ
چلے — جب نبض کو دیکھا جاوے — تو چار انگلیان بیمار کی ریڈیل آرٹری
یعنے (زند اعلے) پر رکھکر آہستہ اور یکسان دبانا چاہئے — بچون کی نبض کلائی
پر چونکہ بدقت محسوس ہو سکتی ہے — اسواسطے بہتر ہے کہ اونکی قلب کی ضربات
بغور ملاحظہ کی جاوین —
نبض کی حرکات اکثر قلب کی تعداد کے برابر ہوتی ہین — بلکہ بعض بعض اوقات

اُس سے کم ہو سکتی ہین ۔
نبض مین اکثر عُمر ۔ مزاج ۔ عورت ۔ اور مرد کا ہونا ۔ خواب ۔ غذا ۔ ورزش
اور یہہ کہ مریض کھڑا یا بیٹھا یا لیٹا ہو اختلاف پڑجاتا ہے ۔ علے ہذا دن کے
مختلف وقتون کی نبض مین بھی اختلاف ہوجاتا ہے ۔
اول ۔ عمر ۔ عہد طفلی بچون کی نبض کے تعداد مین بڑا فرق ہوتا ہے ۔ جون جون
عمر زیادہ ہوتی جاتی ہے ۔ ضربات نبض کی کسیقدر گھٹتی جاتی ہین ۔
دوم ۔ نبض عورت اور مرد کی ۔ تجربہ سے ثابت ہوچکا ہے کہ ثمان برس
کی عمر تک مرد اور عورت کی نبض کے تعداد مین چندان فرق نہین پایا جاتا ہے
لیکن جون جون عمر زیادہ ہوتی ہے ۔ عورت کی نبض بہ نسبت مرد کے چھہ سے
چودہ مرتبہ زیادہ حرکت کرتی ہے ۔

فہرست نبض کی ۔ مختلف عمر اور عورت اور مرد مین

۱ ۔ بعد پیدا ہونے کے نبض عرصہ ایک منٹ کے اندر ۱۴۰ مرتبہ چلتی ہے ۔
۲ ۔ نہایت ننھے بچہ کی ″ ″ ۱۲۰ ″ ″
۳ ۔ عہد طفلی مین ۔ ″ ″ ۱۰۰ ″ ″
۴ ۔ بلوغت مین ۔ ″ ″ ۹۱ ″ ″
۵ ۔ جوانی مین ۔ ″ ″ ۷۵ ″ ″
۶ ۔ بڑھاپے مین ۔ ″ ″ ۷۰ ″ ″
۷ ۔ نہایت ضعیفی مین ۔ ″ ۷۵ سے ۸۰ ″ ″

آلات تنفس

حرکات تنفس ۔ تشخیص مرض کے لئے تنفس کی حرکتون کا شمار کرنا بھی طبیب
کے لئے ضروریات سے ہے ۔ ترکیب اسکی یون ہے کہ بیمار کو چت لٹایا
جاوے ۔ اپنے ہاتھہ کو اوسکے شکم پر رکھہ دین ۔ اور اوس سے بات چیت
جاری رکھین ۔ تاکہ دم کی حرکتون مین فرق نہ آجاوے ۔ بہتر یون ہے کہ
تنفس کی حرکتون کو کان سے سنکر شمار کیا جاوے ۔

نوٹ ۔ دفعات ۳ و ۵ و ۶ مین اگر ۱۰ ضربات زیادہ کردین تو عورت کی نبض کی تعداد مل جاتی ہے ۔

تعداد حرکات تنفس

جیسے نبض کی حرکتون مین کئی باتون سے فرق پڑجاتا ھے - اسیطور سے تنفس کی حرکات مین بھی چند بواعث سے فرق ظہور مین آیا کرتا ھے - مگر علے العموم ایک منٹ کے عرصہ مین آدمی اٹھارہ دفعہ دم لیتا ہے - یعنی نبض کے چار ضربات کے عرصہ مین دم قریب ایک دفعہ لیا جاتا ہے +

نقشۂ ذیل تجربہ شدہ حرکات تنفس کا ہے

عمر	تعداد حرکات تنفس مرد	عورت
پیدایش کے وقت	۲۳ سے ۷۰	۶۸ سے ۲۷
پنج سال	۳۲	ایضاً
پندرہ۱۵ سال سے بائیس۲۲ سال	۲۴ سے ۱۶	۱۹
بائیس۲۲ سال سے پچیس۲۵ سال	۲۴ سے ۱۴	۱۷
پچیس۲۵ سال سے تیئس سال	۲۱ سے ۱۵	ایضاً
تیئس۳۰ سال سے پچاس۵۰ سال	۲۳ سے ۱۱	۱۹

میڈیکل تھرمامیٹر یعنی حرارت شناسی طب مین

اطبا زمانۂ حال نے مرض کے پہچاننے کے لئے طرح طرح کے آلات اور ترکیبین ایجاد کی ہین اسیطور پر بیماری کی تشخیص کیواسطے جسم کی حرارت کو بھی بذریعۂ آلہ کے معلوم کرتے ہین - اس آلہ کو انگریزی مین کلنی کل تھرمامیٹر بولتے ہین - یہہ آلہ چند ہی سال سے ایجاد ہوا ہے - سابق مین بخار کے بدن کو صرف ہاتھون سے چھونا مرض کی تشخیص کے لئے کافی سمجھتے تھے مگر جب سے کلنی کل تھرمامیٹر ایجاد ہوا ہے تب سے ہم ٹھیک ٹھیک ہندسون مین بتلا سکتے ہین کہ جسم کی حرارت کس درجہ پر ہے - اور اوسکی کمی بیشی سے ہم یہہ بھی کہہ سکتے ہین کہ بیماری کس درجہ پر ہے - اور شفا کب تک حاصل ہوسکتی

اِس آلہ کو کم از کم دو دفعہ دن میں ضرور ہی اوقات معینہ پر لگانا چاہیئے - یعنی
آٹھ بجے صبح اور آٹھ بجے شام کے وقت -
واضح ہو کہ بحالت صحت بغل کے اندر گرمی کا درجہ قریب ۹۸ء۴ ہوتا ہے -
اور اسکو انگریزی میں نارمل ٹمپریچر کہتے ہیں -
اور بعض دفعہ ۹۷ء۳ درجہ سے ۹۹ء۵ درجہ بلکہ سو درجہ تک بھی ہو جاتا ہے -
لیکن ۹۷ء۳ درجہ سے کم اور سو درجہ سے زیادہ گرمی ہو تو جاننا چاہیئے کہ جسم کے
اندر کوئی نہ کوئی خرابی ضرور پیدا ہو گئی ہے -
عمر - بہ نسبت جوانی کے بچوں اور بالغوں میں حرارت زیادہ ہوتی ہے -
اور بڑھاپے میں بھی گرمی پھر بڑھنے لگتی ہے -
وقت - صبح سے شام تک جسم کی گرمی بڑھتی جاتی ہے - اور تب دوسری صبح
تک بتدریج گھٹتی جاتی ہے - اور پھر بڑھنے لگتی ہے - غرض اسطور سے ۱ء۵ درجہ کا
فرق شب و روز میں پڑ جاتا ہے - الا بچوں میں زیادہ فرق ہوا کرتا ہے -

ترکیب حرارت شناسی کی

جسم کی حرارت کئی طور سے دریافت ہو سکتی ہے - چنانچہ ہاتھوں سے بھی
حرارت معلوم کی جاتی ہے - الا اسپر اعتماد کامل نہیں کیا جا سکتا - کیونکہ
ہاتھ اگر سرد ہوں تو اُن سے پختہ درجہ حرارت کا معلوم نہیں ہو سکتا - البتہ
سرسری طور سے کہہ سکتے ہیں کہ بدن مریض کا بہ نسبت صحت کے زیادہ گرم
یا زیادہ سرد ہے - مریض کے چہرہ کو چھونے سے جو کھلا ہوتا ہے ٹھیک حال
معلوم نہیں ہو سکتا - بلکہ مناسب اُس طور سے ہے کہ جسم پر جو کپڑوں سے
ڈھکا ہوا ہے - ہاتھ لگانا چاہیئے -
دوئم - ٹھیک ٹھیک حال حرارت کا دریافت کرنیکو ضرور آلہ کلینکل تھرما
میٹر استعمال میں لانا چاہیئے - حرارت شناسی کے لئے جو تھرما میٹر
بنتے ہیں وہ اکثر ۵ سے ۱۰ - انچ تک یا زیادہ لمبے ہوتے ہیں - اور ان پر
۹۰ یا ۹۵ درجہ سے ۱۱۰ درجہ تک یا ۱۱۵ درجہ تک نشانات کئے ہوتے ہیں -
کیونکہ حرارت غریزی کے یہہ انتہائی درجے ہیں -

بڑی لکیرون سے مراد ڈگری یعنی (درجہ) اور چھوٹیون سے مراد ڈگری کے حصہ ہین۔
اور چونکہ ہر ڈگری ان چھوٹی لکیرون سے پانچ مساوی حصون مین منقسم ہوتی ھے۔
اسلئے یہہ فی لکیر مساوی ہے ایک پانچوین حصہ کے ؛

طریق استعمال کلی نی کل تھرمامٹر

جسوقت مریض کو تھرمامٹر لگانا منظور ہو تو پہلے اوسکے بلب کو پانی سے سرد کر کے جھکانے یا صرف آہستہ آہستہ جھکا دینے سے انڈکس کو ۹۶ درجہ پر کر لین۔ بدن کے مختلف مقامات مثلاً مقعد۔ دہن۔ اور بغل وغیرہ مین تھرمامٹر لگاتے ہین۔ الا بہتر اور سہل مقام بغل کا ہی ھے۔

جب اس آلہ کو بغل مین رکھنا ہو تو اول بغل کو کپڑے وغیرہ ہٹاکر پسینہ پونچھکر تھرمامٹر کی بلب کو پانچ منٹ تک بغل مین ایسا دبا رکھین کہ ہوا وغیرہ سرایت نکرے۔ اس عرصہ مین چونکہ دوران خون بدن مین ایک دفعہ کامل ہو چکتا ھے۔ اسلئے تھرمامٹر کو جسم سے علیحدہ کرنے کے وقت جس درجہ پر انڈکس کا بالائی سر ہوگا اوس سے یہہ سمجھنا چاہئے کہ مریض کی حرارت غریزی اتنے درجہ پر ہے۔ تھرمامٹر کو لگانے کے بعد ہمیشہ پانی یا کاربالک لوشن سے صاف کر لینا چاہئے تاکہ مریض سے دوسرے شخص کو مرض کی سرایت کرنیکا احتمال نرہے ؛

پازیولوجیکل ٹیبل
یعنی
نقشہ اوزان ادویہ مطابق عمر

قبل اسکے کہ بیان قاعدے سی یعنی وزن کرنیکا دواؤن کا قاعدہ اور نقشہ اوسکا درج کیا جاوے یہہ امر ظاہر کرنا ضرور ہے کہ بر موقعہ دینے نسخے مریض کو یا بر وقت تیار کرنے ادویات نسخے کے عمر کا لحاظ ضروری جانکر مقدار دوائی کی قرار نقشہ ذیل عمل مین لانے چاہئے۔ تاکہ نقصان عاید ہونیکا اندیشہ مفقع ہو جاوے۔ مثلاً اگر جوان آدمی کو واسطے مقدار خوراک کسی دوا کی تعین رکھی ہے تو کمی بیشی عمر مین بحساب خوراک کی تعداد بدلتی جاوے۔

جیسا کہ اِس نقشہ سے ظاہر ہے ۔

تعداد عمر	مقدار دوا
ایک سال تک	بارہوان حصہ یعنے ڈہائی رتی
دو سال	آٹھوان حصہ یا پاونے چار رتی
تین سال	چھٹا حصہ یا پانچ رتی
چار سال	چوتھا حصہ یا ساڑہے سات رتی
سات سال	تیسرا حصہ یا دس رتی
چودہ سال	نصف حصہ یا پندرہ رتی
بیس سال	دو تہائی حصہ یا بیس رتی
اکیس سال پر	پوری خوراک یا تیس رتی

ساٹھہ برس تک پوری خوراک دوا کی دینی چاہئے اور جب عمر ۶۵ سال سے تجاوز کر جاوے تو پھر درجہ بدرجہ مقدار دوا کی بھی کم کرتے جانا چاہئے ۔

بیان فارمیسی یعنے دواؤن کے وزن کرنیکا قاعدہ

دوا کو بذریعہ کیمیکل یا فزیکل اصول کے تیار کرنیکو فارمیسی کہتے ہین یعنے یہ کہ کن کن طریق سے مفردات یا مرکبات بلا بگڑنے کے بن سکتی ہین ۔ چونکہ بیشتر اور مقررہ اوزان پیمانے وغیرہ دواسازی اور دوا کے کھانے پینے مین مستعمل اور مروج ہین ۔ اسلئے اونکا ذکر ذیل مین کیا جاتا ہے وزنون اور پیمانونکی نسبت اور تحریر کے لئے خاص خاص علامتین ہین اور نسخونمین ہمیشہ یہی درج ہوا کرتی ہین ۔

وزنون کی علامات		پیمانون کے علامات	
گرین	gr.	منم	m.
سکروپل	3	ڈرام	3
ڈرام	3	اونس	3
اونس	3. oz. 3I.	پائینٹ	O
پاونڈ	lb (Libra)	گیلن	C

متذکرۂ بالا وزنون اور پیمانون کے تعداد اور مقدار وغیرہ ظاہر کرنے کے لئے ان
علامات کے رومی ہندسے لکھے جاتے ہین — مثلاً اگر کسی دوا کا چار ڈرام مقدار
نسخہ مین درج کرنا ہے تو اسکو اسطرح لکھینگے — چار ڈرام = ʒIV

رومی ہندسے ذیل مین ہین —

۱	=	I	۱۶	=	XVI
۲	=	II	۱۷	=	XVII
۳	=	III	۱۸	=	XVIII
۴	=	IV	۱۹	=	XIX
۵	=	V	۲۰	=	XX
۶	=	VI	۳۰	=	XXX
۷	=	VII	۴۰	=	XL.
۸	=	VIII	۵۰	=	L.
۹	=	IX	۶۰	=	LX.
۱۰	=	X	۷۰	=	LXX.
۱۱	=	XI	۸۰	=	LXXX.
۱۲	=	XII	۹۰	=	XC.
۱۳	=	XIII	۱۰۰	=	C.
۱۴	=	XIV	۵۰۰	=	D.
۱۵	=	XV	۱۰۰۰	=	M.

شفاخانون مین ۲ دو قسم کے وزن جنکو (اورڈو پائس) اور (اپاتھیکریز) ویٹس یعنے وزن بولتے ہین — یہ نہ خشک ادویات کے برتنے کے لئے برتے جاتے ہین —

اپاتھے کیریز ویٹس

۲۰ گرین کا - اسکروپل = ℈ ا	نوٹ - ان وزنون کو گرین
۳ سکروپل کا - اڈرام = ʒ ا	ویٹس کے نام سے شفاخانون
۸ ڈرام کا - ا اونس = ℥ ا	مین بولتے ہین +
۱۲ ڈرام کا - ا پاونڈ = lb ا	

اورڈو پائیز ویٹس

۱۶ ڈرام کا - ا اونس = ℥ ا } اسکے ایک اونس مین ½۴۳۷ گرین ہان
۱۶ اونس کا - ا پاونڈ = lb ا } اور پاونڈ مین ۷۰۰۰ گرین ہان

نوٹ - شفاخانون مین اس قسم کے وزن ٹو پاونڈ ڈون ویرڈس
اور فور اونس ڈون ورڈس کے نامون سے موسوم ہان +

سیال ادویہ کے پیمانے یعنے وزن عرقیات

۶۰ منم کا	ایک ڈرام	=	fl ʒ i یا f 3i
۸ ڈرام کا	ایک اونس	=	fl ℥ i یا f ℥ i
۲۰ اونس کا	ایک پاینٹ	=	O i
۸ پاینٹ کا	ایک گیلن	=	C i

پیمائش کے پیمانے

۱ - لاین	=	۱/۱۲ انچہ کے	=	۱/۱۲ "
۱۲ - لاین	=	۱ - انچہ کے	=	۱ "
۱۲ - انچہ	=	۱ - فیٹ کے	=	۱ '
۳ - فیٹ	=	۱ - یارڈ یعنے گز کے	=	I yd

نوٹ - ۲" × ۳" = ۲ - انچہ عرض ۳ - انچہ طول -
علے ہذا القیاس فقط

عرقیات کے پینے کے عام رائج پیمانوں کو دیکھو

ٹی سپون	یعنے چائے پینے کا چمچہ	برابر ہے	ایک ڈرام کے
ڈیزرٹ سپون	یعنے کھانا کھانیکا چمچہ	ایضاً	۲ - ڈرام کے
ٹیبل سپون	یعنے سالن لینے کا چمچہ	ایضاً	۴ - ڈرام کے
ڈو ٹیبل سپون	یعنے ایضاً	ایضاً	۱ - اونس کے
واین گلاس	یعنے شراب پینے کا گلاس	ایضاً	۲ - اونس کے
ٹمبلر	یعنے پانی پینے کا گلاس	ایضاً	۸ - اونس کے

دیسی وزن دوائی تولنے کے

۴ - چاول کی	ایک رتی
۸ - رتی کا	ایک ماشہ
۱۲ - ماشہ کا	ایک تولہ
۵ - تولہ کا	ایک چھٹانک
۱۶ - چھٹانک کا	ایک سیر

دیسی اور انگریزی وزنوں کا مقابلہ

ایک چاول یا دہان	برابر ہے	قریباً ½ گرین کے
چار دہان یا ایک رتی	ایضاً	۱۸۷۲ گرین کے
ایک ماشہ یا آٹھ رتی	ایضاً	۱۵ گرین کے
۱۲ ماشہ یا ایک تولہ	ایضاً	(۱۸۰ گرین) ۳ ڈرام کے
پانچ تولہ یا چھٹانک	ایضاً	(۹۰۰ گرین) ایک اونس ۷ ڈرام کے
۱۶ چھٹانک یا ایک سیر	ایضاً	۲ - پونڈ ۴ - اونس یا تھیے کیرین - / ا - پونڈ ۱۴ - اونس اور ڈو یائیت

نوٹ - اُٹھنی برابر ہے - ۹۰ گرین کے - چوانی برابر ہے ۴۵ گرین کے +

فارمیسی کی ترکیبین قرار تفصیل ذیل ہین

۱ - پلوی رائی زیشن - بذریعہ مستی - آہنی - سنگی - یا چینی - ہاون کے کسی شیئے کو کوٹکر سفوف کرنے کو کہتے ہین - اور جس شئے کو کوٹنا ہو وہ خشک ہونی چاہیئے - اور اُسکو تہوڑی تہوڑی ڈالکر کوفتہ کرنا چاہیئے -

۲ - ٹرِیچیو ریشن - دوائی کو ہاون مین خوب رگڑکر نہایت باریک سفوف کرنیکو کہتے ہین -

۳ - لیوی گیشن - دوا مین ایسا عرق ملاکر کہ جس مین وہ حل نہ ہو - سِل بٹے پر پیسنے کو کہتے ہین -

۴ - گرین لیو یشن - سے مراد یہہ ہے کہ کسی دوا از قسم دہات کو پگہلا کر بذریعہ اسپچولا وغیرہ کے سرد ہونے تک الٹا ہلاناکہ باریک دانے بنجادین - یا سرد پانی مین اوسکو قطرہ قطرہ کرکے ڈالنے سے دانے بنانا -

۵ - سفٹنگ - بذریعہ چہلنی یا کپڑے کے سفوف شدہ دوا کے چہاننے کو کہتے ہین -

۶ - ایلوٹری ایشن - کسی دوا کے ہوئے ٹکڑون کو اوسکے باریک اجزا سے پانی مین دہونے اور نتہار کر علیحدہ کرنیکو کہتے ہین - جیسا کہ کہڑیا مٹی -

۷ - فلٹریشن - بوساطت فلٹر یعنے ٹکڑہ فلالین - کپڑا - یا فلٹرنگ پیپر یعنے کاغذ - کے عرقیات کہ جنمین انجماد موجود ہو - چہانکر اونکے صاف حصہ کو علیحدہ کرنا کہلاتا ہے - ہمیشہ گلاس فنل یعنے بلوری پیک پر فلٹر رکھکر چہاننا چاہیئے - جب بہت مقطر اور صاف عرق نکالنا مقصود ہو تو فلٹرنگ کاغذ استعمال کرنا چاہیئے -

۸ - پرکلو ریشن - یہ ترکیب ٹنکچرون کی تیاری مین آتی ہے پہلے دوا کو بپیکر الکحال وغیرہ مین نم کرتے ہین پہر پرکلو ریٹر مین اوسکی تہ جماکر اوسپر حسب ضرورت ایل کحال وغیرہ ڈالین - اور مایہ رواند پر

رکھدین - اسمین ٹنکچر قطرہ قطرہ ٹپک کر جمع ہوتا ہے -

۹ - ئے سی رہیشن - اس ترکیب سے خیساندہ تیار ہوتا ہے - دوا کو پہلے جوکوب کرکے انفیوژن پاٹ یعنے خیساندہ کے برتن مین بھرین - بعد ازان اُسمین حسب ضرورت کھولتا ہوا پانی ڈالکر معینہ عرصہ تک سرپوش دیکر رکھہ چھوڑین - پھر چھان لین - کلمبا اور کواشا کے خیساندے صرف سرد پانی سے تیار ہوتے ہین -

۱۰ - ڈیکاکشن - اس طریق سے جوشاندہ بنایا جاتا ہے - ڈیکاکشن پاٹ یعنے جوشاندہ کے برتن مین دوا ڈالکر حسب ضرورت پانی آمیز کرکے آگ پر متقررہ وقت تک جوش دینے کے بعد چھان لینے سے جوشاندہ بنتا ہے -

۱۱ - ایکس پریشن - کسی شی کی رطوبت مثلاً روغن بادام - عرق لیمو وغیرہ کو نچوڑکر نکالنے کی ترکیب کو کہتے ہین -

۱۲ - ای ویپوریشن - کھلے برتن مین کسی تر شی کو ڈالکر آنچ سے ابخرون مین اوڑانے سے برتن کے پیندے مین اوسکی قلمین جمانے کو کہتے ہین -

۱۳ - ڈس ٹی لیشن - بذریعہ بھٹی کے عرق کھینچنے کو کہتے ہین -

۱۴ - سبلی میشن - اس سے مراد کسی دھات کو آگ سے اوڑاکر صاف کرنا - اور برتن کے سرپوش پر جمانا ہے - جیسے گندھک - پارہ - آیوڈین وغیرہ -

۱۵ - سولیوشن - اسکے معنے یہہ ہین کہ دوا پانی مین ایسی حل ہوجاوے کہ پانی کا رنگ نہ بدلے - اور بدستور شفاف رہے -

۱۶ - ایکس ٹرکشن - کسی دوا کے خیساندہ یا جوشاندہ کو آنچ سے گاڑھہ کرنے سے رب یعنے ست تیار کرنے کو ایکس ٹریکشن بولتے ہین -

۱۷ - پلولا - ادویات کو ملاکر گولی بنانا ہو تو پہلے خوب کوفتہ و بیختہ کرین پھر باہم ملاکر لعاب گوند سے اچھی طرح گوندھین - اور گولیان بنالین - مگر یاد رہے کہ چار یا پانچ گرین سے زیادہ وزن مین گولی نہ ہو - کڑوی دوا کی گولی پر اکثر چاندی کے ورق لپیٹا کرتے ہین -

۱۸ - (لینی منٹ) اُن ادویات کو یا روغن کو کہتے ہین جنکا لیپ یا مالش

بدن پر پہنچاتی ہے۔

۱۹ ۔ گارگرسما ۔ دوا کا غرغرہ یا کُلی کرنے کو کہتے ہیں ۔

۲۰ ۔ انجکشن و انیما ۔ ادویات کو مقعد یا فرج وغیرہ میں پچکاری کے ذریعہ پہنچانے کو کہتے ہیں ۔

(نوٹ)

چونکہ حفظ صحت کے اصول ۔ پہچان مزاج ۔ نبض ۔ طریقہ استعمال کلینی کل تھرمامیٹر اوزان ادویات خشک و سیال اور اونکا استعمال کرنا وغیرہ وغیرہ مفصل طور پر اوپر بیان ہو چکا ہے ۔ اسلئے قبل اسکے کہ نام امراض اور اون کے لئے نسخہ جات وغیرہ درج ہوں یہہ لازمی و مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اول اپیڈیمکس یعنے وبائی بیماریوں کا حال معہ تدابیر مدافع اون کے ذیل میں لکھا جاوے ۔

اپی ڈیمکس یعنے وبائی بیماریونکا مختصر حال

وبائی بیماریان آگ بگولے کی موافق ایک ہی وقت مین ایسے زور وشور سے پھیلتی ہین کہ ہزار ہا خلق اللہ کی جانین انکے باعث تلف ہوجاتی ہین - بعض اونمین سے ایسی خطرناک ہین کہ بیمار انکے پنجہ سے بصد مشکل رہائی پاتا ہے - چونکہ ایسی بیماریون کے دنون مین کہ وہ ہراسان وپریشان رہتے ہین - اسلئے بہتر ومناسب ہے کہ جہانتک ممکن ہو اوسکے دفعیہ وبیخکنی مین ہر ایک فرد بشر سعی وکوشش کرے - اس قسم کی بیماریان ہیضہ اسہال پیچش انٹرک فیور یعنے تپ محرقہ ارسی پی لس یعنے سرخ باد افتھلمیا یعنے آشوب چشم ٹیفوائیڈ ریلیپسنگ ریمٹنٹ فیور یعنے سود کی تپ اسمال پاکس یعنے چیچک انفلوئنزا وغیرہ وغیرہ ہین -

مختصر تدابیرات بیماریونکے روکنے کے لئے

۱ - وبائی بیماریون کا زہر اسکے ہر ایک بیمار مین پایا جاتا ہے -

۲ - یہہ زہر مریض کے بول وبراز پسینے اور تہوک وغیرہ کے ذریعہ بدن سے خارج ہوتا ہے -

۳ - یہہ چیزین ہوا اور پانی مین ملکر انکو خراب کردیتی ہین - اور اونکے ذریعہ تندرست انسان مین اس قسم کی بیماریون کا زہر پہونچتا ہے - یعنے بیمار کے کمرہ کی ہوا سونگہنے یا اس قسم کی بیماری مین مبتلا بیمار کے بول وبراز وغیرہ کے ریزون کے تندرست انسانون کے پینے والے پانی مین اور ہوا مین ملجانے سے یہہ متعدی بیماریان آگ بگولے کی طرح بھڑکتی ہین -

۴ - وبائی دنون مین صفائی کا بہت ہی خیال رکھنا چاہئے - یعنی گھرون اور عام جگہون مین کوڑا وغیرہ کے ڈہیر نہین ہونے چاہئے - بلکہ اگر کسی جگہ ایسے ڈہیر مدت سے موجود ہون تو انکو اٹھوانا مناسب نہین - کیونکہ مدت کے جمع شدہ اروڑی کو ایسے موقعہ پر اوٹھانے سے عفونت آمیز ابخرے پہیل کر ہوا کو اور بہی خراب کرینگے -

۵ — ایسے مقامات پر خشک مٹی اور دیگر دافع عفونت چیزیں ڈالدیں — تاکہ اُس گندگی میں سے عفونت پذیر ابخرے نہ نکل سکیں –

۶ — اپنے اپنے گھروں کو ہر روز صاف اور پاکیزہ رکھنا چاہیئے –

۷ — گلی کوچوں اور بدررؤں کی طرف ملازمان صفائی کی خاص توجہ ہونی چاہیے –

۸ — انبوہ کا جمع ہونا بھی ممنوع ہے – بلکہ میلے وغیرہ ایسے موسموں میں نہیں ہونے چاہیئے – کیونکہ ایک تو ہوا پہلے ہی بگڑی ہوئی ہوتی ہے – دوسرا انبوہ کے بافراط جمع ہونے کے اور ناقص اشیائ خوردنی وغیرہ کے باعث بیماری کے زیادہ تر بڑھنے کا خطرہ ہوتا ہے –

۹ — عموماً لوگ جہالت و نافہمی کے باعث بول و براز ادہر اُدہر کر ڈالتے ہیں جو اُسی جگہ پڑا رہنے کے سبب سے بوسیدہ ہوکر ہوا اور پانی میں جا ملتا ہے –

۱۰ — گلی کوچوں کے ویران مکانات و مقامات پر عوام الناس کو کوڑا کرکٹ پہینکنے سے بخوبی مانع ہونا اور روکنا چاہیئے –

۱۱ — مکانات سکنی کے دریچے اور روشندان ہر وقت کہلے رکھنے چاہیئے تاکہ ہوا کی آمد و رفت اچھی طرح سے جاری رہے –

۱۲ — متعدی بیماری والے اور ایسے اشخاص کو جن سے بیماری کا زہر پھیلنے کا احتمال ہو عام لوگوں کو ملنا ملانا نہ چاہیئے –

۱۳ — آبادی کی کسی جگہ پر متعفن بوسیدہ چیزیں اکٹھی نہ ہونی چاہیئے – اگر کہیں ہوں تو اون کے فوراً اُٹھانے میں کوشش کرنی چاہیئے – ورنہ بحالت ناممکن ہونے کے وہاں دافع عفونت ادویات اور خشک مٹی ڈلوا دینی چاہیئے – تاکہ اُس سے بو نہ نکلنے پاوے –

۱۴ — خاص و عام پاخانجات – موریوں – پیشاب گاہ – چہپر – تالاب – وغیرہ کی صفائی کو بہت مدِ نظر رکھنا چاہیئے – بلکہ دافع عفونت ادویات مثلاً فنایل اور کاربالک ایسڈ ڈالنی چاہیئے – اور مکانات گلی کوچوں میں گندہک کافور گوگل دہوپ وغیرہ کو جلانا مناسب ھے –

۱۵ — ایسی وبائی موسم میں پینے والے پانی کی طرف خاص توجہ چاہیئے – بلکہ

ہوسکے تو پانی ابال کر اور فلٹر کر کے پینا چاہیئے - بحالت ناممکن ہونیکے ہمیشہ پانی کے بدلے گرم خیسانده چائے کا استعمال کرین -

۱۶ - اگر آبادی مین بیماری کا زور ہو تو چاہیئے کہ بستی سے باہر کھلے میدان مین چند روز رہائش اختیار کرلین -

۱۷ - اگر کسی متعدی بیماری کے روکنے کا کوئی علاج ہو تو تندرست انسانونکو فوراً علاج کرانا چاہیئے - جیسا کہ چیچک کا علاج ٹیکا لگانا ہے -

۱۸ - خوردنی اشیاء وغیرہ کا ہر ایک متنفس کو خیال مدنظر رکھنا چاہیئے - چونکہ غربا و مساکین بباعث تنگدستی وغیرہ کے مجبور ہوتے ہین - اسلئے صاحبانِ مقدور کو چاہیئے کہ ایسے موقعہ پر خواہ ابنائے جنس کے لحاظ سے خواہ اپنی ذات کی محافظت کی خاطر ایسے لوگونکی پرورش اور کھانے وغیرہ کی نگرانی رکھین -

۱۹ - ایسے دنون مین علاوہ عمدہ اور نفیس کھانے کے پوشاک اور صحت بدنی کا پورا خیال رکھنا چاہیئے -

۲۰ - ان دنون مین ماتم پرسی کے لئے اگر ہوسکے کسی کے مکان پر نہ جاوے - اور اگر لازمی معلوم ہو تو خالی معدہ نہین جاوے - یعنے گھر سے نکلنے کے پہلے ہمیشہ کچھہ کھا لینا یا چائے کافی پیکر جاوین -

۲۱ - جس شخص کو اس قسم کی بیماری کے علامات نمایان ہوتے ہوئے دیکھے جاوین - تو اوسکو فوراً حکیم کے زیر علاج کرنا چاہیئے - اور تنگ و تاریک مکان مین رکھنا مضر صحت ہے -

۲۲ - ایسے بیمار کو حتی المقدور علیحدہ الگ مکان مین رکھنا چاہیئے - اور جہانتک ممکن ہو ضرورت سے زیادہ خدمتگار نہون -

۲۳ - ہیضہ کے دنون مین کچی سبزیات - میوہ جات وغیرہ کدو - کھیرے خربوزہ - ہرگز نہین کھانے چاہیئے - جہان تک ممکن ہو بازاری دودھ اور مٹھائی سے بھی پرہیز رکھین -

۲۴ - ایسے بیمار کے پاس حتی الامکان نہین جانا چاہیئے - اگر رشتہ داری وغیرہ کے لحاظ سے جانا لازمی ہو تو اُسکے کمرہ مین ہرگز کوئی چیز نہین کھانی چاہیئے -

اور باہر کمرہ سے نکلتے ہی ناک مُنہ اور ہاتھوں کو خوب صاف کر لیوے -

۲۵ - بیمار کی خوراک اور پوشاک اور دیگر قسم کی صفائی وغیرہ کا بہت خیال رکھنا چاہیئے - اوسکے میلے کپڑے لاپرواہی سے اِدہر اودہر نہین پہینکنے چاہیئے - پہلے تو اُسی وقت گرم پانی سے صاف کر لین یا اگر کم قیمت ہوں تو اُنکو جلا دین کپڑون کو دہونے کے بعد ضرور کاربالک لوشن یا فینایل دوائی چہڑکین اگر یہہ دستیاب نہوں تو انکو گندہک کی دہونی دین - یا کروسیو لوشن یعنے رس کپور کے پانی سے دہوئین -

۲۶ - مریض کے بول وبراز اور تہوک وغیرہ کو فوراً مریض سے بچا کر ایسی جگہ رکہین یا دبا دین کہ تندرست انسانون تک اُنکی عفونت نہ پہونچ سکے - اور جس برتن مین بول وبراز لیا جاوے اوسمین خشک مٹی ہونی چاہیئے - اوس برتن مین بعد رفع حاجت کے بہی خشک مٹی ڈال دین - تاکہ اوسکی بو نکلکر تندرست انسانون کو مضر صحت نہ پڑے - خدمتگار اور حکیم کو جہانتک ممکن ہو ایسے بیمار کے ہوائے تنفس سے پرہیز کرنا چاہیئے - اور اوسکے غلاظتون کے ابخرون سے بہی بچنا چاہیئے -

۲۷ - خدمتگار یا رشتہ دار کو جو بیمار کے پاس رہے مناسب ہے کہ بیمار کے کمرہ سے باہر آنکر ہاتہہ مُنہہ یعنی وغیرہ خوب صاف کر لیا کرے - بلکہ ممکن ہو تو کپڑے بہی بدل ڈالے -

۲۸ - بیمار کے ہاتہہ کی یا اوسکی چہوئی ہوئی چیز ہرگز نہ کہانی چاہیئے -

۲۹ - کپڑے یا بستر وغیرہ جو کسی متعدی بیماری والے مریض کے کام مین آئے ہوں تو اونکو ذیل کے طریق سے صاف کر لینا چاہیئے - لحافون تکیون وغیرہ کے شمولات نکالکر کہلی ہوا مین رکہین - اور اگر ممکن ہو تو ۲۰۲ درجہ کی گرمی مین کم از کم دو گہنٹہ تک رکہین - اور بعد ازان اون کو گندہک یا رس کپور کے پانی مین خوب جوش دیکر اور دہوکر دہوپ مین خشک کر لین +

مرض ہیضہ اور اوسکے دفعیہ کی تدابیر و علاج

یہہ ایسی موذی مرض ہے کہ اکثر یک لخت اور بڑی جلدی پہیل جاتی ہے - تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ اِسکے پہیلنے کی طاقت دیگر متعدی امراض کی طرح فناتی کمزوری اور ناصحت بخش حالت پر مدار رکہتی ہے - اسلئے مناسب ہے کہ اسکے روکنے کی تدابیر اسکے آغاز سے پیشتر ہی کی جاوین -

علامات

۱ - مثل چاولون کی پیچہہ کے یا کانجے کے پانی کے رنگت کے دستونکا آنا -
۲ - تشنگی و پیاس کا بہ شدت بہڑک اوٹہنا -
۳ - بےچینی اور بےقراری کا ظاہر ہونا -
۴ - دفعتاً پیشاب کا بند ہوجانا -
۵ - تمام اعضائے بدنی خاصکر ہاتہہ پاؤن معدہ اور پنڈلیون مین باربار تشنج کا ہونا -
۶ - آناً فاناً تمام طاقتون کا بےحس ہوجانا -
۷ - آنکہون کا اندر گہس جانا - اور آنکہے گرد گڑہون کا پڑجانا -
۸ - تمام جسم کا مانند برف کے سرد ہوجانا -
۹ - دل کا ڈوبتے ہوئے معلوم ہونا -
۱۰ - ہچکیان کا باربار ہونا اور ستانا -
۱۱ - دماغ مین اجتماع خون کا ہوجانا کہ جس سے جسم اور آنکہون کی رنگت کا سرخی نما ظاہر ہونا -
۱۲ - بدن کی جلد اور منہہ مین خشکی کا محسوس ہوجانا -
۱۳ - ہاتہہ پاؤن کی انگلیان کا سکڑ جانا -
۱۴ - نبض کا ۵۷ درجہ تک عموماً حرکت کرنا عرصہ ایک منٹ کے اندر وغیرہ وغیرہ علامات اِس مرض کے اِکسائیٹنگ کاز یعنے اشتعال دینے والے ہین -

علاج

شروع مین جب گھبرائے یا امتلاء ہونے لگے - اور یہہ معلوم ہو کہ قے آنیوالی ہے تو ایک عدد تازہ کاغذی لیمو یا نگترہ کا رس نچوڑ کر اوس مین قدرے نبات اور تازہ پانی ملا کر پلا دینا چاہیے - اگر لیمو دستیاب نہ ہو سکے تو سائٹرک ایسڈ یا ٹارٹارک ایسڈ یا ست املی یا آلو بخارا بموجب قاعدہ مذکورہ بالا تیار کر کے دو یا تین دفعہ جب تک کہ مریض کی طبیعت درستگی حالت اصلی پر نہ آجاوے برابر پلاتے رہین سرکہ پیاز اور پودینہ کی چٹنی بھی اُس حالت مین مفید ہے -

اگر بعد قے کے معلوم ہو کہ دست آنے والے ہین - تو اسٹرانگ اسپرٹس آف کیمفر ۴ سے ۶ بوند کی مقدار مین دس دس منٹ کے بعد دینا چاہیے - اور علامتون کو جب تخفیف ہوجاوین تب گھنٹہ گھنٹہ بعد دینا کافی ہے - اگر اس دوا سے فائیدہ نہ ہو تو دستون کے روکنے کے واسطے کوشش کرنی چاہیے - یعنی کیاپوتیل (ا گرین) افیون (۲ گرین) کی دو گولی بنا کر بیمار کو کہلاوین - قے ہو جاوے - تو ایسی ہی دو گولیان پہر تیار کر کے کہلاوین - اگر پہر بھی دست بند نہ ہون تو ان ذیل کے نسخہ جات مین سے استعمال کرا دین -

۱ - کلوروڈاین جوان آدمی کو طاقت کا خیال کر کے ۳۰ بوند یا ۴۰ بوند ایک پوری خوراک دیدیوین -

۲ -

چاک مکسچر	ٹنکچر آف کے ٹے کیو	ایکسٹراکٹ آف لاک ووڈ
ایک اونس	ایک ڈرام	۲۰ گرین

گھنٹہ گھنٹہ یا دو دو گھنٹہ بعد پلاوین -

۳ -

شوگر آف لڈ	ڈائیلوٹ اسی ٹک ایسڈ	ٹپکایا ہوا پانی
۳ گرین	۳ بوند	ایک اونس

سبکو ملالین بیمار کو دو دو یا تین تین گھنٹہ بعد دیتے رہین -

۴ - کالرہ پلس

ہینگ	سفوف سرخ مرچ	افیون	سبکو ملا کر گولیان
۲ گرین	ایک گرین	ایک گرین	

بنالین اور بیمار کو دیتے رہین - اکثر مفید پڑتی ہین - بچہ کو ہرگز نہ دین -

۵ - ما ئنک اسپرٹ امونیا ½ ڈرام مع یا برانڈی نصف چھٹانک تب تک دیتے رہین

کہ مریض خاص سرور کی حالت پر ہو جاوے - اس سے دو فایدے ہونگے ایک تو بیمار کے جسم کی طاقت رہیگی - دویم اسہال بند ہو جاوینگے -

۶ - پیور کاربالک ایسڈ ۵ گرین امونیا کاربوناس ۵ گرین ٹنکچر اوپیم ۱۰ یا ۱۵ بوند

میوسلیج اکاشیا ایک ڈرام اکوا یعنے آب مقطر ایک اونس سبکو ملاکر دو دو گھنٹہ کے بعد

شروع مین دینا چاہئے - اس عرق مین کاربالک ایسڈ کو پہلے میوسلیج مین حل کرلین - چار خوراک سے زیادہ ہرگز نہین دین - مبادا کہ کاربالک ایسڈ سے زہر نہ ہو جائے -

۷ - ٹنکچر اوپیم ۵ ابوند ٹنکچر کٹی کیو ۳۰ بوند ایسڈ سلفیورک ڈایلوٹ ½ ڈرام

آیل سنی مومائی ۲ بوند اکوا یعنے تازہ صاف پانی ایک اونس سبکو ملاکر گھنٹہ گھنٹہ

بعد دیتے جاوین -

۸ - گیالک ایسڈ ۱۰ گرین ڈایلوٹ سلفیورک ایسڈ ۲۰ بوند پانی صاف تازہ ایک اونس

سبکو ملاکر دن مین تین تین یا چار چار دفعہ دیا کرین -

۹ - لیکوئیڈ اکسٹرکٹ آف کوٹو یارک ۵ یا ۸ بوند واٹر یعنے پانی تازہ صاف ایک اونس

پندرہ منٹ مین چار بار دینے سے گو کیسے ہی سخت اسہال ہون فوراً اور شرطیہ بند ہو جاتے ہین -

۱۰ - پلمبائی اسیٹاس ۵ اگرین کنفکشن آف روزیز ۱۰ گرین میوسلیج اکاشیا حسب ضرورت

اُوپیم (۴ گرین) انکی آٹھہ گولیان بنالین اور ہر ایک دست یا قے کے بعد ایک ایک گولی دینی چاہیے ۔

۱۱ — لیکوڈ اکسٹرکٹ آف بیل (½ درام) ڈل واٹر (ایک اونس) ہر دو ملاکر ہر ایک دست یا قے کے بعد دین ۔

۱۲ — کلوروڈین (۱۵ بوند) واٹر تازہ صاف (ایک اونس یا نصف چھٹانک) اِسکی ایک خوراک ہے ۔ جوان کو ایسی خوراک تین گھنٹہ کے بعد اور تین سال کے بچہ کو ¼ حصہ اسکا دے سکتے ہین ۔

۱۳ — ڈایلوٹ سلفیورک ایسڈ (۱۰ بوند) ٹنکچر کیمفر کمپونڈ (۳۰ بوند) پیپرمنٹ واٹر (ایک اونس یا نصف چھٹانک) اِنکو ملاکر ایک خوراک بناؤ ۔ چار سالہ طفل کو اسکا ⅕ حصہ دے سکتے ہین ۔

۱۴ — بیل گری (۴ ماشہ) پوست انار (۴ ماشہ) آنبہ کی گٹھلی (۴ ماشہ) گل دہاوا (۴ ماشہ) سونٹھہ (۴ ماشہ) سبکو ملاکر سفوف بنالین ۔ جوان کو سرد پانی سے بقدر ڈو ماشہ اور بچہ دو سالہ کو ½ ماشہ ہمراہ شیر کے استعمال کراوین ۔

۱۵ — کتھہ (۵ ماشہ) مصری (۶ ماشہ) اجمود (۳ ماشہ) پیپل کے درخت کا خشک چھال (۳ ماشہ) بیل گری (۳ ماشہ) دارچینی (ایک ماشہ) مازو (۲ ماشہ) سونف (۳ ماشہ) اِن سبکو باریک کوٹ چھان کر سفوف کرین جوان کے لئے ایک خوراک بقدر چار ماشہ اور بچہ کے لئے ½ ماشہ دینی چاہیے

تدبیر قے بند کرنے کی

۱ — معدہ کے مقام پر ایک بڑا چوڑا استار کی شکل کا مسٹرڈ پلاسٹر لگاوین ۔

اور کھانیکے لئے ادویات ذیل کا استعمال کراویں۔

۲۔ دریائی نارجیل کو گلاب میں گھسکر پلاویں۔ یا زہر مہرہ کو اسی ترکیب سے دیں۔

۳۔ انفیوژن آف کلوس بھی اس موقعہ پر بہت کام دیتا ہے۔

۴۔ ٹنکچر کارڈی مم کمپونڈ ½ ڈرام سوڈا کاربوناس ۱۵ گرین اسپرٹ امونیا ارومائک ½ ڈرام ٹنکچر جنجر ½ ڈرام ڈل واٹر ایک اونس اس کو گھنٹہ گھنٹہ کے بعد تین دفعہ دینے سے قے بالکل بند ہو جاتی ہے۔

۵۔ کریازوٹ ۲۰ بوند میوسلج اکاشیا ایک ڈرام ڈل واٹر ایک اونس ایسی تین چار خوراک دینے سے قے بند ہو جاتی ہے۔

۶۔ عرق گلاب۔ بید مشک۔ عرق کیوڑہ وغیرہ خوشبودار عرقیات کے پلانے سے قے بند ہو جایا کرتی ہے۔

پیاس اور گرمی کی دوا کرنیکی تدبیر

اگر برف کے چند ٹکڑے میسر آویں تو بیمار کو منہ میں دیتے رہیں۔ بلکہ مختلف اقسام کے شربت۔ مثلاً شربت انار۔ شربت بنفشہ۔ شربت نیلوفر۔ عرق گلاب۔ بید مشک۔ کیوڑہ۔ ملاکر دینے سے بھی پیاس تخفیف ہو جایا کرتی ہے۔

۲۔ سوڈا واٹر۔ لیمونیڈ واٹر۔ بھی استعمال کرایا جاتا ہے۔

۳۔ کریم آف ٹاٹار ۲ ڈرام۔ ڈائلوٹ سلفیورک ایسڈ ۲ ڈرام۔ نبات ۳ تولہ۔ پانی تازہ صاف ایک بوتل

ان سبکو ملاکر بوتل میں رکھیں اور تین چار دفعہ متواتر دینے سے پیاس و گرمی فرو ہوتی ہے۔

۴۔ تمر ہندی۔ آلو بخارا۔ کالعاب ہمراہ نبات بمقدار مناسب دیا جاوے۔

۵۔ آلو بخارا اور منقہ منہ میں رکھوایا جاتا ہے۔

غشی اور بیہوشی کی دوا اور اکا عمل

۱ - اسپرٹ امونیا ½ ڈرام — سلفیورک ایتھر ½ ڈرام — ٹنکچر کارڈیمم ½ ڈرام — پانی تازہ صاف ایک اونس — اسکا استعمال کرانا نہایت عمدہ اور سریع التاثیر ہے -

۲ - ورق نقرہ - ورق طلا - ہمراہ گلقند آفتابی - یا مربہ پیٹھہ - یا مربہ بہی یا مربہ سیب - یا مربہ آنولہ - ملا کر دینے سے غشی اور بیہوشی رفع ہوتی ہے -

۳ - بیضہ مرغ کی زردی نکالکر اوس مین نصف چھٹانک برانڈی شراب اور دو تولہ نبات اور ایک چھٹانک پانی ملا کر یہہ عرق دو تین دفعہ دینے سے آرام ہوتا ہے - مریض کو قوت ہوتی ہے -

۴ - اسپرٹ کلوروفارم ½ ڈرام — اسپرٹ امونیا ارومائٹک ۲۰ بوند — ٹنکچر جنجر ۲۰ بوند — پانی تازہ صاف ایک اونس — پاؤ گہنٹہ کے بعد دو یا تین دفعہ پلاوین -

تشنج بدن کے دوا اور اکا عمل

۱ - بالچھڑ اور زنگ ولیرین کا استعمال کراوین - یا کیمفر ½ گرین - اوپیم ½ گرین - انکی ایک گولی بناوین رات کو سوتے وقت دین - پنڈلیون اور رانون پر مسٹرڈ پلاسٹر لگاوین - اور مختلف قسم کے روغنون کی مالش کراوین - چنانچہ لینمنٹ اوپیمر - لینمنٹ سوپ - لینمنٹ جی نی پر - جنجر - جائفل کا سفوف تلی کے تیل مین ملا کر مالش کرنے سے تشنج رفع ہوتا ہے - لینمنٹ کلوروفارم بھی مفید پڑتا ہے +

پیشاب کا بند ہونا

۱ - خیساندہ کباب چینی کو نائیٹرک پوٹاس یا بائی کاربونیٹ پوٹاس کے ساتھہ ملا کر پلانے سے بھی پیشاب کھل جاتا ہے -

۲ - پوٹاسی کاربوناس ½ ڈرام — اسپرٹ ایتھر نائٹرک ½ ڈرام — اسپرٹ جونیپر ۱۰ بوند

پانی تازہ صاف گھنٹہ گھنٹہ کے بعد دیتے رہین ۔
ایک اونس

۳ ۔ کباب چینی اور شورہ کا سفوف بمقدار تین سرخ دینا تین دفعہ دینے سے پیشاب کا ادرار ہو جاتا ہے ۔

۴ ۔ مثانہ کے مقام پر کیسو کی ٹکور اور گردون پر اسی کی پولٹس باندہنے سے فائدہ معلوم ہوتا ہے ۔

۵ ۔ چاول سنگترہ کا چہلکا اس کو پانی مین جوش دیکر ایک بوتل مین
۲ چہٹانک ایک چہٹانک
بہر لین پہر اوسمین سفید چینی ملاکر متواتر تین یا چار دفعہ پلایا جاوے ۔
اگر ان ترکیبون سے بہی کامیابی نہ ہو تو بہر لاچار کیتھیٹر کو پاس کرنے سے پیشاب کہولدین ٭

چیچک

یہہ ایک ایسی متعدی بیماری ہے کہ اِس سے ہزارون معصوم بچون کی جانین ضایع اور تلف ہوتی ہین - اور قریباً کل آدمیون بلکہ عمر رسیدہ عورتون تک روشن ہے کہ اِس موذی مرض کا اثر یا زہر ہوا کے ذریعہ چالیس چالیس گز تک تندرست بچون پر اثر کر سکتا ہے - یہی باعث ہے کہ اہل ہنود چیچک مین مبتلا شدہ بچہ کو نہایت احتیاط کے ساتہہ بالکل علیحدہ رکھتے ہین - اور کسی بچہ کو اوسکے نزدیک نہین آنے دیتے - علاوہ نقصان جان کے یہہ بہی عیان اور ظاہر ہے کہ سینکڑون اندہے ہو جاتے ہین - کئی لڑکون کے جوڑ مارے جاتے ہین چہرہ کی بدصورتی کا تو کوئی اندازہ ہی نہین - حالات متذکرہ بالا پر بغور خیال کرنے سے بہت واجبی اور مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ویکسی نیشن یعنے ٹیکا باقاعدہ مروجہ انگریزی بچہ کو کرایا جاوے - کیونکہ اگر انگریزی ٹیکا ٹہیک طور پر عمر بہر مین تین چار دفعہ لگایا جاوے گا تو اغلب ہے کہ وہ اِنسان اِس موذی مرض کے پنجۂ جانکاہ سے محفوظ رہیگا -

احتیاط جو ٹیکا لگانے کے وقت ضروری چاہیے

۱ - عموماً ٹیکا بازو کے باہر کی طرف لگوایا جاوے -

۲ - ٹیکا لگوانے کے وقت طفل کی صحت بدنی عمدہ ہونی چاہیے - بخار اسہال - ہیچکیں وغیرہ بیماری مین مبتلا نہ ہو -

۳ - بچہ کی عمر ٹیکا لگانے کے وقت تین ماہ سے کم نہ ہونی چاہیے - الا اگر چیچک وبائی طور پر پہیلی ہوئی معلوم ہو تو ایسی حالت مین ایک ہفتہ کے بچے کو بہی لگوا سکتے ہین - بلکہ اگر بچہ شکم مین ہو - اور اوسکی والدہ کو چیچک نہ نکلی ہو تو مناسب ہے کہ بیماری کے روکنے کے لئے ضرور اوسکی مان کو ٹیکا لگوایا جاوے -

۴ - ٹیکا لگوانے وقت بچہ کے بازو کو کُرتہ کی آستین سے باہر نکالنا چاہیے - اگر آستین کہلی ہون تو دونون طرف کی آستینون کو کندہون کے پیچہلے طرف دہاگے سے باندہ دین - تاکہ عمل ٹیکا خراب نہ ہو جاوے - کیونکہ کپڑنے کی رگڑ یا

یا ساتھہ لگنے سے لاگ یعنے مواد پونچھا جاویگا - اور دانے عمدہ نہین نکلینگے یا ناکامیابی ظہور مین آویگی - ٹیکا لگنے کے بعد بچہ کے بازو کو پکڑ کر دو تین منٹ تک ایسے طریق سے رکھین کہ وہ خفیف سا قطرہ خون کا جو نشتر کے لگنے سے بر آمد ہوا ہے اُس جگہ خشک ہو جاوے - مکھی بھی وہان بیٹھنے نہ پاوے -

اقسام ٹیکا

انگریزی مین ٹیکے مین چیچک کے روکنے کی دو قسم کی لاگ مستعمل ہوتی ہے - اگر لاگ گھوڑے بھینس وغیرہ جانوروں کے دانون سے لیکر انسان کے بدن مین لگائی جاوے تو اوسکو اینیمل ویکسی نیشن کہتے ہین - اسکا رواج انگریزی حکمت مین صرف اٹھارہ یا بیس سال سے ہوا ہے - اگر گھوڑے بھینس وغیرہ سے لاگ یعنے مواد ایک بچہ کو لگائی ہے - اور اس بچہ کے دانون سے لاگ لیکر دوسرے بچون کو لگاوین - تو اس دستکاری کو ھیومین ویکسی نیشن کہتے ہین -

اگر ایک بچہ کو دوسرے بچہ سے لاگ لگانی ہو تو مناسب ہے کہ لاگ دینے والا بچہ اور وہ بچہ جسکو اس لاگ سے ٹیکا لگایا جاتا ہے ایک ہی جگہ پر موجود ہون - تاکہ اوسیوقت ایک بچہ کے دانے سے نشتر پر لاگ لیکر دوسرے بچہ کو ٹیکا لگایا جاوے - اس طریق کو آرم ٹو آرم ھیومین ویکسی نیشن یعنے بازو بباز و لاگ انسانی بولتے ہین -

بازو بباز و ٹیکا لگانا ہو تو لاگ دینے والے بچہ مین قرار ذیل خاصیتین ہونی چاہئین -

۱ - بچہ کو موٹا تازہ اور صحت ور ہونا چاہئے -

۲ - اوسکی عمر دو ماہ سے کم نہ ہو -

۳ - لاگ دینے والے بچہ کے والدین کو خنازیر - گنٹھیا - سل وغیرہ کی بیماری نہ ہو - کیونکہ لاگ کے ذریعہ بیماریان تندرست بچہ کو ہو سکتی ہین -

۴ - لاگ دینے والے بچہ کے والدین کمزور اور دُبلے نہ ہونے چاہئین -

۵ - لاگ دینے والے بچہ پر آتشک کی کوئی علامت یا اوسکے والدین پر آتشک کی علامت موجود نہ ہو - یا کسی زمانہ مین اوسکے والدین کو آتشک

نہ ہوچکا ہو۔

۶ ۔ جس بچہ کے بازو سے لاگ لیکر ٹیکا لگایا جاتا ہے ۔ اس کو آتشک والے بچے یا ایسے بچہ کے بازو سے کہ جسکے والدین پر آتشک کا اشتباہ ہو ۔ ٹیکا نہ کیا گیا ہو۔

۷ ۔ لاگ دینے والا بچہ اسہال ۔ پیچش ۔ بخار ۔ جلدی امراض یا امراض چشمان یا کسی دیگر متعدی بیماری میں مبتلا نہ ہو۔

۸ ۔ لاگ لیتے وقت بچہ کے دانے سے خون مطلقاً نہ نکلنا چاہئے ۔ ورنہ لاگ خون آمیز ہو جاویگی ۔

۹ ۔ لاگ ہمیشہ بچہ سے لینی چاہئے ۔ جوان انسان یا دوبارہ ٹیکا شدہ بچہ کی لاگ اچھی نہیں ہوتی ۔

ٹیکا لگانے کا طریق اور احتیاط

۱ ۔ اگر مویشی کی لاگ سے ٹیکا لگانا ہو تو اول مویشی کو نرم جگہ پر جہاں گھاس یا پرالی بچھی ہو ڈال کر احتیاط کے ساتھہ لاگ والی جگہ کو نرم کپڑے اور پانی سے دھو ڈالیں ۔ اور بعد ملاحظہ کے جو دانہ خوب ابھرا ہوا اشفاف معلوم ہو اوسکے پہلو کو نشتر سے چند جگہ چہیدیں ۔ نشتر لگاتے وقت اس امر کا لحاظ رکہیں کہ خون نہ نکل آوے ۔ جس جگہ نشتر لگایا گیا ہے اوسکے پہلو کے برابر دبانے سے لمف (لاگ) اکٹھی کر کے بچہ کے بازو پر حسب ہدایت ٹیکا لگادیں ۔

۲ ۔ اور اگر بچہ کی لاگ دوسرے کو لگانی ہے تو بموجب ہدایت سابقہ لاگ دینے والے بچہ کو بعد غور پسند کر کے دانہ کو پہلو کے برابر نشتر سے دو تین جگہوں پر چہیڑ دیں ۔ نشتر گہری نہ ہو جاوے ۔ ورنہ خون ساتھہ ہی نکل آویگا اور لاگ خراب ہو جاویگی ۔ بچہ کے دانون کو چہیڑنے کے بعد مویشیوں کے دانون کی طرح دبانا نہیں چاہئے ۔ کیونکہ بچہ کے دانے چہیڑنے کے بعد بچوں کی لاگ شبنم کی طرح چہیڑی ہوئی جگہ پر اکٹھی ہو جاتی ہے ۔ ان شبنم کی بوندون کی سی لاگ کو آہستہ سے سوئی یا نشتر پر لیکر دوسرے بچہ پر

لگاتے ہین ۔ جب سب کچھہ تیار ہو جاوے تو پہر مناسب ہے کہ جس بچہ کو ٹیکا لگانا ہے اوسکے بازو کو اگر ممکن ہو تو قبل از ٹیکا لگانے کے تہوڑی سی کوشش یا کرو نرو لوشن یا خالی پانی کے ساتھہ دہلوالین تاکہ بازو پر سے ہر ایک قسم کی میل غلاظت وغیرہ اُتر جاوے ۔

۳ ۔ اپنے اوزارون کو خوب صاف ستہرا رکہین ۔

۴ ۔ ٹیکا لگاتے وقت کسی برتن مین صاف پانی موجود ہونا چاہیئے ۔

۵ ۔ ایک بچہ کو ٹیکا لگاکر دوسرے بچہ کو ٹیکا لگانے سے اول نشتر کو دہو کر صاف کر لینا چاہیئے ۔

۶ ۔ دانہ جس سے لاگ لینی ہے ساتوین دن کا ہونا چاہیئے ۔ نہایت ضرورت کے وقت چہٹے دن کے دانہ کی لاگ بہی لے سکتے ہین ۔ الا چہہ دن سے کم میعاد والے دانہ کو لاگ کے واسطے ہرگز چہیڑنا نہ چاہیئے ۔ لاگ لینے کا سب سے عمدہ وقت ساتوین دن کی شام یا آٹہوین دن کی صبح ہے ۔

۷ ۔ دانہ چہیڑنے کے وقت اوس بازو کو جس سے دانہ چہیڑنا ہے بائین ہاتہہ کے ساتھہ ایسے طریق سے پکڑین کہ ہاتہہ بازو کے نیچے ۔ اونگلیان ایک طرف اور انگوٹہا دوسری طرف اِس طور پر رکہین کہ دانون والی جگہ قدرے تن جاوے ۔ دانہ کے چہیڑنے کے بعد بازو کو بالکل ڈہیلا چہوڑ دین ۔

۸ ۔ لاگ کو شفاف اور بے رنگ ہونا چاہیئے ۔ یہہ امر ملحوظ خاطر رکہین کہ لاگ مین پیپ یا خون کی آمیزش نہ ہو ۔

۹ ۔ ایک دانہ سے زیادہ سے زیادہ تین بچون کو اور ایک لڑکے جس کے چہہ دانے تیار ہون بارہ سے سولہ بچون کو ٹیکا لگا سکتے ہین ۔ مگر لاگ دینے والے بچہ کے تین دانون کو ہرگز نہین چہیڑنا چاہیئے ۔ ورنہ خلاف کرنے سے لاگ دینے والے بچہ پر لاگ کا اثر جاتا رہیگا ۔ اور لاگ بہی کمزور ہونیکے باعث ٹیکے کا فائدہ بہی عمدہ نہ نکلیگا ۔

۱۰ ۔ اگر لاگ دوسرے شیشے کی نلکی مین آئی ہے اور اِس سے ٹیکا لگانا ہے تو اپنی نشتر کو صاف کر کے لاگ والی نلکی کے دونون سرون کو توڑ دین اور نلکی کا

ایک سرا نشتر پر رکھین اور دوسرے کو منہہ سے پھونکین - تاکہ ہوا کے زور سے لاگ نلکی کے اندر سے نکلکر نشتر پر آجاوے -

۱۱ - اگر لاگ شیشی مین سے لینی ہے تو پہلے شیشی کے دونون ٹکڑون کو جن مین لاگ بند ہے چاقو کے ذریعہ علیحدہ کرین - اور پھر ایک شیشی پر صاف پانی یا گلیسرین کا قطرہ ڈالکر دونون شیشون کے اون پہلوؤن کو جو پہلے آپسمین ملے ہوے تھے قدرے رگڑین یا شیشہ پر پانی ڈالکر خشک شدہ لاگ کو نشتر کے پہلو کے ذریعہ حل کر کے نشتر پر چڑھا دین - اِس بات کا خیال رکھین کہ پانی یا گلیسرین ایک قطرہ سے زیادہ نہ ہو - ورنہ پتلی پڑ جاویگی - شیشہ پر لمف کو نرم کرنے کی غرض سے مُنہہ کی بھانپ ہرگز نہین دینی چاہئے -

اب اِس حل شدہ لاگ سے جو نشتر کی نوک پر چڑھی ہے ٹیکا لگادین -

۱۲ - جس بچہ کو ٹیکا لگادین اوسکو ٹیکا لگانے وقت اگر سویا ہے تو بیدار نہ کرین اگر جاگتا ہے اور ماں کی گود ہی مین ہے تو اوسکی ماں کو کہدین کہ دُودہ پلادے تاکہ بچہ دودہ پینے مین مشغول رہے - اور نہ ڈرے - حسبِ ہدایت سابقہ ہر دو بازوؤن سے آستین اُتار دین -

۱۳ - نہایت خندہ پیشانی سے ہنستے ہنستے بائین ہاتہہ سے اِسکے بازو کو جسپر کہ ٹیکا لگانا ہے اندر کی طرف سے بائین ہاتہہ سے اِس طرح پکڑین کہ بازو کے باہر والی جلد اچھی طرح تن جاوے - دہنے ہاتہہ مین نشتر پکڑین - نشتر کے پہل کو قلم کے پچھلے سرے کی طرح انگوٹھے اور پہلی اونگلی کے درمیان سے پیچھے کی طرف نکلا رہنا چاہئے - اور نشتر کو انگوٹھے اور پہلی اونگلی کے سہارے سے پکڑ کر ترچھے طور پر بازو کے باہر والی جلد مین ڈلٹائیڈ امپریشن کے نزدیک چبہو دین - یہہ خیال رکھین کہ نشتر چبہوتے وقت بہت گہری نہ چلی جاوے ورنہ خون نکل آویگا - اور لاگ خون کے ذریعہ بہ جاویگی - نشتر داخل کرتے وقت نوک نیچے کی طرف رکھنی چاہئے - اور نشتر نکالتے وقت بائین ہاتہہ سے نشتر کے اوپر والی جلد کو قدرے دبا دین - تاکہ نشتر کی کل لاگ جلد کے نیچے رہ جاوے -

ایک ایک انچہ کے فاصلہ پر تین جگہ ایک بازو پہ اور تین جگہ دوسرے بازو پر ٹیکا لگانا چاہیئے - اگر نشتر پر ایک ہی دفعہ اچھی طرح لاگ چڑھ گئی ہے تو وہ دو تین دانوں کے لئے کافی ہوگی - اسلئے اسکو بار بار بھگونا نہین چاہئے -

(تنبیہ) ٹیکا لگانے والے کو بڑا اخلیق ہونا چاہیے جس جگہ جاوے لوگوں سے با اخلاق اور خندہ پیشانی پیش آوے - جو لوگ کہ برخلاف دیکھے اونکو بھی اپنی شیرین کلامی سے فوایداسکے عمدگی سے ظاہر کر کے راغب کرے -

ٹیکے کے درست لگنے کے علامات

پہلے اور دوسرے دن کوئی علامت ظاہر نہین ہوتی - بچہ کے بازو اور طبیعت مین کچھہ فرق نہین آتا تیسرے دن وہ جگہ جہان ٹیکا لگایا گیا تھا قدرے سرخ اور اوبھری ہوئی ہوگی - چوتھے دن اِس اوبھری ہوئی جگہ پر ایک خفیف سا سرخ دانہ نظر آتا ہے - پانچوین دن وہ دانہ جسامت مین بڑھ جاتا ہے - لیکن تاوقتیکہ طبیب کو معلوم ہو اوس دن بھی بتا نہین سکتا کہ آیا دانہ ٹیکے کا ہے یا کسی دیگر باعث سے ہے - چھٹے دن یہہ دانہ اور بھی بڑھیگا - رنگت مین پھیکا مایل بہ نیلگون ہوتی ہے گھونگے کی طرح کنارے اوبھرے ہوئے - چوٹی دبی ہوئی یعنے نشیب دار گویا اِس کی شکل ٹھیک چیچک کے دانہ جیسی ہوگی - اِس دن ٹھیک طور کہہ سکتے ہین کہ یہہ دانہ ٹیکے کا ہے - اِس دانہ کے گرد ایک چھوٹا سا سرخ رنگ کا دایرہ نظر آویگا - ساتوین دن یہہ دانہ تکمیل کو پہونچیگا - اور رنگت مین دھندلا ہو جاویگا - آٹھوین دن یہہ دانہ رنگت مین اور بھی دھندلا ہو جاتا ہے - اور اِس شام کو اسمین زردسی پیپ پڑنی شروع ہوتی ہے - نوین اور دسوین دن پیپ بڑھتی ہے - اور اسیطرح دایرہ رنگت مین ارغوانی ہوتا جاتا ہے - دبانے پر معدوم نہین ہوتا - دانے کے نزدیک والے حصو مین بھی اجتماع خون پایا جاتا ہے - اور اسکی رنگت بھوری ہو جاتی ہے - ارغوانی دایرہ جسامت مین کم اور رنگت مین پھیکا یا زرد ہونے لگتا ہے - آخر کار بارہوین یا تیرہوین دن مرجھانے لگتا ہے - مواد بالکل خشک ہو کر ٹیکے کی جگہ پر سیاہ رنگ کا سخت چھلکا بن جاتا ہے - اور یہہ چھلکا بیس ۲۰ سے پچیس ۲۵ دن تک

خود بخود گر جاتا ہے - اسکے چھلکے کے گرنے کے بعد اس جگہ ایک گول سا نشیب
نمودار ہوتا ہے - جو رنگت میں سفید یا پھیکا ہوتا ہے - بغور دیکھنے سے اس نشیب
میں بیشمار چھوٹے چھوٹے نقطے نظر آتے ہیں -

اگر چھالا ٹیکا لگانے کے بعد مذکورۂ بالا میعاد مقررہ کے پہلے یا بعد واقع ہو - اور
جسامت میں بہت بڑھ جاوے - درمیان سے دبا ہوا نہ ہو اور چھلکے کے گرنے
کے بعد اس اندمال شدہ زخم کی جگہ چوتھائی انچ سے کم یا نصف انچ سے زیادہ ہو
تو یہہ نتیجہ نکالنا چاہیئے کہ ٹیکا درست نہیں لگا - اور ٹیکے کی پھر لگانے کی ضرورت
ہے - ایسی حالت میں مناسب ہے کہ پہلے زخم کے اندمال ہونیکے چند دن بعد
ٹیکا عمدہ لاگ سے دوبارہ لگا دیں +

عام علامات

پہلے دو چار دن بچہ کو ٹیکے کی جگہ پر خراش سی معلوم ہوتی ہے - لیکن ٹیکا لگانے
سے پانچویں یا چھٹے دن بچہ کو خفیف سا بخار ہو جاتا ہے - اور یہہ بخار تین چار دن
تک رہتا ہے - نبض تیز ہو جاتی ہے - پہلے دن سے گیارہویں دن تک بچہ کی طبیعت
گری رہتی ہے - اور بچہ سست سا معلوم ہوتا ہے - بعض اوقات اوسے اسہال
جاری ہو جاتے ہیں - کبھی کبھی (لیکن بہت کم) تمام جسم پر سرخ سے دانے نکل
آتے ہیں - گیارہویں دن کے بعد بچہ کی طبیعت درست ہونے لگتی ہے -
اگر بچہ کمزور ہے - یا لاگ درست نہیں یا ٹیکا لگانے والی نشتر میلی ہے - تو ٹیکا
لگانے سے مفصل ذیل قباحتیں ظہور میں آسکتی ہیں -

۱ - بچہ کے بدن پر سرخ دانے نکل آتے ہیں -
۲ - کبھی بغل کی گلٹیاں بھی بڑھ جاتی ہیں - کبھی ڈھیل بغل یعنے کچھرالی بھی ہو جاتی ہے
۳ - ٹیکا لگانے والی لاگ اگر خراب ہو - یا نشتر میلا ہو - تو ٹیکے کی جگہ پہ
ایک بدصورت سا زخم ہو جاویگا -
۴ - اگر نشتر خراب ہوگا تو بچہ کو سرخ بادہ یعنے اری سی پے لس
ہو سکتا ہے -
۵ - اگر لاگ دینے والے بچے میں آتشک کے مادے کا خمیر ہوگا - تو اوس

بچہ کو بھی جس کو اس لاگ سے ٹیکا لگایا گیا ہے - آتشک ہو جاویگی -

ٹیکے کے بعد بچے کی احتیاط اور معمولی طریق علاج

اوس بازو کو جس پر ٹیکا لگایا گیا ہے - خراش وغیرہ سے بچائے رکھین -
کرتے و کوٹ وغیرہ کی آستینون کو خوب کشادہ ہونا چاہیئے - یا بغیر آستین کے
کرتا پہناوین - یا آستینون کو دھاگہ کے ذریعہ کندھے کے برابر باندھ چھوڑین تاکہ
اسکے باعث زخم پر خراش نہ ہو - زخم پہ دھنی ہوئی روئی کی پتلی سی گدی دیکر
باریک ململ کی پٹی ڈھیلی سی باندھ چھوڑین - تاکہ اس جگہ کی حرارت یکسان رہے -
اور روئی اس کو بیرونی سردی گرمی سے محفوظ رکھے - چونکہ بچہ کھجلی کے باعث
جو عموماً زخمون پر ہوتی ہے زخمون کو کھجلانا چاہتا ہے - اس بات کی احتیاط رکھین
کہ وہ کھجلانے نہ پاوے - بچہ کو گھر سے باہر ہوا وغیرہ مین نہ بھیجائین - اگر خراش
وغیرہ زیادہ ہو - یا وہ جگہ بہت سرخ ہو جاوے یا بخار کی شدت سے بچہ بے چین
ہو جاوے - تو ٹیکا والی جگہ پر عمدہ صاف ململ کو خالی پانی مین بھگو کر رکھین -
یا اوس جگہ بالائی لگاوین - اگر شدت بخار کے باعث قبض ہو تو بچے کو دو رتی
چینی گرگریز پوڈر یا چند قطرات کسٹر آئیل (روغن بید انجیر) دیوین -
خشک چھلکون کے گرنے سے پہلے اگر کھجلی زیادہ ہو تو جلا ہوا گھی سرد کر کے یا
کاربالک آئیل یا بورے سک آئیل لگانا چاہیئے - اگر زخم مین کسی بے
احتیاطی کے باعث ورم ہو جاوے تو حکیم کا مشورہ لینا مفید اور ضروری ہے -

ری ویکسی نیشن یعنے دوبارہ ٹیکا لگانا

جسکو ایک دفعہ ٹیکا لگانے سے کارگر نہ ہو یا پہلا ٹیکا لگے کو کچھ سال ہو گئے ہون
تو ایسے شخص کو دوسری دفعہ ٹیکا لگانا چاہیئے - بعض حکماء کی راے ہے کہ کچھ کو
ہر ایک پانچ یا سات سال کے بعد ٹیکا لگاوین - اور اس زندگی بھر مین کم سے
کم تین دفعہ ٹیکا لگاوین - تاکہ چیچک کا بالکل خوف ہی نہ رہے -
دوسری دفعہ ٹیکا لگانے پر پہلی دفعہ کی نسبت قدرے جلن ہوتی ہے - اور اگر
پہلی دفعہ ٹیکا اچھا لگا ہو تو دوسری دفعہ دانہ وغیرہ نہین بنتا - اور اگر دانہ بنا
بھی تو بہت چھوٹا سا رہیگا - اور دانہ پیپ پڑنے کے باعث نوین دن یا دسوین دن

کی بجائے چھٹے دن بھی دھندلا پڑ جاویگا +

اینی مل ویکسی نےنشن یعنے مواد حیوانی کا ٹیکا

۱ - کئی لوگ ٹیکے کے فوائد سے بخوبی واقف ہو گئے ہین لیکن خواہ امیر خواہ غریب اپنے بچہ کی لاگ دوسرے بچہ پر ٹیکا لگانے کے لئے اس لحاظ سے کہ لاگ دینے والے بچے کو دیتے وقت لاحاصل تکلیف ہوتی ہے - لاگ دینا پسند نہین کرتے -

۲ - ایک بچہ کی لاگ سے زیادہ سے زیادہ بارہ یا سولہ لڑکون کو ٹیکا لگ سکتا ہے اور حیوانی لاگ سے سینکڑون کو باسانی ٹیکا لگا سکتے ہین -

۳ - کئی دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ غلطی سے ٹیکے کے باعث لاگ کے ذریعہ سے گناہ بچے اور اونکے والدین امراض آتشک ٹیوبر کیولوسس اور اری سپلس وغیرہ مین مبتلا ہو جاتے ہین -

۴ - بعض حکما کی یہہ بھی رائے ہے کہ بموجب ویکسی نیشن کے لاگ پے در پے بچون کے جسمون مین سے گذرنے کے بعد کمزور ہو جاتی ہے - اور مویشی کی لاگ ہے موثر نہین رہتی - اسلئے ان تمام نقصون کی دور کرنے کی غرض سے اٹھارہ یا بئیس سال کے عرصہ سے اینی مل ویکسی نیشن کا رواج ہوا ہے +

اینی مل ویکسی نیشن یعنے مویشے کو ٹیکا لگانیکا طریق

۱ - جس مویشی کو ٹیکا لگانا منظور ہے - اوسکی عمر چار ہفتہ سے کم اور چھہ مہینے سے زیادہ نہ ہونی چاہئے - اگر ممکن ہو تو اڑہائی مہینون کی کٹی یعنے (بچہ گاؤمیش) کی تلاش کرین کیونکہ چھوٹی عمر والے جانور ٹھیک طور قابو آسکتے ہین -

۲ - اونکی جلد کے نرم ہونے کے باعث عمدہ دانے نکلتے ہین - اور لمف بھی شفاف اور بکثرت پیدا ہوتی ہے - اور جانور خواہ نر ہو خواہ مادہ اوسکا کچھہ مضائقہ نہین - لیکن معلوم رہے کہ بعض حکما نر جانورون کی نسبت مادہ جانورونکو زیادہ پسند کرتے ہین - صرف اس لحاظ سے کہ لاگ جمانی والی جگہ پر نر جانور کے پیشاب وغیرہ کی چھینٹون سے دانہ خراب ہو جانیکا خطرہ ہوتا ہے -

۳ - جس جانور پر لاگ جمانی ہو اوسکی صحت بدنی عمدہ ہونی چاہئے - اور

اوسکو اسہال وغیرہ کسی قسم کی بیماری نہ ہو - اوسکی ناف یا جسم کے کسی حصہ پر
ورم نہ ہو - لیکن معلوم رہے کہ جسوقت لاگ جمائی جاتی ہے - اور دانے پکنے
شروع ہوتے ہین اون دنون مین جانور کو خفیف سے اسہال جاری ہو جاتے ہین
اون کا چندان ڈر نہین مگر مویشی کی تہنون سے کسی قسم کی رطوبت جاری نہ ہونی
چاہیئے - ان جانورون کے خدمتگارون کو اون کی عادت سے بخوبی واقف
ہونا چاہیئے - اونکا فرش اصطبل مین صفا - اور ہوادار جگہ ہونا چاہیئے -

۴ - لاگ جمانے کے بعد جانور کو دودہ - سبز گہاس - بہوسہ - اور جو کا اردا وہ
دینا چاہیئے -

۵ - جانور کو گدگدی زمین پر جہان پرالی بچہائی گئی ہو لٹاکر جانور کی دم پاؤن
اور سر کو قابو کر لیوین - جیسا نعلبندی کے وقت بہینسون کو قابو کرتے ہین -
لیکن پچہاڑی ٹانگون کو ایک دوسری سے الگ رکہنا چاہیئے - بعدہ تہنون سے
ناف تک پیٹ کی جگہ ہے - اسکو صابون اور پانی سے دہو کر بال استرے سے
مونڈ دیوین - بال مونڈتے وقت کسی جگہ زخم نہ ہونا چاہیئے - جن مویشیونکی
جگہ سفیدی مایل ہوگی - وہ ٹیکا کے واسطے عمدہ ہوتے ہین - جنکی یہہ جگہ
سیاہی مایل ہے اون پر لاگ نہ جمانی چاہیئے - بال فوطون اور جانگہون کے
اندرونی سطح سے بہی مونڈ دینے چاہیئے - بعد بال مونڈنے کے اوس جگہ کو
۱/۲۰۰ حصہ کی طاقت کے کاربالک لوشن یا ۱/۲۰۰ حصہ کی طاقت کے
کرونرو لوشن سے صاف کرین -

۶ - حسب ہدایت سابقہ شیشی یا نلکی مین سے نشتر پر لاگ لیکر اس طرح
صاف ستہری کی ہوئی جگہ پر آٹہہ سے پندرہ تک دانے جمادین - اور یہہ
ہر ایک دانہ ایک دوسرے سے قدرے فاصلہ پر رہے - تاکہ دانے نکلنے کے
بعد آپسمین مل نہ جاوین - جہان تک ممکن ہو مویشی پر لاگ انسان کے [illegible] کی
جمانی چاہیئے - کیونکہ تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ یہہ لاگ پے در پے دو تین
مویشی کے بدن پر لگانے سے کمزور اور خراب ہو جاتی ہے -

۷ - اینی مل لمف کی نسبت ہیومین لمف کے ذریعہ مویشیون پر

عمدہ دانے نکلتے ہین - مگر اسقدر هیوُمین لمف کا دستیاب ہونا قدرے
مشکل ہے - اسواسطے مویشی کی ایک طرف هیوُمین لمف اور دوسری طرف
اپنی مل لمف لگاتے ہین - اگر هیوُمین لمف خالص ہے تو لینسیٹ یعنے
نشتر کے ذریعہ پنکچر کرنا ہی کافی ہے - اگر لمف گلیسرین کے ذریعہ
ڈائیلوٹ کیا گیا ہے - تو نصف سے پون انچہ جگہ کو سیکری فائی کرکے
اوس جگہ لمف لگنی چاہیئے - سیکری فائی کرتے وقت اگر پنکچر کے
مقام سے خون نکل آوے تو لمف لینے سے پیشتر اوس خون کو ایکلیلی سپچولا
کے ذریعہ صاف کرکے سیکری فائیڈ جگہ پر اتنا لمف ملین جو تین چار ٹیچون
کے لئے کافی ہو - اسی طرح کئی جگہ ٹیکا لگا کر مویشی کی ٹانگون کو کہولدین -
تاکہ وہ کہڑا ہوجاوے - بعد ازان مویشی کے گلے مین لکڑیون کا ہار لمبی طرز پر
بناکر ڈالین - تاکہ وہ اپنے منہ اور زبان کے ذریعہ دانون کو یا لاگ والی جگہ
کو خراب نہ کرسکے - اوسکی دم کو بھی ایک پہلو پر اس طریق سے باندہ چہوڑین
کہ گوبر اور پیشاب کرتے وقت اوسکی چہینٹین دانون پر نہ پڑین - بعدہ مویشی
کو صاف اور ستہری جگہ پر رکہین - تاکہ اوسکے بیٹھنے کے وقت دانون والی
جگہ خراب نہ ہوجاوے - اگر مویشی بچہ ہے تو اوسکے لئے غذا اُس کی مان کا
دُودہ کافی ہے - اور اگر چارہ چر سکتا ہے تو خوید - سبز گہاس - بہوسہ
وغیرہ کہانے کو دین - اور اگر زخمون پر مکہی بیٹھنے کا احتمال ہے - تو اُسجگہ نرم سی
گدی رکہکر کپڑے کے ذریعہ باندہ چہوڑین لیکن یاد رہے - اگر ایسی جگہ کسی
حیوان کے کوئی کپڑا باندہا جاوے تو اس کی طبیعت ضرور گہبراجاتی ہے
اسلئے دُم - منہ وغیرہ کے ذریعہ وہ جانور کپڑا اوتارنے کی کوشش کرتا ہے
اگر یہی حال ہو تو کپڑا باندہنے سے نہ باندہنا اچہا ہے -

۸ - ٹیکا لگانے سے چھٹے دن کی شام کو یعنے ایکسو چوالیس ۱۴۴ گہنٹہ کے بعد لاگ
انسان کے بچون کو ٹیکا لگانے کے لئے تیار ہوجاویگی - اگر دوسرے مویشی کو
لاگ لگانی ہے - تو پانچوین دن یا ایکسو بیس ۱۲۰ گہنٹہ کے بعد لاگ لینی چاہئیے -
یا لگانے سے پیشتر جراح کو واجب ہے کہ اپنے ہاتہہ اور اوزار دہوکو

صاف ستہرا کرکے ہاتہون اور اوزارون کو کرونرولوشن سے دہوئے -
الادیات کے اوزارون کو کاربالک لوشن سے صاف کرنا چاہیئے -
۹ - اگر مویشی کو ٹیکا ٹہیک لگ گیا ہے - تو اڑتالیس گہنٹہ کے بعد نشتر کی جگہ کے گرد ایک سرخ دائرہ سا نظر آویگا - جو تیسرے دن بڑہ جاویگا - اور چوتہے اور پانچوین دن نشتر ونکی جگہون پر کافی کے دانون کی شکل کے ابہار معلوم ہونگے - اور ان دانون کے گرد سفید رنگ کا دایرہ اور اوس کے گرد دوسرا سرخ رنگ کا دائرہ نظر آئیگا - ان دانون کی چوٹی نیلگون اور گاہے سرخ ہوتی ہے -
ساتوین اور آٹہوین دن تک دانے بتدریج بڑہتے رہتے ہین - اور اونکی رطوبت زیادہ ہوتی ہے - لیکن آٹہوین دن کی شام یا نوین دن کی صبح کو لمف کی گاڑہے ہونیکے باعث دانے زردی مائل ہوجاتے ہین - اور ان مین پیپ پڑجاتی ہے دسوین دن کے بعد خشک ہونے لگتے ہین - اور ان کی جگہ پر ایک چہلکا بننا شروع ہوتا ہے - جو پندرہوین دن سے بیسوین دن تک گرجاتا ہے -
۱۰ - کٹی وغیرہ کو نرم فرش پر لٹاکر حسب ہدایت سابقہ کٹی کے تہنون سے لاگ نشتر پر لیکر بچے کو ٹیکا کر سکتے ہین - یہہ ترکیب ایسی آسان ہے کہ اس مین کسی فریق کو ذرا بہی تکلیف نہین ہوتی - اور ایک ہی دن مین دوچار مویشیون پر لاگ تیار ہونے کے بعد گانون گانون بلکہ شہر ایک دن مین ہی ٹیکا لگوا سکتا ہے -

بچے کی لاگ اکٹہا کرنیمین احتیاط اور اوسکا طریق

۱ - جس بچے کے دانون سے لاگ اکٹہی کرنی ضرور ہو تو مناسب ہے کہ حسب ہدایت سابقہ پہلے اوسکا ملاحظہ کرین - اوسکی گردن مین کسی طرح کی گلٹیان پہولی ہوئی نہین ہونی چاہئین - اس سے آتشک کے ہونیکا سخت گمان ہے - بعدہ اوسکی مقعد اور اعضائے تناسل کا ملاحظہ ضرور کرلین - اسیطور سے کل بدن کی جلد یعنے منہ - ناک - آنکہون - اور کانون وغیرہ کا ملاحظہ کرنا بہی ضروری ہے - تاکہ انمین کسی قسم کی بیماری نہو -
۲ - بچہ اور اوسکے والدین خوب پرورش یافتہ ہون -

۳ - ایسی والدہ کے بچے کی لاگ نہ لیوین جسکو اکثر اسقاط ہوجاتا ہو -

۴ - بچہ کی عمر چھہ ماہ سے کم نہو -

۵ - بچہ پہلوٹا نہ ہو -

۶ - سوائے کسی اشد ضرورت کے دوبارہ ٹیکا شدہ بچہ کی لاگ ہرگز نہ لیوین -

۷ - ساتوین دن کے بعد لاگ اکٹھی نہ کرین -

۸ - دانہ شفاف اور چمکیلا ہونا چاہئے -

۹ - جس دانہ کی جڑہ مین ورم زیادہ ہو تو اوس سے لاگ نہین لینی چاہئے -

۱۰ - دانہ کو ہمیشہ بی ای ار لیٹرمکیٹ نائیف کے ذریعہ کہولین - اور جو لاگ خود بخود نکل آوے - وہ اکٹھی کرلین - دانہ کو ہرگز دبانا نہین چاہئے

۱۱ - متعفن اور پتلی لاگ کبھی اکٹھی نہ کرین -

۱۲ - لاگ کو واچ گلاس مین اکٹھا کرکے اوس مین تین یا چار گنا مصفا گلیسرین ملاوین اور اس لاگ کو شیشی یا کیلری ٹیوب مین بہردین - یا کیلری ٹیوب مین اول گلیسرین ڈالکر مصفا لاگ ڈالین - اور لاگ کے اوپر تہوڑی سی اور گلیسرین ڈالکر ٹیوب کے دونون سرے بند کردین +

مویشی سے لاگ اکٹھا کرنیکا طریق

۱ - مویشی کو ٹیکا لگنے کے چوتھے یا پانچوین دن لاگ اکٹھی کرتے ہین - کیونکہ مویشیون کے دانے انسان کے بچون کے دانون کے تین دن پہلے ہی لاگ دینے کے لایق ہوجاتے ہین -

واضح رہے کہ ان دانون مین پیپ کا نشان تک نہین ہونا چاہئے - اور اون کی جڑون کے گرد ورم نہو - مویشی کو گدگدی زمین پر لٹاکر اسکی لاگ والی جگہ کو گرم پانی اور صابن سے دہودیوین - تاکہ اوس جگہ سے میل وغیرہ صاف ہوجاوے - بعد ازان شیر گرم پانی مین ایک تولیا تر کرکے دانون کے مقام پر رکھہ دیوین تاکہ کوئی باقیماندہ چھلکا بھی نرم ہوکر

اوتر جاوے - اگر وہ جگہ پہلے ہی سے صاف ہے تو اسکی کچہہ ضرورت نہین -
اب لاگ لینے والا جراح اپنے ہاتہون اور کلائیون کو ۱/۲۰ حصہ کی طاقت والے
کروزو لوشن سے دہوکر لاگ نکالنی شروع کرے - اگر بچے موجود ہون تو نشتر پر
لاگ لیکر بچون کو ٹیکا کرتا جاوے - مویشی کے دانہ سے لاگ نکالنے کے لئے دانے
کو قدرے دبانا پڑتا ہے -
موسم گرما مین لمف جلد خراب ہوجاتا ہے - اسلئے اگر لمف کو مدت تک
رکہنا منظور ہو تو حسب ہدایت سابقہ اسکو شیشی کے ہاون دستہ مین مل کر
اور اوسمین قدرے گلیسرین ملاکر ٹیوب مین بہرنا چاہئے - اور ٹیوب
کو سرد جگہ مین روشنی سے محفوظ رکہنا مناسب ہے -
کیپلری گلاس ٹیوب یعنے شیشہ کے نہایت باریک نلکی مین لاگ کو
جمع کرکے بہیجنے کے لئے یہہ طریقہ ہے کہ گلاس ٹیوب کے ایک سرے کو چہرے
ہوئے دانے پر جہان بوندین لاگ کی اکٹہی ہون لگاوین - اور گلاس ٹیوب
کو کہڑا رکہین - اس طرح سے لاگ گلاس ٹیوب مین اوتر آویگی - جسوقت
لاگ کے ایک دو قطرے گلاس ٹیوب مین آجاوین - تو اس نلکی کو الگ
کردین - دانہ کے برابر دوسری نلکی رکہدین اس طرح سے نلکیون مین لاگ بہرکر
اون کے سرون کو لیمپ یا چراغ کی آنچ سے گرم کرین - تو گلاس کے پگلنے
کے باعث نلکیون کی سوراخ بند ہوجاوینگی - کئی دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ لاگ
نلکی کے اندر خشک ہوجاتی ہے - اسلئے واقفون سے لاگ کو واچ گلاس یعنے
شیشی کے چہوٹے پیالا گلاس مین اکٹہا کر لیتے ہین - اور اس لاگ مین چند
قطرات گلیسرین کے ملادیتے ہین - تاکہ لاگ خشک نہ ہوجاوے -
بعد ازان اس واچ گلاس مین سے شیشی کی نلکیون مین اوسکو ڈالکر
نلکیون کے دونون سرے سپرٹ لیمپ یا چراغ کی گرمی سے بند کردیتے
ہین - الا خیال رکہنا چاہئے کہ آنچ کی گرمی لاگ تک نہ پہونچے - کیونکہ گرمی
سے لاگ خراب ہوجاتی ہے - ان نلکیون کو روئی وغیرہ کی گدی مین باقع
کرکے بانس کی نلکی یا ٹین کی نلکی مین ڈالکر دوسری جگہہ یا ڈاک مین بہیج سکتے ہین

شیشی کی ٹکڑون پر لاگ کا جمع کرنا

کبھی وقت شیشی کی نلکیان دستیاب نہین ہو سکتین - ایسے موقعہ پر ایک انچ مربع شیشی کے ٹکڑون کو خوب صاف کر کے چھیڑے ہوئے دانہ پر جہان لاگ کی بوندین اکٹھی ہون لگاتے ہین - چونکہ لاگ لعاب دار ہوتی ہے - وہ شیشی کے ٹکڑے پر چسپان ہو جاتی ہے - ایک ٹکڑہ شیشی پر اس طرح دو تین جگہ پر لاگ کے قطرات لگا دیتے ہین - اور اس شیشی پر اوسکا ہمجولی شیشی کا ٹکڑہ لگا دیتے ہین تاکہ لاگ مٹی وغیرہ سے محفوظ رہے - شیشی کے دونون ٹکڑون کو اس طرح سے ملاؤ کہ اون کے درمیان ہوا نہ رہے - اگر ہوا رہی تو لاگ خراب ہو جاویگی - ان دونون ٹکڑون کو دھاگہ مین لپیٹ کر خود لیجا سکتے ہین - یاد رکھو کہ سے لیٹی شیشی کے ٹکڑون کو ٹین کے پترے مین لپیٹ کر اور بوتل مین روئی کے اندر بند کر کے ڈاک کے ذریعہ بھیج سکتے ہین -
کتنی ڈاکٹر ہاتھی دانت کی سوئیون پر جنکو انگریزی مین پینیٹ بولتے ہین لاگ چڑھا کر استعمال کرتے ہین ۰

فیور - یعنی بخار کے نسخہ جات

۱ - فیور مکسچر | نائیٹر | لائیکوار ایمونیا اسی ٹے ٹس
۵ گرین | ۲ ڈرام

نائیٹرک ایتھر | اسی ٹٹ آف پوٹاش | ایکوا یعنی آب مقطر
۲۰ بوند | ۱۰ گرین | ایک اونس

ان سبکو ملاکر ایک خوراک بنالیں اور ایسی ہی ایک ایک خوراک ایک ایک یا ڈو ڈو گھنٹہ بعد دیں - اِس سے گرمی کم ہو جائیگی +

۲ - پوٹاسی نٹراس | وائینم انٹی مونی | لیکوار ایمونیا اسی ٹے ٹس
۵ گرین | ۱۰ بوند | ایک ڈرام

ایکوا یعنی آب مقطر - بشرح بالا نمبر ایک کے استعمال کریں +
ایک اونس

۳ - لیکوار ایمونیا اسی ٹے ٹس | نٹرک ایتھر | پوٹاسی نٹراس
ایک ڈرام | ۱۰ بوند | ۵ گرین

سلفیٹ آف میگنیشیا | ایکوا یعنے پانی -
½ ڈرام | ایک اونس

بشرح بالا نمبر ایک و ڈو نسخہ کے استعمال کریں +

۴ - نائیٹر | اینٹی مونیل پاوڈر | اسپی کاک کوانا پوڈر
۳ گرین | ۲ گرین | ½ یا ¼ گرین

کیلو مل - ان سبکو ملاکر ایک پڑیا بنالیں - ایسی ایک ایک پڑیا ڈو ڈو ½ یا ¼ گرین
یا تین تین گھنٹہ کے بعد دیتے رہیں - اسکو فیور پوڈر کہتے ہیں بہت مفید ہے +

۵ - ٹارٹار اے ٹک | سلفیٹ آف مگنیشیا | ایکوا یعنے پانی
۱ - یا - ۲ گرین | ۲ اونس | ۸ اونس

اس نسخہ کو لابین اینٹی مونیل مکسچر کہتے ہیں سبکو ملاکر قطرہ ایک ایک اونس کے

دو دو یا چار چار گھنٹہ کے بعد پلاویں +

۶ - سلفیورس (سلفیورک ایسڈ نہو) آرنج فلاور واٹر
۳۰ بوند ۲ ڈرام

ایکوا یعنی پانی - سبکو ملاکر ایک خوراک کرلیں - اور ایسی ہی ایک ایک
½ ڈرام خوراک تین تین گھنٹہ کے بعد دیا کریں +

(نوٹ) اگر بیمار کی عمر ایک یا دو سال کی ہو تو سلفیورس ایسڈ کو بمقدار ۵ یا ۱۰ بوند تک دے سکتے ہیں اور بڑی عمر والے کو ۱۵ - یا ۲۰ بوند تک - بخار فوراً اتر نہ لگتا ہے +

۷ - ٹنکچر آیوڈین پانی - ملاکر ایسی ایک ایک خوراک تین دفعہ
۱۰ بوند ایک اونس دینے سے بخار کو روک دیتی ہے +

۸ - اینٹی پائرین - یہ ایک جدید دوا بخار کے رفع کرنیکے لئے ہے - پانی میں حل ہو جاتی ہے - ۳۰ گرین کو ایک یا دو اونس عرق پودینہ میں حل کرکے گھنٹہ گھنٹہ کے بعد دو یا تین گھنٹہ تک پلاویں - بچوں کے لئے خاصکر مفید ہے +

(نوٹ) ایک سال کے بچہ کو ½ گرین - اسیطور سے ہر سال کے لئے ½ گرین وزن میں ایزاد کرلیں - بعض بعض دفعہ دوسری یا تیسری دفعہ دینے کی ضرورت نہیں پڑتی ہے - تھرمامیٹر لگاکر دیکھہ لیا کریں - ایک دن میں ۵۰ گرین تک دے سکتے ہیں - زیادہ نہیں دینے چاہئے +

۹ - **سنکونا مکسچر**

سنکونا ڈائلوٹ سلفیورک ایسڈ ایکوا یعنی پانی
۵ گرین ۱۵ بوند ایک اونس

ان سبکو ملاکر ایک خوراک بنادیں - اور ایسی ہی ایک ایک خوراک تین یا دن میں دیں +

۱۰ - ## کونین مکسچر

کونین ڈایلوٹ سلفیورک ایسڈ یا ڈایلوٹ نیٹراک ایسڈ

۵ گرین ۱۵ بوند ۱۵ بوند

ایکوا یعنے پانی - ان سبکو ملاکر ایک خوراک کر لین اور ایسی ہی ایک
ایک اونس ایک خوراک تین بار دن مین دین ÷

۱۱ - ## کونین

اسکے استعمال کرنے مین حکماء کی مختلف راے ہے - مگر بخار کی حالت مین دینا تو ضرور ہی نقص پیدا کرتی ہے - قبل از بخار دو یا تین گھنٹہ دینی واجب ہے - بیمار کی مزاج طاقت وحالت کو دیکھکر بقدر مناسب دیجاوے تو اچھا ہے - آٹھہ گرین پہلی خوراک نوبت سے تین گھنٹہ اول - اور دوسری نوبت سے ایک گھنٹہ اول دینی چاہیئے ÷

۱۲ - کاربونیٹ آف سوڈا ٹارٹارک ایسڈ

۳۰ گرین کی پوڑیہ ۱۷ گرین کی پوڑیہ

ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈایلوٹ

۲ سے ۴ بوند تک

ایک اونس پانی مین کاربونٹ آف سوڈا علیحدہ حل کرین - اور ایک اونس پانی مین ٹارٹارک ایسڈ علیحدہ حل کرین - اور ہائیڈروسیانک ایسڈ ملاکر ہر دو عرقون کو آپسمین ملاکر جوش کی حالت مین بیمار کو پلاوین اس سے قے اور ہچکیاں دونون عموماً رک جاتی ہین ÷

۱۳ - لائیکوار مارفیا ۱۰ سے ۲۰ قطرہ تک پانی مین ملاکر دینے سے بھی ہچکیان رک جاتی ہین - علاوہ اسکے ۲ یا ۳ قطرہ لائیکوار اسٹرکنیا بھی پانی مین ملاکر پلا سکتے ہین ÷

۱۴ - سائیٹریٹ آف پوٹاش وائینم کالچی سائی

۱۲۰ گرین ایک ڈرام

سولیوشن آف ھائیڈرو کلوریٹ آف مارفیا   عرق کافور
ایک ڈرام   ۸ اونس

سبکو ملاکر اس عرق کا ⅛ حصہ چہہ چہہ گہنٹہ بعد دین - یہہ نسخہ بے چینی کو دور کرتا ہے - الا کمزوری بہت نہو تو استعمال کرین +

۱۵ - وائی نم کال چی سائی   کاربونٹ آف مگنی شیا
۱¼ ڈرام   ۱۲۰ گرین

ارومائٹک اسپرٹ آف امونیا   ٹنکچر آف ھائیوسٹی مس
۳ ڈرام   ۴ ڈرام

عرق کافور - ان سبکو ملاکر چہٹا حصہ صبح و شام پلاوین - خفیف نوبت
۸ اونس
کے وقت دینا چاہئے +

۱۶ - وائینم کال چی سائی   کلوریٹ آف پوٹاش   لائیکوار امونیا
۲ ڈرام   ۱۲۰ گرین

سائی ٹریٹس   عرق کافور - سبکو ملاکر چہٹا حصہ تین دفعہ دنکو
۲۰ ڈرام   ۸ اونس

پلاوین +

۱۷ - لائیکوار سوڈی کلوریٹا   ٹنکچوری سنکونی کمپازیٹی
ایک ڈرام   ۶ ڈرام

برانڈی شراب   ٹنکچوری کن تھیریڈیز   ایکوا یعنی پانی
۲ ڈرام   ۳۰ منم   ۶ اونس

سبکو ملاکر اسکا ⅙ حصہ فی خوراک تین تین گہنٹہ کے بعد دین +

یونانی نسخہ جات ہرقسم کے بخار مین

۱ - شربت نیلوفر   عرق گاؤزبان   شربت بنفشہ   عرق بیدمشک
۴ تولہ   ۶ تولہ   ۸ تولہ   ۸ تولہ

سبکو ملاکر بمقدار چہہ چہہ تولہ کے دو دو یا تین تین گہنٹہ کے بعد پلاوین +

۲ - ایملی اور آلو بخارا کو برابر حصہ لیکر اسکا آب شورہ نبات مین ملاکر دینے

بھی بیمار کو فائدہ ہوتا ہے - صبح و شام استعمال کریں +

۳ - بنفشہ نیلوفر خطمی خبازی عناب سپستان گل سرخ
۲ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ ۵ دانہ ۷ دانہ ۲ ماشہ

بہیدانہ پرسیاوشان گاؤزبان تمرہندی اصل السوس یعنی ملٹھی
۲ ماشہ ۲ ماشہ ۶ ماشہ ۳ تولہ ۲ ماشہ

ان سبکو پانی میں راتکو بھگو کر صبح کے وقت بخوبی ملکر اور چھان کر ہمراہ نبات استعمال کریں - یہہ یونانی منضج ہے - اسیطور سے برابر تین روز دیتے رہیں +

۴ - بنفشہ نیلوفر خطمی عناب سپستان گل سرخ
۷ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ ۹ دانہ ۱۱ دانہ ۱ تولہ

پوست ہلیلہ زرد برگ سناء ہندی تمرہندی ترنجبین مغز فلوس تازہ
۲ تولہ ۲ تولہ ۳ تولہ ایک خورد ۵ تولہ

روغن بادام عرق گلاب -
۲ تولہ پاؤ

ترنجبین کو گلاب میں بھگو رکھیں اور باقی ادویات کو پانی میں راتکو بھگو کر صبح کے وقت خوب ملکر چھان لیں - ترنجبین کو بھی چھان کر ملا لیں اور نبات بقدر مناسب ڈالکر استعمال کریں - اچھا مسہل یعنے جلاب ہے +

۵ - تخم کاہو تخم خرفہ املی کا پانی اسپغول -
۲ درم ۲ درم ۲ تولہ ۱ تولہ

تخم کاہو و خرفہ کا شیرہ نکالکر املی کا آب زلال ملاکر اسپغول کی پھکی لیکر نوش کریں - بخار صفراوی کو نافع ہے +

۶ - شیرۂ برگ شاہترہ تخم کاسنی پانی میں پیسکر سکنجبین سادہ ۲ دو تولہ
۲ درم ۲ درم

ملاکر استعمال کرنا بخار صفراوی کے لئے فائدہ بخش ہے +

۷ - کتھہ سفید چار حصہ کافور ایک حصہ کوٹ پیسکر جنگلی بیر کی برابر گولیاں بناویں - خوراک ایک گولی - تپ صفراوی کے لئے نافع ہے +

۸ - حب کرنجوہ - تپ لرزہ بلغمی اور صفراوی کے لئے نافع ہے -
مغز کرنجوہ - پیپل - ہر واحد ایک درم زیرہ سفید - برگ ببول - ہر ایک آدہا
درم - کوٹ چھان کر پانی مین فالسے کی برابر گولیان بنائین - تین روز تک
ایک گولی صبح و ایک دوپہر اور ایک شام کو کھائین +

۹ - جوشاندہ - تپ بلغمی کو نافع ہے -
بادیان بادیان کی جڑہ ملٹھی مقشر نیم کوفتہ گاؤزبان بیخ کرفس
۱ درم ۲ درم ۲ درم ۲ درم ۲ درم
پرسیاوشان سبکو جوش دیکر - گلقند سکنجبین بزوری - حل کر کے پئین +
۴ درم ۲ تولہ ۲ تولہ

۱۰ - تپ بلغمی کو نافع ہے - حب بنالین -
پلپل دراز مغز کرنجوہ زیرہ سفید برگ ببول - سبکو کوٹ چھانکر
۱ تولہ ۱ تولہ ½ تولہ ½ تولہ
چنے کے برابر گولیان بنالین - ایک گولی صبح ایک دوپہر اور ایک شام تین روز کھائین +

۱۱ - حب شفا - تپ لرزہ کو نافع ہے -
دہتورہ ریوند چینی سونٹھہ ببول کا گوند - کوٹ چھان کر
۱۲ درم ۸ درم ۴ درم ۴ درم
نخود کی برابر گولیان بنادین - دو گولی لرزہ سے اول استعمال کرین +

۱۲ - نوشادر سیاہ مرچ - کوٹ چھان کر نوبت کے روز کھلایا کرین -
۴ رتی ۲ عدد
تپ ربع جسکو بخار چوتھیا کہتے ہین دور ہوگا +

۱۳ - برگ دہتورہ سیاہ برگ پان سیاہ مرچ - سبکو باریک کر کے
۲½ عدد ۲½ عدد ۲½ عدد
سیاہ مرچ کے برابر گولیان بنادین - ایک گولی صبح و ایک شام گرم پانی کے ساتھ
دیا کرین - تپ ربع کو نافع و مجرب ہے +

۱۴- گلو ملٹھی چرایتہ افسنتین - ان سبکو خوب کوٹ کر رات کو سرد پانی
۳ماشہ ۳ماشہ ۳ماشہ ۳ماشہ

مین بھگو کر رکھین علے الصباح نتار کر قدرے نمک ڈالکر پلائین +

۱۵- گلو شاہترہ نیلوفر تخم خیارین تخم خطمی تخم کاسنی
۱تولہ ۱تولہ ۱تولہ ۱تولہ ۱تولہ ۱تولہ

برادہ صندل ملٹھی مقشر لسوڑہ بہیدانہ نبات سفید
۱تولہ ۱درم ۳درم ۳دانہ ۱درم ڈیڑہ پاؤ

ان سبکو کوٹ کر بھگو رکھین اور پھر عرق نکال کر ہمراہ نبات کے قوام کر کے
شربت بنائین - روزمرہ بقدر مناسب استعمال کرنے سے ہر قسم کی تپ اور
کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے +

۱۶- کافور زعفران ملٹھی مقشر بہیدانہ خشخاش سفید تخم خرفہ
۱درم ۱درم ۲درم ۲درم ۲درم ۳درم

تخم خیارین مقشر تخم کاہو مقشر صندل گلاب مین گھسا ہوا
۳درم ۳درم ۳درم

تخم تربز مقشر صمغ عربی کتیرا - ان سبکو کوٹ پیس کر
۳درم ½درم ½درم

خوب طور سے قرص بنالین - خوراک ایک مثقال کے وزن سے زیادہ نہ ہو -
یہہ نسخہ تپ دق کے لئے نافع ہے +

۱۷- صندل سرخ گشنیز چرایتہ زنجبیل گلو - ان سبکو نیم سیر
۴ماشہ ۴ماشہ ۴ماشہ ۴ماشہ ۴ماشہ

پانی مین اسقدر جوش دین کہ نصف حصہ عرق رہجاوے - پھر اسکو چھان کر
۲ تولہ نبات ملاکر استعمال کرین - تپ لرزہ مین نافع ہے - اگر کھانسی کی شکایت
ساتھ ہو تو ضرور ملٹھی بھی چار ماشہ ملالین - یا چار سرخ رب السوس کو سفوف
کر کے اوپر پھانکین اور پھر جوشاندہ نوش کرین ملہ

۱۸ - افیون تخم جوزمائل ریوندچینی ورق گل سرخ زنجبیل
۱ مثقال ۱ مثقال ۴ ماشہ ۲ سرخ کم ۲ ماشہ ۲ ماشہ
گل ارمنی زعفران - اِن سبکو کوٹ چہان کر ۱½ ماشہ شیر خشت کے
۲ ماشہ ۱½ ماشہ
پانی مین حل کر کے گولی بقدر نخود تیار کر لین - تپ ربع وغیرہ کے لئے نافع ہے -
باری سے اول تین گولی ہمراہ آب نیم گرم استعمال کرین +

۱۹ - مغز تخم کدو مغز تخم خربوزہ مغز تخم خیار مغز تخم بہی گل سرخ
۵ درم ۵ درم ۵ درم ۵ درم ۳ درم
رب السوس طباشیر صمغ عربی صندل سفید نشاستہ
۳ درم ۳ درم ۲ درم ۲ درم ۲ درم
بادیان کافور - سبکو ہاون دستہ مین کوفتہ بیختہ کر کے لعاب
۱ درم ۱ درم
اسپغول سے قرص بنالین - ہر صبح کو بقدر مثقال نیم پیالہ شیرہ خرفہ کے ساتھہ
نبات سفید سے شیرین کر کے استعمال کرین - تپ دق مین نافع ہے +

۲۰ - بنفشہ تخم کاسنی عنب الثعلب - پانی گرم مین بہگو کر اور
۵ ماشہ ۵ ماشہ ۵ ماشہ
از ان بعد مالیدہ کر کے صاف طور سے چہان لین - اور ڈیڑہ تولہ سکنجبین سادہ
کے ہمراہ شیرین کر کے پہلے گلقند ایک تولہ کہا کر پہر نوش کیا کرین +

کاف - یعنی کہانسی کا علاج

علاج انگریزی

۱ - سرپ آف تہمائی ایکوا یعنی آب مقطر - ایسی خوراک تین۳ بار دینی +
ایک ڈرام ۲ ڈرام ایک

۲ - کریوزوٹی پلوار و جینٹی میوسی لیج ایکشی - ان سبکو
حسب ضرورت ۸۰ گرین ۲۰ بوند
ملا کر ۴۰ گولیان بنالینی - ایک یا دو گولی فی خوراک تین۳ بار دینی دینی متواتر تے مین بہی مفید ہے

۳ - سرپی پوٹاسی برومائیڈی سرپی ھمی ڈسمی
اا گرین ایک اونس
انفیوزی جنشائی کم پازیٹی - سبکو ملاکر ایک اونس فی
۷ گرین
خوراک چھہ چھہ گھنٹہ بعد دین ✤

۴ - ایسڈ نائیٹری سائی ڈائیلوٹی ٹنکچری کارڈی مومائی کم پاڑیٹی
۱۲ ڈرام ۳ ڈرام
سرپی ایکوا یعنے آب مقطر - سبکو ملاکر ایک یا دو ڈی سپون
۲½ اونس ایک اونس
دو دو گھنٹہ بعد دین - ھوپنگ کف مین مفید ہے ✤

۵ - ٹنکچری سلی ایسڈ سلفیوریک ایرومیٹک
۲ ڈرام ایک ڈرام
لائیکوار مارفی ھائیڈروکلوریٹس انفیوزی کس کریلی
½ ڈرام ۷ اونس
کہنہ برونکائیٹس مین جب بلغم بکثرت آتی ہو نافع ہے ✤

۶ - ایلم پوڈر سرپی ریاڈاس (ریڈ پاپی) ایکوا یعنے آب مقطر
۳۰ گرین ۳ ڈرام ۱۰ ڈرام
بچون کو جب زکام و کہانسی مین بلغم بکثرت آتی ہو - سبکو ملاکر ایک ٹی سپون تین تین گھنٹہ کے بعد دیا کرین ✤

۷ - اسپریٹس ایتھرس ٹنکچوری سلی ٹنکچر کیمفوری کمپائونڈ
۳ ڈرام ۲ ڈرام ۴ ڈرام
ٹنکچوری لیونڈیو انفیوزی سنےگی - بوڑہے مریضون کی
۶ ڈرام ۶ ڈرام
پورانی کہانسی مین سبکو ملاکر اسکا ایک اونس فی خوراک چار چار گہنٹہ بعد دینے سے فائدہ ہوگا ✤

۸ - پل سلی کمپا نہٹی ایکسٹریکٹی کونائی - زکام کے لیے مفید ہے
۳۰ گرین ۳۰ گرین
سبکو ملا کر بارہ گولی بنا کر دو گولی ہر شب استعمال کرین +

۹ - وائینی ایپی کاک سرپی ھمی ڈسمی (اینت مول)
۲ ڈرام ۸ ڈرام
انفیوزی لائینی (السی) - سبکو ملا کر ۱/۴ حصہ فی خوراک چار چار
۷ اونس
گھنٹہ کے بعد دین - کہانسی و بلغم کے لئے مفید ہے +

۱۰ - وائینی ایپی کاک اسپرٹس ایتھرس نائٹر و سائی
۱ ۱/۲ ڈرام ۶ ڈرام
سکسی کونائی (کونائیم جیوس) انفیوزی سینےگی
۳ ڈرام ۷ ۱/۲ اونس
انکو ملا کر ۱/۴ حصہ فی خوراک چھہ چھہ گھنٹہ کے بعد دین - پرانی کہانسی مین جب بلغم کا اخراج منظور ہو +

۱۱ - ایسڈ نیٹرو سائی سرپی سلی سرپی پپاواس (وایپی)
۴۰ گرین ۱۲ ڈرام ۱۲ ڈرام
پرانی کہانسی مین جب ضعف جگر بہی شامل ہو - سب ادویات کو ملا کر ایک ٹی سپون فی خوراک چار چار گھنٹہ بعد دین +

۱۲ - سرپی سلی سرپی پپاواس سرپی تولو میوسیلج اکیشی
۴ ڈرام ۴ ڈرام ۴ ڈرام ۴ ڈرام
آغاز کہانسی مین جب ریشہ بہی گرتا ہے - سبکو ملا کر بقدر ایک ڈرام سے نے خوراک متعدد بار کہین +

۱۳ - سرپ سلی ٹنکچر ہی فری میوریٹس ٹنکچر کیمفور کمپانٹ
۳ و ۶ ڈرام ایک ڈرام ۶ ڈرام

اسپرٹیس کلوروفارم ایکوا یعنی آب مقطر - ان سبکو ملاکر ۱/۶ حصہ فی
ایک ڈرام ۴ اونس
خوراک دن میں تین بار دیں - پرانی کہانسی میں جبکہ ضعف بہی طاری ہو نافع ہے
۱۴ - ڈایلوٹ سلفیورک ایسڈ لاڈنم عرق گلاب
۲۰ قطرہ ۱۰ قطرہ ۳ اونس
سبکو ملاکر تین تین یا چار چار گہنٹہ بعد پلاتے رہیں ٭
۱۵ - روغن تارپین لعاب صمغ عربی پانی مقطر -
۱۵ بوند ایک ڈرام ایک اونس
سب کو ملاکر تین تین یا چار چار گہنٹہ کے بعد پلاویں ٭
۱۶ - گیالک ایسڈ اروماٹک سلفیورک ایسڈ ٹنکچر آف سے نمن
۱۵ سے ۲۵ گرین تک ۱۵ سے ۲۰ بوند تک ۲ ڈرام
ایکوا یعنے آب مقطر - سبکو ملالیں جبتک کہ خون بند نہ ہو - دو دو گہنٹہ
۲ ڈرام - بعد پلاتے جاویں ٭
۱۷ - شوگر آف لڈ اکسٹرا کٹ آف اوپیم گلقند
۵ سے ۱۰ گرین تک ۱/۴ سے ۱/۲ گرین تک حسب ضرورت
سبکو ملاکر دو گولیاں بناویں - اور عرق ذیل کے ساتہہ دو دو گہنٹہ کے بعد کہلاویں ٭

عرق

ڈای لیوٹ ، سیٹک ایسڈ سے نمن واٹر
۲ ڈرام ۶ ڈرام
پشت و دل کے مقام پر احتیاط سے برف لگانے سے بہی خون بند ہوتا ہے -
کہانیکا نمک ایک ڈرام پانی میں گہولکر پلانے سے بہی خون تہم جاتا ہے ٭
۱۸ - ٹنکچر کمفر کمپاونڈ ٹنکچر سلا وائینی اینٹی مونی وائینم ایپی کا کا
۲ بوند ۱۵ بوند ۵ بوند ۱۵ بوند
امونیا کلورائیڈ ایکوا یعنے آب مقطر - بمقدار ایک اونس کے
۵ گرین ایک اونس - متواتر تہوڑی تہوڑی

دیر بعد ہ ۶ گہنٹہ تک دیں - اسکو کاف مکسچر بہی کہتے ہیں ٭

یونانی علاج کھانسی ہر قسم

۱ — لیکوریس یعنی ملٹھی ریشا خطمی سقہ بادیان یعنے سونف بہیدانہ
ایک اونس ایک اونس ایک اونس ایک اونس ایک اونس
ایکوا یعنے پانی — ان سب کا شیرہ بخوبی صاف کرکے بمقدار تین تین
۲۲ اونس
اونس صبح و شام استعمال کرین مفید ہوگا ۔

۲ — فلفل سیاہ دار فلفل انار دانہ قند سیاہ جو کھار جسکو بورہ ارمنی کہتے ہین
۲ درم ۲ درم ۱۲ درم ۲۴ درم ایک درم
ان سب کو خوب طریق سے کوٹ چہان کر ہمراہ قند سیاہ کے گولی مقدار نخود سفید کے
تیار کرلین — اور سونے کے وقت ایک یا دو گولی استعمال کیا کرین +

۳ — تخم خشخاش سفید کتیرا سفید صمغ عربی یعنے گوند پہلا نشاستہ گندم
۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ
اصل السوس یعنے ملٹھی افیون — ان سب ادویات کو خوب
۱ تولہ ۲ ماشہ
کوٹ کر ہمراہ لعاب بہیدانہ کے ملا کر گولی بمقدار نخود سفید تیار کرلین — سونیکے
وقت ایک گولی استعمال کرین +

۴ — حلوا — مغز تخم کدوئی شیرین — مغز تخم خیارین خشخاش نشاستہ
سب کو برابر حصہ لیکر شیرہ نکالکر قند سفید یا اگر قبض ساتھ ہو تو ترنجبین یا شیر خشت
یا شربت بنفشہ ملاکر استعمال کرین +

۵ — مغز تخم کدوئی شیرین مغز بادام شیرین نشاستہ کتیرا
۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ
صمغ عربی تخم خشخاش نبات —
۱ تولہ ۱ تولہ ۱۵ تولہ
نبات کا قوام کرین — سب ادویات کو خوب کوٹ چہان کر اسمین ملادین — بقدر
نو ۹ ماشہ روزمرہ استعمال کرین +

۶ - کتیرا صمغ عربی ملٹھی مقشر رب السوس تخم خشخاش

۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ

مغز تخم کدو مغز تخم باقلا - سب کو کوٹ چھان کر اسپغول کے لعاب سے

۳ ماشہ ۳ ماشہ

گولیاں بنالیں - اور ہر وقت ان گولیوں کو منہ میں رکھا کریں +

۷ - حریرہ - مغز بادام مغز تخم کدو نشاستہ مغز تخم باقلا

۱۱ دانہ ۶ ماشہ ۱ تولہ ۶ ماشہ

خشخاش نبات - سب کو ملا کر حریرہ بنا دیں اور روزمرہ استعمال کریں +

۹ ماشہ ۳ تولہ

۸ - لعوق - مغز تخم پیٹھہ تخم خشخاش نشاستہ صمغ عربی

۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ

مغز تخم کدو شیریں نبات - اول نبات کو قوام کریں -

۱ تولہ ۱۵ تولہ

پھر تمام ادویات کو کوٹ چھان کر اسمیں ملا کر لعوق کریں - تھوڑا تھوڑا استعمال کرتے رہیں - نافع ہے +

۹ - تخم خطمی خبازی کتیرا صمغ عربی رب السوس مغز بادام شیریں

۶ ماشہ ۴ ماشہ ۴ ماشہ ۲ ماشہ ۹ ماشہ ۶ ماشہ

کشنیز خشک مقشر مغز تخم باقلا تخم خشخاش مغز بہیدانہ

۹ ماشہ ۹ ماشہ ۴ ماشہ ۶ ماشہ

گاؤزبان مغز تخم کدو نبات گل ارمنی -

۶ ماشہ ۹ ماشہ ۱۰ ماشہ ۳ ماشہ

سب کو کوٹ چھان کر ہمراہ آب بقدر نخود گولیاں بنالیں - ہر وقت منہ میں رکھا کریں +

۱۰ - کاکڑا سینگی کوٹ چھان کر سیاہ مرچ کی برابر گولیاں بنا کر منہ میں رکھیں +

۱۱ — ملٹھی مقشر صمغ عربی نشاستہ نبات — سبکو کوٹ چھان کر
۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ
چنے کی برابر گولیاں بناکر منہ میں رکھنے سے کھانسی جو بلغم سے ہو دور ہوتی ہے +

۱۲ — پوست انار پیپل کاکڑا سینگی لاہوری نمک سیاہ نمک
۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۱ تولہ ۱ تولہ
پوست ہلیلہ — کوٹ چھان کر سفوف بناکر ہر روز چند مرتبہ کھایا کریں +
۲ تولہ

۱۳ — کاکڑا سینگی ملٹھی مقشر ببول کا گوند پوست خشخاش
۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ
پیپل مغز سمندر پھل — سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں —
۶ ماشہ ۶ ماشہ
خوراک تین ماشہ ہمراہ شربت زوفا کے استعمال کریں +

۱۴ — املتاس کا گلقند — کھانسی اور تلیین طبع کو نافع ہے —
املتاس ایک حصہ قند دو حصہ ملاکر گلقند بنالیں — خوراک ایک تولہ ہے +

۱۵ — خشخاش کی چٹنی — اُس کھانسی کو جو نزلہ سے ہو نافع اور مفید ہے +
پوست خشخاش مع تخم لسوڑی بادیان تخم خطمی —
۳۰ عدد ۳۰ عدد ۱ تولہ ۱ تولہ
ان سب کو نیم سیر پانی میں جوش دیں — جب نصف باقی رہے — صاف کرکے
پاؤ سیر شکر میں قوام کریں — بعد آں ملٹھی مقشر صمغ عربی کتیرا
۲ درم ۱ درم ½ درم
پیس کر ملالیں — سوتے وقت اور صبح کو ہر دو وقت ایک تولہ لیکر چاٹیں +

کٹار — یعنے زکام کے انگریزی نسخہ جات

۱ — پل سلی کمپا زیٹی ایکسٹر کٹ کوناٹی — ان ہر دو کو ملاکر
۳۰ گرین ۳۰ گرین
بارہ گولیاں بنادیں — اور دو گولی ہر شب زکام کہنہ میں دیں مفید ہیں +

۲ — ایکسٹرکٹ سارسی لیکوئیڈ — سرپ سلی
۱۲ ڈرام — ۱۲ ڈرام

ان کو ملالین اور ایک ڈرام اسکا دو چہٹانک آش جو مین ملا کر دن مین بار بار دیا کرین +

۳ — پوٹاسی ناٹیریٹس — پوٹاسی سٹریٹس — واینی ایپی کاک
۱ ڈرام — ۲ ڈرام — ۲ ڈرام

سرپ انت مول — بارلی واٹر —
ایک اونس — ایک پاینٹ

ان سبکو ملا کر ایک پیالہ چائے بہر کر تین تین گہنٹہ بعد پئین +

۴ — واینی اینٹی مونیل — لائیکیو امونی اسی ٹیٹس
۱ سے ۲ ڈرام — ۱۲ ڈرام

ایکسٹرکٹ اوپیائی لیکوئیڈ — ایکوی کمفوری
۳۰ منیم — ۷ اونس

انکو ملا کر اسکا ½ فی خوراک تین بار دین دین +

۵ — پلوس ایپی کاک کمپاونڈ — اینٹی مونی ٹاٹریٹی — پوٹاسی نائیٹریٹس
۵ گرین — ½ گرین — ۵ گرین

ان کو ملا کر اسکی ایک پڑیہ چہہ چہہ گہنٹہ بعد دین +

۶ — اینٹی مونیل پوڈر — ڈاورس پوڈر —
۳ گرین — ۵ گرین

دونون کو ملا کر چار چار گہنٹہ بعد دین +

نسخہ جات یونانی مدافع نزلہ یعنی زکام

۱ — معجون — اجواین — افیون — سیاہ مرچ — عقرقرحا — بالچہڑ — نرکچور
۵ درم — ۵ درم — ۱۰ درم — ۱ درم — ۱ درم — ۱ درم — ۱ درم

گوگل — تج — کانپہل — سونٹہہ — مرمکی —
۱ درم — ۱ درم — ۱ درم — ۱ درم — نیم درم

ست چند شہد مین قوام کرین +

۲ - شکر - سندروس یعنے چندرس - بہر دو کا دہوان زکام مین نافع ہے +

۳ - حب جدوار - جدوار ختائی اجواین افیون کتیرا

۴ مثقال ۵ مثقال ۱ مثقال ۲ مثقال

ببول کا گوند ملٹھی سیاہ مرچ دانہ الائچی نرکچور ناگرموتہا

۲ مثقال ۲ مثقال ۲ مثقال ۲ مثقال ۲ مثقال ½ مثقال

بالچہڑ خولنجان پیپل سونٹھ سپند مرکی عاقرقرحا

۲ مثقال ۱ مثقال ۲ مثقال ۲ مثقال ۲ مثقال ½ مثقال ½ مثقال

ان سب کو کوفتہ و بیختہ کر کے چنے کی برابر گولیان بنالین - خوراک ایک گولی ہر روز +

۴ - خمیرہ خشخاش - پوست خشخاش ۲۵ عدد پانی مین بہگو کر آدہ سیر شکر مین قوام کرین - اور قوام کے آخر وقت مغز خشخاش سفید لعاب اسپغولہ

۵ مثقال ۵ مثقال

اوسمین ڈالین اوتارتے وقت ببول کا گوند تخم خطمی نشاستہ ملٹھی مقشر

۴ درم ۴ درم ۳ درم ۳ درم ۳ درم

کوٹ چہان کر ملالین +

۵ - دوا قوزہ - پوست خشخاش معہ تخم قند سفید -

۲۰ درم ۵۰ درم

بدستور قوام مین لاوین - خوراک دس درم پانی کے ساتھہ +

۶ - حب - اجواین تخم کاہو پوست خشخاش -

مثقال مثقال ½ مثقال

ان کی مونگ کی برابر گولیان بنا کر منہہ مین رکہین +

۷ - حب نزلہ - خشخاش سفید ملٹھی مقشر نیم کوفتہ افیون صمغ عربی

۳ درم ۳ درم ۳ درم ۲ درم

کتیرا نشاستہ تخم کاہو اجواین مرکی عاقرقرحا

۲ درم ۲ درم ۲ درم نیم درم نیم درم نیم درم -

اِن سبکو کوٹ چہان کر چنے کی برابر گولیان بنائین – خوراک ڈو گولی +

۸ – شمومم – کلونجی بریان نوشادر سونٹھہ –
۲ ماشہ ۲ ماشہ ۳ ماشہ

اِنکی پوٹلی باندہکر سونگہین – بعض اسمین سرکہ بہی ملاتے ہین +

۹ – سعوط – اسپند تہوڑی سرکہ مین بہگو کر بریان کر کے کپڑے مین ڈہیلا باندہکر سونگہین +

۱۰ – کلونجی پیسکر روغن گل مین ملا کر سونگہین +

۱۱ – کپڑا گرم کر کے سر کو سینکنا چاہئے – اس سے بہی زکام کو فایدہ ہوتا ہے +

۱۲ – گرم پانی مین کپڑا تر کر کے سر پر رکہنے سے بہی آرام معلوم ہوتا ہے +

۱۳ – بنفشہ تخم خطمی اصل السوس بہیدانہ نبات – اِن جملہ ادویات کو بطریق جوشاندہ یا خیساندہ کے استعمال کیا جاوے نافع ہے +

ڈاریا یعنی اسہال

۱ – ٹنکچوری کارڈی موماٹی کم پازیٹی وایپی ایپی کاک
۴ ڈرام ۲ ڈرام

ایکٹکٹی او پیائی لیکویڈی مسچوری کویکٹی
۲۵ منم ۴ ½ اونس

اِن سب کو ملا کر ½ اونس فی خوراک تین تین گہنٹہ بعد دین – اسہال جب ترشی معدہ سے لاحق ہون اسکے استعمال سے فائدہ ہوگا +

۲ – ٹنکچوری ری آئی انفیوزی کوصیری – سب کو ملا کر ½ حصہ فی
۲ ڈرام ۸ اونس

خوراک چہہ چہہ گہنٹہ کے بعد دین – عام قسم کے ڈاریا مین مفید ہے +

۳ – ٹنکچوری کیٹی کیو ایسڈ سلفیوریسی ایرومیٹی اوپیائی ٹنکچری
ایک ڈرام ۱۵ منم ایک منم

انفیوزی کیٹی کیو – انکو ملا کر ایسی ایک خوراک تین تین چار دفعہ دنمین
ایک اونس

پلادین – ڈاریا مین نافع ہے +

۴ - ٹنکچر ہی کیٹی کیو   اسپریٹس کلوروفارم   ایکسٹرکٹی بنی لیکوئڈی

۱۲ ڈرام   ۶ ڈرام   ۳ ڈرام

انفیوژن ہی سینگا - تمام ادویات کو ملا کر ایک اونس فی خوراک تین تین چار چار بار

۳ ½ اونس - دن میں پلا دیں۔ ضرور ہیں ڈائریا اور ڈیسنٹری

ہر دو میں مفید ہے +

۵ - کیومیری سلفیٹس   ایکسٹرکٹی اوپیائی   ایکسٹریکٹی جنشیانی

½ گرین   ½ گرین   حسب ضرورت

سب کو ملا کر ایک گولی بنا لیں - اور ایسی ہی تین چار بار دن میں استعمال کریں۔

بحالت شدید ڈائریا میں مفید ہے +

۶ - آرجنٹی نائٹریٹس   ایکسٹریکٹی اوپیائی - انکی ایک گولی بنا کر

½ گرین   ۲ گرین

صبح و شام ایک ایک گولی استعمال میں لاویں - شدید حالت ڈائریا میں مفید ہے +

۷ - کلوروفارم   ٹنکچر ہی کیٹیچو کمپاؤنڈ   اولیائی ریسانی یعنی کسٹر آئل

۳ ڈرام   ۲ ڈرام   ۱۶ سے ۲۰ منم

میوسی لیج اکیشی - ایسی ایک خوراک فوراً دیدیں - آغاز ڈائریا

۳ ڈرام - میں بہت مفید ہے +

۸ - بسموتھائی سب نائٹراس   ایسڈ ٹینیسی   پلوائی اپیکاک کمپاؤنڈی

۳ ڈرام   ۲ ڈرام   ۶ گرین

سب کو ملا کر اسکی پوڑیہ بنا دیں اور ایسی ایک ایک پوڑی دن میں تین تین

گھنٹے کے بعد دیا کریں - ڈائریا اور شروع ڈیسنٹری ہر دو میں نافع ہے +

۹ - ایسڈ ٹینیسی سائی   ٹنکچر ہی اوپیائی   گلیسرین   ایکوا منتھی پپ

۳۰ گرین   ۳۰ منم   ۴ ڈرام   ۳ ½ ڈرام

سب کو ملا کر اسکا نصف اونس فی خوراک چار چار گھنٹہ بعد پلا دیں +

۱۰ - پلمبائی ڈائی ایسی ٹیٹ   رائیس واٹر   ٹنکچر ہی اوپیائی

۵ گرین   ۲ اونس   ۲۰ منم

اِن کو ملا کر پچکاری کریں ٭

ڈائیریا یعنے اسہال کے لئے یونانی علاج

۱ ـ حب آملہ ـ ایک تولہ آملہ تھوڑے پانی میں بھگودیں ـ جب نرم ہو جاوے صلایہ کر کے سیاہ نمک پیسکر ملا کر جنگلی بیر کی برابر گولیاں بنالیں ـ ایک گولی صبح اور ایک شام کھایا کریں ـ دست بند ہو جاوینگے ٭

۲ ـ دال پکھان مغز بیلگری تر کچور آملہ صمغ عربی بریان

تولہ تولہ تولہ تولہ تولہ

ہلیلہ بریاں منقے بریاں اجواین گیرو گلنار

تولہ تولہ تولہ تولہ تولہ

سب کو کوٹ چھان کر چنے کی برابر گولیاں بنالیں ـ صبح و شام ایک ایک گولی کھایا کریں ـ اسہال کے لئے بہت مفید ہے ٭

۳ ـ جوارش جوزی ـ بالچھڑ اجواین سونف بھونکر سونٹھ بھونکر

۵ درم ۵ درم ۵ درم ۵ درم ۵ درم

ناگرموتھا گلنار الائچی دانہ حب الآس ـ

۵ درم ۵ درم ۵ درم ۶ درم

سبکو کوٹ چھان کر شہد یا شکر میں قوام کریں ـ

یہہ دوائی قابض ـ اور اسہال معدی اور سختی کو نافع ہے ـ اور ہاضمہ کو قوت دیتی ہے ٭

۴ ـ حب شنگرف ـ سہاگہ شنگرف افیون ـ سبکو کوٹ چھانکر

۱ ماشہ ۲ ماشہ ۴ ماشہ

سیاہ مرچ کی برابر گولیاں بناویں ـ ایک گولی روز کھاویں ـ رات کو اگر دست زیادہ آویں ـ پس شہد میں یہ گولی ملا کر کھاویں ـ اگر دن کے وقت اسہال زیادتی کریں ـ لیموں کے عرق میں ملا کر استعمال کریں ٭

۵ ـ حب شنگرف ـ شنگرف لونگ افیون نبات

نیم ماشہ نیم ماشہ نیم ماشہ اندازہ

کوٹ چھانکر گولیاں وزنی ۲ دو ماشہ بنالیں۔ خوراک ایک گولی ہے +

۶۔ حب قابض۔ سیاہ مرچ پیپل سونٹھ لونگ عاقرقرحا افیون
درم درم درم درم درم درم ۲ ا درم

ادرک کے پانی میں پیسکر چنے کی برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ۲ دو گولی تک ہے
بلغم کے اسہال کو نافع ہے +

۷۔ حب قابض۔ رسوت گیرو مردارسنگ۔ سبکو پیسکر بقدر
½ تولہ ½ تولہ ½ تولہ

نخود گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام کو کھائیں +

۸۔ حب قابض۔ منقی معہ تخم آنب کی گٹھلی افیون۔
۷ دانہ ایک عدد نیم ماشہ

ان سبکو خوب کوٹ چھانکر سات گولیاں بنالیں۔ ایک گولی روز کھائیں +

۹۔ حب مازو۔ مازو افیون اجواین۔ سبکو کوٹ کر چنے کی
۴ درم ۱۰ درم مثقال

برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی خوراک ہے۔ اسہال کو خوب بند کرتی ہے
اور آنتوں کے زخم کو فایدہ دیتی ہے +

۱۰۔ ضماد۔ پھٹکری مازو۔ کوٹ چھانکر سرکہ میں ملا کر لگائیں۔ اوپر پٹی
۱۰ درم ۱۰ عدد
مضبوط باندھیں۔ ناف کے سرک جانے کے لئے مفید ہے +

۱۱۔ ببول کی پتیاں لونگ مردارسنگ گلنار زعفران بیدہ کی کونپل
۷ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ

سونف سیاہ زیرہ سفید زیرہ سونچر نمک تج اجواین برنگ کابلی
۷ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ

سبکو باریک کوٹ چھانکر چنے کی برابر گولیاں بنائیں۔ کبھی مردارسنگ کے
عوض زہرمہرہ یا طباشیر ملاتے ہیں۔ ایک گولی صبح و ایک شام کو استعمال
کرادیں۔ بچوں کے سبز رنگ والے اسہال کے لئے مفید ہے +

۱۲۔ حب ہندی۔ مصطگی سیاہ مرچ طباشیر انار دانہ مغز تخم تنبہ

ملٹھی مازو جملہ ادویات مساوی الوزن لیکر خشخاش کے پوست کے پانی مین گولیان بنالین
خوراک ایک گولی - اسہال - خونی بواسیر اور ذرب کو بند کرتی ہین - پیچش اور رنگ
کی زردی کو نافع ہے +

۱۲۳ - سفوف انار - انار دانہ سیاہ زیرہ بریان آملہ شقاقل
۵ درم ۵ درم ۴ مثقال ۴ درم

گوگل بسباسہ دھنیا گلنار صمغ عربی -
۴ درم ۴ درم درم درم درم

ان سبکو ملاکر سفوف بنالین - خوراک ۲ دو درم تک مقرر ہے - اسہال صفراوی
کے لئے فائدہ کرتی ہے +

۱۲۴ - سفوف کشنیز - تخم جامن سوختہ شاخ گوزن سوختہ خشخاش بریان
درم درم درم

منقہ بریان ہلیلہ سیاہ بادیان انار دانہ دھنیا صمغ عربی
درم ۲ درم ۲ درم ۲ درم ۲ درم ۲ درم

نشاستہ زیرہ سیاہ زیرہ سفید تخم خرفہ سونٹھہ اسپغول
۲ درم ۲ درم ۲ درم ۲ درم ۲ درم ۲ درم ۲ درم

بارتنگ تخم ریحان - بریان کرکے تخم خرفہ - اسپغول - و بارتنگ کو
۲ درم ۲ درم

ثابت رکھین - گل دھاوا اتیس مائین آملہ مغز بیلگری رال
½ درم ½ درم ½ درم ½ درم ½ درم ½ درم ½ درم

کتھہ سفید کتیرا الائچی دانہ نرکچور گلنار -
½ درم ½ درم ½ درم ½ درم ½ درم

کوٹ چھان کر سفوف بنالین - خوراک موافق مزاج کے ۲ دو مثقال تک پانی کے ساتھہ
استعمال کرین +
اسہال دموی کے دفع کرنے مین جو بغیر سدہ کے ہو نافع ہے +

۱۵ - الایچی کلاں	الایچی خورد	زنجبیل	دارفلفل	دارچینی	زعفران
۳۰ ماشہ	۳۰ ماشہ	۳۰ ماشہ	۳۰ ماشہ	۳۰ ماشہ	۳۰ ماشہ

اگر ساٹ ماشہ لونگ ملا کر کوٹ چہان کر سفوف کریں تو پانچ تولہ نبات سفید کے ہمراہ قوام کر کے سفوف اوسمیں ڈالدیں - ازان بعد سکنجبین سادہ اور شربت لیمو شربت انارین و شربت مربایے بہی ہر ایک چار تولہ اسں قوام کے ساتہہ ملادیں - اور بقدر چار ماشہ استعمال کرتے رہیں -

یہ معجون مقوی معدہ و دافع ضعف و نافع ہیضہ صفراوی و دافع اسہال ہے جو عورات کو بعد ولادت فرزند کے اکثر عاید ہوتے ہیں ✣

۱۶ - اگر جمال گوٹہ کے سبب سے اسہال ہوں تو نصف درم کتیرا پیسکر جغرات میں ملا کر کہائیں فائدہ ہوگا ✣

ڈائی سنٹری یعنے پیچش کا علاج

۱ - کوائی سلفیٹس	پلوایپی کاک	پلوایپی کاک کمپاؤنڈ	گلسرین
۸ گرین	۲۴ گرین	۳۰ گرین	حسب ضرورت

سبکو ملا کر ۱۲ گولیاں بنالیں - اور دو گولی تین تین گہنٹہ بعد دیا کریں - اکیوٹ ڈی سنٹری میں دینا چاہیئے ✣

۲ - ایکسٹریکٹ سیلی لیکویڈی	سرپ گی روبری	ایکوا یعنے آب مقطر
۱ - ۲ ڈرام	۱ ڈرام	ایک اونس

سبکو ملا کر ایسی ایک ایک خوراک تین چار دفعہ دن میں دیا کریں - مزمن ڈی سنٹری میں مفید ہے ✣

۳ - ٹنکچر کاسنو	وائین ایپی کاک	ڈیکاکٹی ہیماٹاکسی لائی
۲ ڈرام	۲ ڈرام	۷ اونس

سبکو ملا کر ⅛ حصہ فی خوراک تین بار دن میں دیا کریں - کہنہ ڈایریا و ڈی سنٹری میں نافع و مفید ہے ✣

۴ - کسٹرائیل	لاڈنم	- ہر دو ملا کر پلادیں تاکہ اگر کوئی سدہ ہے تو نکل جاوے ✣
۴ ڈرام	۱۰ بوند

۵ - کونین ڈائلوٹ سلفیورک ایسڈ لاڈنم پانی مقطر
۲ گرین ۱۰ بوند ۱۰ بوند ایک اونس
جب امتحان سے معلوم ہو کہ زخموں کا چہرہ نکلا ہے - یا خون کے ڈلے ہیں - تو اِس نسخہ بالا کے قابض او بیقوی ہونیکے سبب سے دن میں تین مرتبہ پلادیں ۞

یونانی نسخہ جات ڈی سنٹری یعنے پیچش

۱ - بہیدانہ ریشہ خطمی تخم خرفہ نبات - لعاب بہیدانہ اور ریشہ خطمی کا
۲ تولہ ۳ تولہ ۳ تولہ یک خورد
خوب ملور سے نکالکر تخم خرفہ صاف کرکے منہ میں ڈالیں - اوپر سے لعاب مذکورہ نبات ملا کر پی لیں صبح وشام اسیطور سے استعمال کرنے سے فائدہ ہوگا ۞
۲ - مغز فلوس تازہ روغن بید انجیر - کے استعمال سے بہی آرام ہوگا ۞
۵ تولہ ۲ تولہ
۳ - زنجبیل بادیان بیل گری نبات - سفوف بناکر بقدر اسی وزن کے
۳ ماشہ ۶ ماشہ ۲ ماشہ تولہ
جو ایک خوراک ہے ہر دو وقت صبح وشام پانی کے ساتھ استعمال کریں ۞
۴ - بادیان زنجبیل - ہر دو نصف خام ونصف بریان کرکے ہلیلہ سیاہ روغن میں بریان کرکے تیسکوکوٹ چہان کر مساوی الوزن شکر سرخ ملاویں - بقدر پنج ماشہ صبح و پنج ماشہ بوقت شام نیمگرم پانی کے ساتھ استعمال کریں -
غذا کچہڑی یا دال مونگ مقشر وبرنج باجغرات کہاویں ۞
۵ - جوشاندہ - املتاس بادیان نیم کوفتہ تخم خطمی بیخ خطمی لہسوڑہ
۵ درم ۶ درم ۱۰ درم ۱۰ درم ۲۵ عدد
انکو جوش دیکر صاف کریں اور املتاس ملاکر تہوڑا سا گہی ڈالیں اور ایک تولہ گلقند سے میٹہا کریں - بعدہ استعمال کریں - اگر مقدور ہو تو بنفشہ اور آلو ئی بخارا وشتی بہی ملاویں اس سے ذخیر کاذب کے باعث جو سدہ ہے - وہ خارج ہوگا -
بعد ۲ درم تخم ریحان اسبغول - استعمال میں لاویں ۞
مثقال مثقال

۶ - اسپغول بریان صمغ عربی گیرو اجواین -
۲ درم درم درم ½ درم

استعمال کرین سے جو پیچش گرمی کے ساتھہ ہوتی ہے - اوس مین مفید ہے +

۷ - ذحیر صادق کے لئے ذیل کا نسخہ مفید ہے -
کتھہ بیلگری کا مغز تخم کوبخ نبات -
تولہ تولہ تولہ ۲ تولہ

سبکو سفوف بنالین - خوراک اسکی بقدر تین۳ درم کے ہے +

۸ - سفید زیرہ اجواین افیون - کوٹ چہان کر تین۳ خوراک بنالین -
۴ ماشہ ۵ ماشہ ۲ سرخ

اور ساتھی کے چاول کے ساتھہ کہائین +

۹ - تخم خطمی بریان تخم خبازی نشاستہ بریان صمغ عربی گیرو
۵ درم ۵ درم ۳ مثقال ۲ مثقال ۲ مثقال

سبکو سفوف بنالین - خوراک تین درم تک ہے +

۱۰ - ملتانی مٹی پیسکر بہیدانہ و اسپغول کے لعاب مین ملاکر استعمال کرین +

۱۱ - خشخاش مغز بادام منقی الائچی ڈوڈہ نبات -
۶ ماشہ ۱۰ عدد ۵ دانہ یک عدد بقدر مناسب

سبکو باریک پیسکر اوسمین نبات ملاکر نرم قوام کرین - اور دو۲ دفعہ یعنے صبح و شام مریض کو چٹاوین +

۱۲ - رومی مصطکی ڈیڑہ ماشہ باریک پیسکر بالائی مین ملاوین - اور تین۳ عدد ورق نقرہ اسمین حل کر کے دو۲ دفعہ صبح و شام کھلاوین +

علاج کان سٹے پیشن یعنے قبض

۱ - ٹنکچوری نیوسس و امسی ایکسٹرکٹ سنکونی لیکویڈی
۹۵ منم ۸۰ منم

مسیچوری گوائیسی - دائمی قبض مین بسبب ضعف امعاء کے - ان سبکو ملاکر
۱۲ اونس - ½ حصہ اسکا فی خوراک دین دو۲ بار دین +

۲ - میگنیشیا سلفیٹس ۲ ڈرام سنا (شیر خشت) ۲ ڈرام ٹنکچر ہای سنٹ ۲ ڈرام

انفیوزی سنا ۱۲ ڈرام - معمولی قبض اور درد سر مین دیا جاتا ہے - اسکو بلیک ڈرافٹ بھی کہتے ہین -

ان کو ملا کر ایک خوراک بنالین اور علی الصباح استعمال کرین +

۳ - میگنیشیا سلفیٹس ۲ ڈرام ایسڈ سلفیورسی ایرومیٹی ۹۰ منم ٹنکچر ہائیوسائمی ۶ ڈرام

انفیوزی کواشی ۸ اونس - قبض کی بیماری مین مفید ہے -

جملہ ادویات کو ملا کر ۱/۶ حصہ فی خوراک دو تین بار دن مین دین +

۴ - سوڈی سلفیٹس ۴ ڈرام ایسڈ ی سلفیورسی ڈائیلوٹی ایک ڈرام

انفیوزی جنشیانی کمپاؤنڈیٹی ۶ اونس - دائمی قبض جبکہ نفخ بھی ہو - اس دوائی کے استعمال سے خایدہ ہوتا ہے +

سبکو ملا کر ۱½ اونس فی خوراک ایکبار و تین بعد خوراک کے دین +

۵ - سوڈی سلفیٹس ۲ ڈرام ایکسٹرکٹی ٹرکبی سائی ۱ اونس -

ایسی قبض مین جب قلت صفرا سے پیدا ہو مفید ہے -

سبکو ملا کر ایک خوراک صبح کی غذا کے بعد دین +

۶ - ٹنکچری سنا ۲ ڈرام ٹنکچری جلپی ۲ ڈرام انفیوزی سنا ۲ اونس ڈیکاکٹی ایلوز کمپاؤنڈیٹی ۸ اونس

بحالت قبض - سبکو ملا کر ایک اونس فی خوراک صبح و شام دین +

۷ - وائنی اینٹی مونی ۱ ڈرام میگنیشیا سلفیٹس ۲ ڈرام لائیکوار امونی ایسی ٹیٹس ۱۲ ڈرام

سیرپی پپاواس ۴ ڈرام ایکوی کمفوری ۴ اونس - بخار و قبض و امراض

قبض میں مفید ہے -

اِن سب کو مِلاکر ¼ حصہ فی خوراک دِنمین تین بار دین +

۸ - پِل کلوچی کمپازیٹی پل الیسا فٹیڈی کمپازیٹی -

۵ گرین ۵ گرین

ضعف امعا و قبض میں مفید ہے - اِسکی دو گولیان بناکر ہر شب دین - عمدہ مسہل ہے +

۹ - میگنیشیا کاربونیٹس پلوری آئی وائینی اِپیی کاک پلوابر ویشِن

۲ ڈرام ایک ڈرام ۲ ڈرام ۲۰ ڈرام

ایکوا مینتھی پِپ -

۸ اونس

اِن سبکو ملاکر ½ ۱ اونس اسکی خوراک ہر صبح دین - بہت عمدہ ملین ہے +

۱۰ - کیلو مِل پلو جلیپی کمپازیٹی - بہت اچھا مسہل ہے -

۵ گرین ۲۰ - ۴۰ گرین

سبکو ملاکر سفوف بناکر شب کو دین +

۱۱ - سوڈی بائی کاربونیٹس سوڈی ٹارٹریٹی

۴۰ گرین ۲ ڈرام

معمولی قبض اور بدہضمی میں مفید ہے - ملاکر ایک چھٹانک پانی میں حل کرین - اور ٹارٹارک ایسڈ یا سٹرک ایسڈ ۴۰ گرین لیکر علیحدہ ایک چھٹانک پانی مین گھول لین بعد ازان دونون کو ملاکر جب بلبلے اوٹھہ رہے ہوں پِلاوین - اِسکو سِٹ لی پوڈر کہتے ہیں +

۱۲ - ہائیڈراجیرائی پِل ری آئی کمپازیٹی ایکسٹریکٹی ہاسایمی

۲۰ گرین ۲۰ گرین ۲۰ گرین

عمدہ ملین جنوب میں - اِن سبکو ملاکر بارہ ۱۲ گولیان بنائین - اور دو ۲ گولی رات کے وقت گاہ گاہے دین +

۱۳ - ایکسٹریکٹی نیوسِس وامِسی ایکسٹریکٹی ایلوز ایکسٹریکٹی ری آئی

۲ گرین ۶ گرین ۲۰ گرین

دائمی قبض وضعف امعا میں مفید ہے - اِن سبکو ملاکر چھہ ۶ گولیان بنائین -

ایک گولی ہر روز ہمراہ غذا شبینہ دیوین +

۱۴ - زلنمائی سلفیٹس ایکسٹرکٹی نیوسیس وامسی ایکسٹرکٹی ری آئی
۳ ۲گرین ۲ گرین ۲۰ گرین

دایمی قبض مین تین چار ہفتہ مین دینے سے فائدہ ہوتا ہے - سبکو ملا کر بارہ گولیان بنالین - اور ایک گولی تین بار دنمین دین +

۱۵ - ایکسٹرکٹی ہاسایمی پل کالوسنتھہ کمپازیٹی جلپی ریزن
۴۰ گرین ۲۰ گرین ۲۰ گرین

ایکسٹرکٹی نیوسیس وامسی - اِن کی ملا کر بارہ گولیان بنائین
۲ گرین
اور ایک گولی ہر شب کھلاوین -
دایمی قبض مین دس روز تک دینے سے آرام ہو جاویگا +

۱۶ - ایکسٹرکٹی لیو پلیولی پل ہائی آئی کمپازیٹی
۵ گرین ۳ گرین

بدہضمی اور ضعف معدہ مین مفید ہے - اسکی دو گولی بناوین اور ہر روز غذا کے ہمراہ دیوین +

۱۷ - پلو ایپی کاک پلو ہائی آئی آرجنٹی اکسایڈ گلقند آفتابی
اگرین ۳ گرین اگرین حسب ضرورت

غذا کے بعد جب بوجھہ معلوم ہو تو اوسمین دیجاتی ہے - سبکو ملا کر ایک گولی بنالین اور غذا کے ساتھہ دین - اسکو ڈنر پل کہتے ہین +

۱۸ - سوڈی کلورایڈی (نمک) ڈیکاکٹی بارلی (آش جو)
ایک اونس ۱۲ اونس

انکو ملا کر پچکاری کرین - دفعیہ قبض و کرم چھونہ کے لئے نافع ہے +

۱۹ - اڈلیپائی آلو (روغن زیتون) میگنیشی سلفیٹس
۱۲ ڈرام ۴ ڈرام

بارلی واٹر - اسکو ملا کر حقنہ کراوین +
۱۰ اونس

۲۰ - سپائنس ماٹس (صابون نرم) گرم پانی - سبکو ملا کر حقنہ کرا دین +
ایک اونس ۱۲ اونس

۲۱ - اولیائی رسائینی اولیائی او ٹی ٹنکچوری الیسافٹیڈی
ایک اونس ۶ منم ۲ ڈرام

واٹر یعنے پانی } - قبض - نفخ - دردشکم مین نہایت مفید ھے -
۶ اونس } - سبکو ملا کر حقنہ کرادین +

۲۲ - لیکویڈ اکسٹریکٹ آف کیسکے را لگ ریڈا ٹنکچر آف نکس وامیکا
۳۰ یا ۴۰ قطرہ ۱۰ قطرہ

گلیسرین پانی مقطر - ان سبکو ملا کر صبح یا شام پلاوین -
۲ ڈرام ایک اونس

جب اس سے قبض کو کسیقدر افاقہ معلوم ہو تو ملینات کی عوض مقویات کا استعمال کرین +

۲۳ - کونین سلفیٹ آف آیرن لائیکوار اسٹرکنیا
۲۴ گرین ۱۲ گرین ۳۰ بوند

اورمائٹک سلفیورک الیسڈ انفیوزن کوانشیا
۱½ ڈرام ۸ اونس

سبکو ملا کر ⅛ حصہ دن مین تین دفعہ پلاوین +

۲۴ - سلفیٹ آف زنک اکسٹراکٹ آف نکس وامیکا
۶ گرین ۲۴ گرین

اکسٹراکٹ آف ڈوبرب - سبکو ملا کر بارہ گولیان تیار کرین
۳۰ گرین

ایک ایک گولی دو دفعہ دن مین کھلاوین +

۲۵ - ڈائیلوٹ نائی ٹرو ھائیڈرو کلورک الیسڈ لائیکوار اسٹرکنیا
۲ ڈرام ۳۰ بوند

اسپرٹ آف کلوروفارم ٹنکچر آف جنجر آب مقطر -
۶ ڈرام ۳ ڈرام ۸ اونس

سبکو ملا کر اسکا آٹھوان حصہ لیکر دو اسمین پانی تین تولہ شامل کرکے دن مین تین دفعہ پلادین ٭

۲۴ – ولیری نیٹ آف زنک　　اکسٹراکٹ آف بلاڈونا
۱۱ سے ۲۴ گرین تک　　۴ گرین
اکسٹراکٹ آف جنشن –
۲۴ گرین

ان سبکو ملاکر بارہ گولیان تیار کرین - ایک ایک گولی دن مین تین دفعہ کھلا دین - نافع ہے ٭

یونانی علاج قبض

۱ – حب – پھٹکری بریان　اجوائن　پیپلامول　سیاہ مرچ　مغز کرنجوہ
۳ ماشہ　۲ ماشہ　۲ ماشہ　۳ ماشہ　۳ ماشہ

بانڑنگ　ایلوا　سیاہ نمک –
۲ ماشہ　۳ ماشہ　۳ ماشہ

ان سبکو کوٹ چھانکر ادرک کے پانی مین چار ماشہ کے برابر گولیان بناکر ایک گولی درد کے وقت کھائین - قولنج دور کرتی ہے ٭

۲ – جوارش قبض – سنامکی　مصطگی　تربد سفید –
[illegible]　۱½ درم　۱۰ درم

کوٹ چھان کر مصطگی کو علیحدہ گلاب مین پیسکر ادویہ مین ملائین - خوراک دو درم اور بوقت شدت استعمال کرین تین درم تک ہے - یہ نسخہ طبیعت کو نرم کرتا ہے - اور مسہل بلغم اور مقوی معدہ اور دافع قولنج ہے ٭

۳ – حب – مغز کرنجوہ　مینڈھی کا مغز　نکچھکنی　ہینگ　سونٹھ

سبکو پیسکر بیر کے برابر گولیان بنائین - پیٹ کی گرانی کے لئے ایک گولی گرم پانی کے ساتھ دین - درد شکم اور ہیضہ کے واسطے شیرہ بادیان کے ساتھ دو گولی - اور رفع قبض کے لئے - پانچ گولی سرد پانی کے ساتھ دین ٭

۴ - حب - پیپل کے پتے اڑھائی عدد پیکر گڑ میں ملاکر گولیاں بناکر کھائیں +

۵ - معجون مسہل - سنای مکی بنفشہ شیرخشت یا ترنجبین
۲۵ درم ۵ درم ۵ درم ۵ درم

گل گلاب پوست ہلیلہ زرد شاہترہ مویز منقی -
۵ درم ۵ درم ۵ درم پاؤ سیر

ایک سیر شہد میں ملاکر تیار کریں - وزن فی خوراک تین مثقال دینی چاہیے +

۶ - سفوف - پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ لاہوری نمک سنائے مکی
۱۲ ماشہ ۱۲ ماشہ ۱۲ ماشہ ۱۲ ماشہ

سبکو پیسکر نو ماشہ کے برابر گرم پانی سے سوتے وقت کھائیں - یہہ سفوف دست لاتا ہے اور ہاضم ہے +

۷ - پارہ سنگے کا سینگ جلاکر ایک چمچہ ماء العسل میں ملاکر نوش کریں - پہر قولنج نہ ہوئے - اور شدت درد کی موقوف ہوجاوے +

۸ - ہڑ بہیڑہ چیتہ سنائے مکی نمک لاہوری - ان سبکو برابر وزن لیکر کوٹ پیسکے سفوف کر رکھیں - اور ہر روز صبح و شام استعمال کرتے رہیں - بہوک لاویگی اور قبض دور کریگی +

۹ - سونٹھ نمک سیندہا قدرے چیتہ پیپل مویز منقے کہ دانہ اوسکا دور کیا جاوے - سب کو ہموزن لیکر باہم ملالیں - اور استعمال کرتے رہیں +

۱۰ - ہڑ بہیڑہ آنولہ نمک سیاہ سنائے مکی - ہر ایک برابر ایکر عرق لیموں میں گولی باندہیں - وقت حاجت بقدر ایک تولہ کم و زیادہ گرم پانی کے ہمراہ سوتے وقت کہاویں +

ڈس پپ شیا یعنے بدہضمی کا انگریزی علاج

۱ - امونیا کاربونیٹس سوڈی بائی کاربونیٹس ٹنکچر ہے اسٹائی
۵ گرین ۱۰ گرین ایک ڈرام

انفیوژن ہی چریٹہ ایکوا - یعنے آب مقطر -
ایک اونس ۲ اونس

سبکو ملاوین - ایسی ایک خوراک صبح و شام دین +

۲ - لائیکوار پوٹاسی پوٹاسی کاربونیٹس لائیکوار کیلس سکریٹس
۵ منم ۱۰ ڈرام ۶۰ منم

ایکوا یعنے آب مقطر -

سبکو ملا کر ایسی ۲ اونس ایک خوراک دنمین ایک دو بار دین +

۳ - اسپریٹس امونی ایرومیٹی پوٹاسی بائی کاربوناس
۴ ڈرام ۲ ڈرام

اسپریٹس کلوروفارم ٹنکچر ری ھکسامی انفیوزی کس کری
۶ ڈرام ۸ ڈرام ۶ اونس

ان سب کو ملا کر اسکا ایک چھٹا حصہ لیکر ½ اونس لایم جیوس مین آمیز کر کے چار چار گھنٹہ کے بعد دیا کرین - اس سے بدہضمی دور ہوتی ہے اور قے بند ہو جاتی ہے

۴ - ٹنکچوری کلمبی ایسڈی سلفیوری ایرومیٹی سرپی ارنشائی
۶ ڈرام ½ ۱ گرین ایک اونس

انفیوزی آرنشائی -
۶ اونس

سب کو ملا کر ⅓ حصہ فی خوراک تین بار دن مین غذا سے اول دین - ضعف معدہ و بدہضمی کے لئے مفید ہے +

۵ - نائٹرو ھائیڈرو کلورک ایسڈ ڈایلوٹ لائیکوار اسٹرک نین
۲ ڈرام ۳۰ قطرہ سے ۱ ڈرام تک

اسپرٹ آف کلوروفارم ٹنکچر آف جنجر پانی صاف -
۶ ڈرام ۳ ڈرام ۸ اونس

ان سبکو ملا کر اسکا آٹھوان حصہ ہمراہ ایک اونس پانی کے تین دفعہ دن مین پلاوین +

۶ - ٹارٹری ٹٹا ایدن اروماٹک اسپرٹ آف امونیا
۶۰ گرین ۳ ڈرام

انفیوژن آف کواشیا - سبکو ملاکر اسکا ⅛ حصہ تین دفعہ دنمین دین +

۸ اونس

۷ - سائی ٹریٹ آف آیرن اینڈ امونیا کاربونٹ آف امونیا

۴۰ گرین ۲ گرین

ٹنکچر آف جنجر پانی صاف -

۴ ڈرام ۸ اونس

سب کو ملاکر چھٹا حصہ دن مین تین بار پلادین -

۸ - فرائی اٹ امونی سائیٹراس اروماٹک اسپرٹ آف امونیا

۶۰ گرین ۲ ڈرام

بائی کاربونٹ آف پوٹاش انفیوژن آف کلمبا -

۱۲۰ گرین ۸ اونس

سبکو ملاکر اسکا چھٹا حصہ دن مین دو دفعہ پلادین +

۹ - فرائی اٹ امونی سائیٹراس لائکوار اسٹرکنے

۴۰ گرین ۳۰ قطرہ

انفیوژن آف کواشیا -

۸ اونس

سبکو ملاکر اسکا آٹھوان حصہ دن مین دو دفعہ پلادین +

۱۰ - کوانی سلفیٹس ایکسٹرکٹی نیوسولی پل ری آئی کمپاذیٹی

۲ گرین ۵ گرین ۳ گرین

انکو ملاکر دو گولیان بنائین - اور ہر روز بعد غذا دین - بدہضمی اور ضعف معدہ مین مفید ہے -

۱۱ - اکسٹریکٹی کمٹی ایلوز ایکسٹریکٹی بلاڈانی -

ایک گرین ¼ گرین

اسکی ایک گولی بناکر بعد غذا ہر روز ایکدفعہ دیا کرین - ضعف معدہ کی بدہضمی مین مفید ہے +

۱۲ - پیپسین ایکسٹریکٹی ایلوز گلسرین -
۳۲ گرین ۴ سے ۸ گرین حسب ضرورت

سبکو ملاکر آٹھہ گولیان بناوین - اور اُنکو بعد غذا ایک گولی کھلاوین - ضعف معدہ کی بدہضمی مین مفید ھے *

۱۳ - ایسڈ ہی نائٹر سی ڈایلوٹی - اسپریٹس ایتھرس نائیٹروسائی
۹۰ منم ۱ ڈرام

سکسی ٹرکسی سائی (جیوس ٹریکسی کم) ٹنکچوری سنا
۲ ڈرام ۴ اونس

انفیوزی جنکیشانی کمپازیٹی -
۲ اونس

ان سبکو ملاکر اسکا $\frac{1}{12}$ فی خوراک دو یا تین دفعہ دین - بدہضمی مین جب قبض وضعف بہی شامل یا جب کہ قلت حیض ہو مفید ھے *

۱۴ - لائیکوار پوٹاسی پوٹاسی کاربونائیٹس لائیکوار کیلیس سکرٹیس
۶۰ منم ۱۰ ڈرام ۱۵ منم

ایکوی فارمی -
۲ اونس

ان سبکو ملاکر ایسی ایک خوراک دن مین ایک دو بار دین - بدہضمی ترشی آروغی جلن معدہ وغیرہ مین نافع وشافی ھے *

۱۵ - لیکوار بسموتھائی ایٹ امونی سٹریٹس انفیوزی کواشیا
ایک ڈرام ایک اونس

ہر دو کو ملاکر ایسی ایک خوراک تین دفعہ دن مین دین *

۱۶ - آرجنٹائی اکسائیڈی پلوس ایرومیٹی
۱ - ۲ گرین ۲ گرین

ایکسٹریکٹی کینے بس انڈسی گلسرین -
$\frac{1}{2}$ گرین حسب ضرورت

اسکی ایک گولی بناکر فی خوراک دن مین تین دفعہ دین - بدہضمی - ڈیسپپسیا وغیرہ مین مفید ہے +

۱۷ - امونیا کاربونائیٹس　سوڈی بائی کاربونائیٹس
۵ گرین　۱۰ گرین

ٹنکچر آرنشائی　انفیوزی چرائیتی　ایکوا یعنے آب مقطر
ایک ڈرام　ایک اونس　۲ اونس

سبکو ملاکر ایسی ایک خوراک صبح و شام دین - بدہضمی مین جب ترشی آروغ آتے ہون مفید ہے +

۱۸ - بائی کاربونیٹ آف پوٹاس　نائیٹریٹ آف پوٹاس
ایک ڈرام　½ ڈرام

ٹنکچر جنجر　آب مقطر صاف -
ایک ڈرام　۸ اونس

اس مکسچر کو ڈوٹیبل سپون فُل تین دفعہ دن مین دینا چاہئے - علاوہ بدہضمی کے وجع مفاصل مین بہی مفید ہے +

۱۹ - پری پیرڈ چاک　ایروماٹک اسپرٹ آف امونیا
ایک ڈرام　۲ ڈرام

ٹنکچر اوپیم　کمفر مکسچر -
۴۰ منم　۸ اونس

اسکو ڈوٹیبل سپون فُل تین دفعہ دن مین دین - علاوہ بدہضمی کے مرض اسہال مین بہی مفید ہے +

بدہضمی کے دور کرنے اور بہوک لانیوالے یونانی نسخہ جات

۱ - نمک لاہوری　نمک سیاہ　پودینہ　نرکچور　پوست ہلیلہ زرد
۲ مثقال　۳ مثقال　۵ مثقال　۵ مثقال　۹ مثقال

پوست بہیڑہ　آملہ　پیپل　سیاہ مرچ　سونٹہہ　تج
۹ مثقال　۹ مثقال　۹ مثقال　۹ مثقال　۹ مثقال　۹ مثقال

سیاہ زیرہ سفید زیرہ نمک سرخ دہنیا سونف اجواین۔
۹ مثقال ۹ مثقال ۹ مثقال ۸ درم ۲۰ درم ۲۰ درم

ان سبکو کوٹ چھان کر لیموں کے عرق مین خمیرہ کر کے خشک کرین - پھر آنولہ تر یا خشک کے پانی مین ملا کر خشک کر کے کوٹ چھان کر عرق لیموں مین بیر کی برابر گولیان بنائین - اور ضرورت پہ انکو استعمال کرین +

۲ - پوست ہلیلہ زرد سونٹھہ پیپل انار دانہ سنای مکی تربد مجوف منقی - ہر ایک چیز ایک حصہ قند چہہ حصہ ملا کر گولیان بنالین - اور ضرورت کے وقت ایک ایک گولی استعمال کرین +

۳ - حب ہاضم طعام - کالی زیری رائی قند سیاہ ہر ایک ہموزن لیکر بیر کی برابر گولیان بناکر ایک گولی حاجت کے وقت پانی سے نگل جاوین۔

۴ - حب ہاضم - سونٹھہ دو حصہ سہاگہ بریان - پوست ہلیلہ زرد - سیندہ نمک - ہینگ - ہر واحد ایک ایک حصہ سہنجنہ کی جڑ کا شیرہ یا اوسکے پتون کی عرق مین جنگلی بیر کی برابر گولیان بناکر روز ایک گولی کہاوین - ہاضم ہے - ریاح اور تلی اور معدہ کی نفخ کو رفع کرتی ہے

۵ - پوست ہلیلہ زرد - سونف - پودینہ - لاہوری نمک - چوک ترش ہر واحد ایک تولہ - سونٹھہ - سیاہ مرچ - پیپل - چیتہ - اجواین - ہر واحد ساڑہے تین ماشہ - دو عدد لیموں کے پانی مین پیسکر گولیان بنائین بہوک لاتی ہے +

۶ - حب نمک - نمک لاہوری - نمک اندرانی - نمک سانبہر نمک سیاہ - نمک نفطی - پوست ہلیلہ زرد - پوست بہیڑہ - آنولہ - سونف - اجواین - ہر واحد چہہ ماشہ - ہینگ بہونکر ایک ماشہ ان ادویات کو باریک پیسکر چوبیس عدد لیمو کے عرق مین کہرل کرکے جنگلی بیر کی برابر گولیان بناکر ایک گولی روزمرہ استعمال کیا کرین - ریاح کو کہو دیتی ہے - اور طعام کو ہضم کرتی ہے - اور ہیضہ کو نفع دیتی ہے +

کالک یعنی قولنج کا انگریزی علاج

۱۔ لاڈنم — سلفیورک ایتھر — عرق پودینہ —

۳۰ بوند — ۲۰ بوند — ۱½ اونس

ان سب کی ایک خوراک کرکے بیمار کو پلا دیں +

۲۔ ایکسٹرکٹ آف بلاڈونا — افیون —

ایک گرین کا چوتھا یا تیسرا حصہ — ایک گرین

ان ہر دو کی ایک گولی بنا کر چار چار گھنٹہ بعد کھلایا کریں —

۳۔ قبض رفع کرنے کے لئے پانچ گرین پوڈر آف جلپ کھلا کر اس نسخہ ذیل کا استعمال کرادیں۔

سلفٹ آف مگنیشیا — کاربونٹ آف مگنیشیا

۱½ اونس — ۲ ڈرام

پیپرمنٹ واٹر

۸ اونس —

سب کو ملا کر چھٹا حصہ ہر روز صبح کے وقت پلایا کریں۔

۴۔ اسپرٹس ایمونی ایرومیٹی — ایمونی کاربونیٹس

۳۰ منم — ۳۰ گرین

اسپرٹس کلوروفارم — ٹنکچر ایسافٹیڈی — ایکوا انتھی

ایک ڈرام — ۲ ڈرام — ۱۲ ڈرام

سب کو ملا کر گاہے گاہے دیا کریں۔ کالک اور ہسٹیریا میں مفید ہے +

۵۔ پل ایلوز ایٹ مر — پل ایسافٹیڈا کمپازیٹی —

۵ گرین — ۵ گرین

اسکی دو گولیاں بنا دیں اور صبح و شام ایک ایک دیں۔ مرض کالک اور قلت حیض میں مفید ہے +

کالک یعنی قولنج کے لئے یونانی علاج

۱۔ حب الملوک — [illegible] — تربد سفید — پوست بلیلہ زرد — پوست بلیلہ کابلی

۵ درم — ۱۰ درم — ۳ درم — ۳ درم

نمک ہندی	مصطگی	زعفران	سانج ہندی	قسط	سلیخہ سیاہ
۲ درم	½ درم	½ درم	½ درم	½ درم	½ درم

ریوند چینی	سنبل الطیب	زنجبیل	انیسون	تخم کرفس	قرنفل
½ درم	½ درم	½ درم	½ درم	½ درم	½ درم

دارچینی	کیترا	قاقلہ	سقمونیا -
½ درم	½ درم	½ درم	۲ مثقال

اِن جملہ ادویات کو کوفتہ و بیختہ کرکے عرقِ گلاب کے ہمراہ خوب گوندکر گولیاں بنالیں - تین درم فی خوراک استعمال کریں +

۲ - مغز تخم کرنجوہ - نمک سانبر جوہ نمک سیاہ -
ایک عدد ½۴ سرخ

ہمراہ آب گرم یا عرق بادیان استعمال کر اویں فوراً قولنج کو آرام ہوگا +

۳ - سونٹھہ پوست بیخ درخت ارنڈ نمک سوچل ہینگ -
یکونیم تولہ یک و نیم تولہ ایک ماشہ ایک ماشہ

بیخ ارنڈ اور سونٹھہ کو کوٹیں اور پاؤبھر پانی میں جوش دیں - جبکہ آدہ پاؤ رہے پھر نمک وغیرہ اوسمیں چھوڑکر کھلاویں - آرام ہوگا +

۴ - اجواین زیرہ سیاہ انیسون سونف
½۴ ماشہ ½۴ ماشہ ½۴ ماشہ ½۴ ماشہ -

اِن سب کو کوٹ کے صبح کو کھلاویں - اوپر اوسکے آدہ سیر اونٹ کا دودہ کہ اُسیوقت وہ گرم جوش کیا ہو پلاویں - چندروز پرہیز کامل رکھیں +

۵ - تخم میتھی - تخم سویہ - یا کم زیادہ مطابق مزاج کے لیکر جوش دیویں -
۲ تولہ ۲ تولہ

پھر صاف کرکے دو یا تین تولہ روغن گرم کرکے ملاکے پلادیں - مفید ہے +

۶ - پوست بیخ بید انجیر - زنجبیل - ہردو کو جوش دیکر نمک سیاہ ملاکر پینا چاہئے +

۷ - نمک سنگ - زنجبیل - سہاگہ بریان - ہینگ بریان ہمساوی الوزن

آب پوست سینہ میں گولیاں بنا کر کھانے سے بھی آرام ہوتا ہے +

ورمس یعنی کرم شکم کا انگریزی علاج

١- کسٹر آئیل روغن تارپین میوسلیج سرپ آف جنجر پانی صاف
٣ ڈرام ٣ ڈرام ٢ ڈرام ایک ڈرام ٤ ڈرام

سبکو ملا کر ایک خوراک کریں - اور نہار منہ پلاویں +

٢- بسن ٹوناین دو تین چھہ گرین تک دیویں +

٣- کلوروفارم کسٹر آئیل کروٹن آئیل -
ایک ڈرام ایک اونس ایک بوند

ان سبکو ملاویں - خوراک ½ ڈرام سے آدہی اونس تک ہے +

٤- کسُو کا سفوف چار ڈرام - شہد اسقدر کہ جس سے لعوق بنجاوے -
نصف حصہ اسکا نہار منہ پلاویں - باقی چھہ گہنٹہ کے بعد - یہہ نسخہ کدو دانہ کیلئے مفید ہے +

٥- کمیلا ایک ڈرام سے تین ڈرام تک سرپ یعنے شیرہ - ٣٥ ڈرام
میوسلیج پانی صاف -
٢ ڈرام ٢ اونس

ان سبکو ملا کر ایک خوراک کرلیں - اور نہار منہ پلاویں - اور چھہ گہنٹہ کے بعد ایک تیز جلاب دیں - یہہ نسخہ کدو دانہ کے لئے مفید ہے +

پنجاب میں کمیلا جغرات یعنے دہی کے ہمراہ پلایا کرتے ہیں +

٦- لے کوئیڈ اکسٹرکٹ آف مل فرن سرپ آف جنجر میوسلیج
٢٠ سے ٤٠ بوند تک ٢ ڈرام ٢ اونس

پانی صاف - چار اونس -

سبکو ملا کر نہار منہ پلاویں - اور چار گہنٹہ کے بعد کسٹر آئیل کا جلاب دیدیں - اسکو دو یا تین دفعہ استعمال کرنے سے سارا کرم نکل آتا ہے +

٧- ٹنکچر آف سٹیل اکسٹرکٹ آف کواشیا اکسٹرکٹ آف بارلی ڈوز الوفر
٢ گرین ٥ گرین ایک سے تین ڈرام تک

انفیوزن آف کواشیا -

۸ اونس

اِسکی پچکاری کے بعد کیا لومل اور اُسکا مونی کا جلاب دیوین ÷

۸ - کہانیکا نمک آشن جو -

ایک اونس ۱۲ اونس

ہردوکو ملاوین - یا چوبے کا پانی ایک اونس - پانی مین ۱۵ بوند سلفیوک ایتھر ملاکر اسکی پچکاری کرین - اور اگر مریض جوان ہو تو ٹنکچر آف سٹیین چار ڈرام نصف پاینٹ پانی مین ملاکر اسکی پچکاری کرین ÷

۹ - پلوکمیلا سرپ آرنشی میوسلیج اکیشی ایکوی -

۱۸۰ گرین ۲ ڈرام ۱۲ ڈرام ۱½ اونس

سبکو ملاکر صبح کو نہار منہ پلاوین - اور اِسکے چھ گہنٹہ بعد مسہل کسٹرائیل یا بلیک ڈرافٹ کا دین - ٹیپ وارم یعنے کدو دانہ مین اکسیر ہے ÷

۱۰ - اولیائی رسانی اولیائی ٹری بنتھ میوسلیج اکیشی

۴ ڈرام ۳ ڈرام ۴ ڈرام

سرپ زنجبیرس ایکوی -

ایک ڈرام ۴ ڈرام

ان سبکو ملاکر علی الصباح پلاوین -

۱۱ - اکسٹریکٹ فلِسس لکویڈ (دمیل فرن) - سرپ زنجبیرس

۳۰ منم ۲ ڈرام

میوسلیج اکیشی ایکوی -

۲ اونس ۲ اونس

ان سبکو ملاکر ایسی ایک خوراک علے الصباح دین - اور دینے سے اول ایک دن فاقہ کراوین - یا صرف دودہ دین - یا خفیف سا مسہل دے لین - دوا کے چھ گہنٹہ بعد کسٹرائیل یا ایلوز کا جلاب دین - کمنہ کدو دانہ مین بہت مفید ہے ÷

۱۲ - ڈولیبائی آلو (روغن زیتون) میگنیشی سلفیٹس بار لی واٹر
۱ ڈرام ۴ ڈرام ۱۰ اونس
سبکو ملاکر حقنہ کریں - دفعیہ قبض و کرم چمونہ کے لئے مفید ہے +

۱۳ - سپالتس مالس (صابون نرم) گرم پانی -
ایک اونس ۱۲ اونس
سبکو ملاکر حقنہ کریں +

۱۴ - ٹنکچر ہی فرائی پرکلورائیڈی ایکسٹریکٹی ایلوز
ایک سے تین ڈرام تک ۲ گرین
ایکسٹریکٹی جنشیانی انفیوزی کوائشی -
۵ گرین ۸ اونس
ان سبکو ملاکر حقنہ کراویں - کیلومل پلوس سقمونی -
۵ گرین ۲۰ گرین
ملاکر اسیوقت کھلاویں - کرم چمونہ اس سے مر کر نکل جاتے ہیں +

ورمس یعنے کرم شکم کا یونانی علاج

۱ - ایک دو روز دودھ پیکر یہہ گولی استعمال مین لاوین -
سنائی مکی گلقند پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ زنگی سونٹھہ منقے مونیز
۵ تولہ ۵ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ تولہ تولہ
انکی شہد میں گولیان بنالین - خوراک ایک تولہ ہے +

۲ - اطریفل - پوست ہلیلہ کابلی پوست بہیڑہ آملہ سیاہ برنگ کابلی
۱۰ درم ۱۰ درم ۱۰ درم ۱۰ درم
تربد مجوف حب النیل کمیلا قسط تلخ نمک ہندی
½ درم ½ درم ½ درم ۳ درم ۳ درم
ان سبکو کوٹ چھان کر سہ چند ان شہد میں ملالین - خوراک ۱ سے ۴ تک چار درم
استعمال کرنی چاہیے +

۳ - سفوف - پیپل سونٹھہ اجمود برنگ کابلی نمک لاہوری
۶ درم ۶ درم ۶ درم ۶ درم ۶ درم
جوا کہار - پوست ہلیلہ زرد ہینگ بہونکر
۶ درم ۶ درم ½ خورد
سبکو کوٹ چہان کر خوراک ڈو درم نہار استعمال کرتے رہیں ٭

۴ - برنگ کابلی نمک لاہوری کمیلا پوست ہلیلہ زرد - سب مساوی الوزن
لیکر کوٹ چہان لیں - خوراک آدہا یعنے نصف درم گائی کے دودہ کے ساتہہ
نہار کہائیں - غذا کہچڑی چاہئے ٭

۵ - حب - جو دست لاتی ہے اور کیڑوں کو دفع کرتی ہے -
سیاہ زیرہ برنگ کابلی درمنہ ترکی تربد مجوف
۳ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ ماشہ
افسنتین سونٹھہ کتیرا ایلوہ -
۵ ماشہ ماشہ ماشہ ماشہ
سب کو کوٹ چہان کر گولیاں بنا کر استعمال کیا کریں - یہہ ایک خوراک ہے

۶ - کہٹے انار کا پوست توت کی چہال -
۲ تولہ ۲ تولہ
ہر دو کو نیم کوفتہ کرکے پانی میں جوش دیں - اور پہر صاف کرکے استعمال کریں ٭

۷ - بکاین کی چہال ڈو تولہ کو آٹہہ سکورہ پانی میں جوش دیں - جب ایک
سکورہ رہجاوے تو تہوڑا قند سیاہ ملاکر استعمال کریں - اور سو رہیں -
اسیطرح سے تین روز تک جاری رکہیں - کرم کلان اور کدو دانہ کو نہایت
نافع ہیں ٭

۸ - رسوت چاکسو مقشر ہینگ ایلوا سیاہ مرچ - نیب کی تتلیان
۲ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ ماشہ ½ ماشہ ۲ درم
ککروندہ کی عرق میں پیسکر جوار کے برابر گولیاں بنالیں - خوراک
ایک گولی روزمرہ ہے ٭

پائیلس یعنے بواسیر کا انگریزی علاج

عام علاج - اگر مریض طاقتور ہے اور عادات خراب رکھتا ہو - تو غذا
کم کر دین - اور پیدل ہوا خوری کرا دین - ملین ادویات
یعنے ماویرب - سلفر - کسٹر ائیل - کریم آف ٹارٹار
وغیرہ استعمال کراوین ÷

جب میوکس اخراج پاتا ہے - آئیل آف کوپے وا تین یا چالیس بوند
ہمراہ دودھ کے دیتے ہین - غذا از قسم دودھ ہونی چاہیے ÷
مقامی علاج - اگر سوزش پیدا ہو تو مقعد کے ہر چار طرف جونکین لگا وین
سیکرم پر کپنگ کرین - سوتے وقت ایک خوراک
کیا لوملِ - اور صبح کو کسٹر ائیل دین - سپاک اور یوڈیس
کا استعمال کرین - بعد فراغ پاخانہ مریض کو لازم ہے -
کہ مسّون کو خوب طریق سے سرد پانی سے دھو کر اندر داخل
کر دین - سوتے وقت سرد پانی کی پچکاری بھی نافع ہے -
مسّون کے اوپر سلفیٹ آف آیرن - ایک گرین -
واٹر یعنے آب صاف - ایک اونس - لگاتے رہین ÷

دیگر - گال آینٹ منٹ - یا لڈ آینٹ منٹ -
اور کو نیوٹ آینٹ منٹ بھی لگاتے ہین -
اگر خون نکلے تو ٹنک ایسڈ یا پھٹکری کی پچکاری کرتے ہین -
علاج کامل اسکا دستکاری کا عمل ہے - جس سے فایدہ کامل ہوتا ہے

بواسیر کا یونانی علاج

۱ - حب - ہارسنگار کی بیج مقشر کر کے ایک تولہ - سیاہ مرچ تین ماشہ
کوٹ چھان کر گولیان بنائین - خوراک تین ماشہ سرد پانی کے ساتھ
۲ - حب - جو بواسیر بادی کے لئے مفید ہے - قبض نہین کرتی اور
ملین ہے -

سونف پوست ہلیلہ زرد پوست بہیڑہ آنولہ گوگل
۲ درم ۲ درم ۲ درم ۲ درم ۴ درم
رسوت گندنی کے بیج انجیر -
۴ درم ایک درم ۴ عدد

ہلیلجات کو اول گھی مین چرب کرکے دوحصہ کشمش کوٹ کر اوسمین ملاکر گولیان بنائین - خوراک بقدر حاجت ×

۳ - شورہ قلمی - رسوت - مساوی الوزن پیسکر جنگلی بیر کی برابر گولیان بناکر ایک گولی صبح کو کہایا کرین - ضماد کے لئے بہی یہہ گولی مفید ہے ×

۴ - بواسیر خونی وبادی کے لئے مفید ہے ×
مغز تخم نیب مغز تخم بکاین گوگل رسوت ایلوہ سیاہ مرچ گیرو - برگ بکو کے شیرہ مین جنگلی بیر کے برابر گولیان بناکر ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کہایا کرین ×

۵ - بواسیر کا خون بند کرے -
رسوت مویز منقے سعہ تخم کتیرا -
۷ ماشہ ۴ ماشہ ۷ ماشہ
سبکو کوٹ چہان کر جنگلی بیر کی برابر گولیان بنائین - خوراک ہر صبح ایک گولی اوسکے اوپر دو لقمہ روٹی کے گہی کے ساتھہ کہاوین ×

۶ - حب گوگل - بواسیر خونی و بادی کو مفید ہے -
پوست ہلیلہ زرد پوست بہیڑہ آنولہ سیپ جلاکر
۱۰ درم ۱۰ درم ۱۰ درم ایک درم
بارہ سنگی کا سینگ جلاکر اجواین -
ایک درم ۳ درم
گوگل دوچندان وزن لیکر پانی مین گولیان بنالین ×

۷ - سفوف - جو بواسیر کا خون بند کرے - اور ہا کہایے سے ...

ایک عدد ناریل کے اوپر کا پوست لیکر جلائین - اور اوسکے برابر شکر ملاکر تین خوراک کرین - خون جاری بند ہو جاوے ❊

۸ - ہلیلہ کے بیج ایک حصہ شکر دو حصہ ملاکر دو ماشہ کہایا کرین ❊

۹ - مغز کرنجوہ باریک پیسکر شکر ملاکر کہایا کرین - اور غذا چرب کھایا کرین
ایک عدد — تولہ

پلورسی یعنے ذات الجنب کا انگریزی علاج

۱ - ڈی جی ٹیلس پوڈر | سفوف اسکوئیل | بلو پل -
ایک گرین | ایک گرین | ۳ گرین

اسکی ایک گولی بناوین - اگر اس سے فائدہ نہو - اور بیمار کو دم لینے مین تکلیف ہو - چہرہ نیلگون اور فکر بند ہو جاوے - تو پانچوین چھٹی پسلی کے بیچ مین ڈاکٹر کنولا کو داخل کر کے پانی نکال لیوین ❊

۲ - سفوف ڈی جی ٹیلس | اسکوئیل پوڈر | بلو پل -
ایک گرین | ایک گرین | ۲ گرین

اسکی ایک گولی بنا کر چار چار گہنٹہ بعد کہلاوین - اور ساتھہ ان گولیون کے

نائیٹر | ٹنکچر آف سٹیل | پانی صاف -
۳۰ گرین | ۱۵ بوند | ۲ اونس

دن مین تین دفعہ پلاوین - اور ان مرہمون مین سے کسی مرہم کی سینہ پر مالش کرین ❊

نسخہ مرہم مالش - بائی کلورائیڈ آف مرکیوری
۴ یا ۵ گرین

آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم | ڈیسٹلڈ واٹر | چربی -
۲ ڈرام | حسب ضرورت | ایک اونس

سبکو ملالین ❊

نسخہ مرہم ثانی - بائی کلورائیڈ آف مرکیوری
۴ یا ۵ گرین

کمپونڈ آئیوڈین آینٹ منٹ — چربی — سیکو ملالیاں ۰۰ ھ
۳ یا ۶ ڈرام — ۳ ڈرام یا ایک اونس

پلوریسی یعنی ذات الجنب کا یونانی علاج

۱ - اگر درد کے ساتھ تپ اور کھانسی بھی ہو تو فصد باسلیق کھولیں
اگر ذات الجنب ریح اور سردی سے ہو علامت اوسکی انتقال
کرنا درد کا ایک جگہ سے دوسری جگہ اور تپ نہیں ہوتی ہے -
قدرے سونٹھ اور تھوڑی ارنڈ کی جڑ ٹکڑے ٹکڑے پانی میں جوش کرکے
پئیں +
طلا - مدار کی جڑ - لڑکے کے پیشاب میں گھسکر مقام درد پر لگا کر
دھوپ میں بیٹھیں - اور جنگلی کنڈون سے سینک کریں ÷
ضماد - بارہ سنگھے کا سینگ - سیاہ مرچ - پانچ عدد پیسکر گرم ضماد کریں -
نافع درد سینہ - دیودار اڑھائی ماشہ پیسکر پانچ ماشہ قند سیاہ ملائیں
اور گولہ بنا کر کھائیں - بعضے اوسکے برابر سونٹھ بھی زیادہ کرتے ہیں ÷
دیگر - سہنجنہ کی پتیاں پکا کر کھائیں -

دیگر -

سپستان	عنب الثعلب	اصل السوس مقشر	بابونہ
۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ

پوست خشخاش	باقلای تازہ -
۵ تولہ	۵ تولہ

ان ادویات سے ایک ایک دست آدھ سیر پانی میں جوش دیکر اور صاف
کرکے

پیہ گردہ بز	روغن گل	روغن زیتون	روغن بابونہ -
۲۲ ½ ماشہ	۲ ½ تولہ	۲۲ ½ ماشہ	۱۲ ½ ماشہ

ان میں حل کرکے پھر جوش دیں تاکہ پانی جل جاوے اسکے روغن تیار
ہوئے کو نیم گرم مالش کیا کریں ÷
دیگر - درخت مدار کی جڑ کا پوست - کٹ - جمی -

درخت مدار کی جڑ کا پوست	کٹ	جمی
ایک حصہ	½ حصہ	¼ حصہ

ہر روز لڑکے کے پیشاب میں بھیگین اور درد کے مقام پر لگا دین - اور آفتاب کے سامنے بیٹھین - اگر آفتاب نہ ہو تو جنگلی اوپلے سلگا لین +
دیگر - جایفل - مصری - سونٹھ - یہہ ہر سہ برابر وزن لیکر پیسین اور نو ماشہ کی مقدار کھلاوین +

گنوریا یعنے سوزاخ کا انگریزی علاج

نسخہ - گم اکاشیا - کاربونیٹ آف سوڈا - ٹنکچر اوپیائی - واٹر یعنی پانی
۲۰ بوند - ایک ڈرام - ۲ ڈرام - ½ ۲ اونس

خوراک ڈیڑھ اونس چار دفعہ دن مین دیا کرین +

دیگر - لائیکوار پوٹاسی - لائیکوار اوپیائی سی ڈی ٹیوا
۳۰ بوند - ۲ ڈرام

مس چوہ انگ ڈی لائی -
۸ اونس

خوراک ایک اونس چار دفعہ دن مین استعمال کراوین - نافع ہے +

دیگر - بائی کاربونیٹ آف پوٹاس - ٹنکچر ہائیوسی مس
۲ ڈرام - ۲ ڈرام

ٹنکچر کوبایا - مسیچوہ اکاشیا - واٹر یعنی پانی مصفا
۷ اونس - ایک اونس - ۲ ڈرام

خوراک ایک ایک اونس تین دفعہ دن مین دیا کرین +

دیگر - روغن کوپیوا - لائیکوار پوٹاسی - میوسیلیج
۱۰ بوند - ۳۰ بوند - ایک ڈرام

سرپ آرنشیائی - واٹر یعنی آب صاف -
ایک ڈرام - ایک اونس

تین دفعہ دن مین دیوین -

دیگر - ٹنکچر اسٹیل - اگر ضرورت ہو تو - اسپرٹ آف ٹرپن ٹائن
۱۰ بوند - ۴ یا ۵ بوند

کوپیوا آئیل کے ہمراہ ایک اونس پانی ملا کر تین بار دن میں استعمال کراویں
دیگر - کباب چینی قلمی شورہ - ایسی تین پوڑیا دن میں دیں ٭
۱۰ گرین ۵ گرین

ترکیب پچکاری کرنیکی - اسبات کا ہمیشہ خوب لحاظ رکھیں - کہ پچکاری خوب طور سے ہو - یعنے سیسہ پچکاری کو عرق سے بھر کر قریب ایک ایک انچ کے نائیزہ کے اندر داخل کر کے عمل شروع لیویں - جب سارا عرق اندر داخل ہو جاوے - تو پچکاری کو نکال لیویں - مگر نائیزہ کی سوراخ کو ۲ دو تین منٹ تک بند رکھیں - اور پھر کھول دیں - عرقیات و مدرات کے قسم سے مریض کو استعمال کراتے رہیں - تاکہ بقدر پیشاب زیادہ ہو - مریض کو چلنے پھرنے سے باز رکھیں خصیتین کو بٹی سے اونچا رکھیں - ذکر کے گرد ڈایلوٹ لڈ لوشن یا پانی میں تر کر کے لگا دیں - غذا ہلکی اور عرقیات کے قسم سے دیویں - مریض کو آش جو الی کا پانی گوند کا پانی وغیرہ استعمال کراویں ٭

دیگر - سلفو - کاربو - نیٹ آف زنک کا لوشن بنا کر ذکر پر لگایا کریں - اگر درد ہو تو بقدر ضرورت جونکیں لگا دیں ٭

دیگر - نائیٹریٹ آف سلور واٹر یعنے پانی ملا کر پچکاری کر دیں -
½ گرین ایک اونس

دیگر - سلفیٹ آف زنک واٹر یعنے پانی صاف بشرح محدر
۲ گرین ایک اونس

دیگر - بائی کلورائیڈ آف مرکیوری واٹر یعنے پانی صاف ایضاً
½ گرین ایک اونس

دیگر - کلورائیڈ آف زنک لیاماک ایسڈ واٹر یعنے پانی ایضاً ۲ دو دفعہ روز
۱۰ گرین ۲۰ گرین ۸ اونس

دیگر - سپرٹ ... ایلم لوشن کی پچکاری بھی گھنٹہ گھنٹہ بعد ... کرتے رہیں ٭

گنوریا یعنے سوزاک کا یونانی علاج

نسخہ۔ تخم خرفہ۔ تخم نشاشس سفید۔ تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ
مغز تخم تربز۔ ہر ایک پانچ درم۔ گوکہرو خورد۔ صمغ عربی۔
کتیرا۔ ہر ایک دو درم۔ اسپغول کے لعاب میں گولیاں بنائیں
خوراک تین ماشہ ہے +

حب سوزش بول۔ پہردزہ کو گلاکر پانی مین ڈالین۔ ایسا بار بار
گلاکر صاف کر کے تیار کرین کہ سفید ہو جاوے۔ پہر اوسکے برابر کتیرا
اور بہونے ہوئے چنے شققشر پیسکر ملالین۔ اور اسبغول بنسلوچن بہی شامل
کرین۔ بعد ان چنے کی برابر گولیاں بناوین۔ ایک گولی گوکہرو کے
شیرہ سے کہائین +

حب۔ پیپاباشہ کا چہوٹا سا درخت جلاکر اوسکے راکہہ کتیرے کے پانی
مین ملاکر چنے کی برابر گولیاں بنالین۔ ہر صبح ایک گولی گل خیرو کے
پانی سے کہ رات کو بہگویا ہو نوش کرین +

سفوف۔ سنگ جراحت | رال | مصری | تال مکہانا | گوکہرو
۲ تولہ | ۲ تولہ | ۲ تولہ | ایک تولہ | ا تولہ

سکوٹ چہان کر چودہ ۱۴ حصہ کرین۔ ہر روز ایک حصہ بکری یا گائی کے
دودہ کی لسی کے ساتہہ پہانکین +

نسخہ۔ پہٹکری بریان۔ گیرو۔ ہر ایک ایکدرم۔ شکر ہموزن
ملاکر سفوف بنالین۔ اور ہر روز شاشہ گائی کے دودہ کے ساتہہ
استعمال کیا کرین +

دیگر۔ سہنجنہ کا گوند ہر صبح کو ایک تولہ پیسکر سات روز دہی کے
ساتہہ کہائین +

دیگر۔ تال مکہانا۔ تخم خرفہ۔ سریالی۔ گوکہرو۔ تخم کاہو۔
سنگ جراحت۔ مساوی الوزن سفوف بنالین۔ خوراک
ایک تولہ گائی کے دودہ کے ساتہہ +

دیگر - کیترا - تخم بنگ - سرپالی - رال سفید - بیج بند سیاہ -
بیج بند سرخ - مساوی الوزن لیکر سفوف بناوین - خوراک ڈو درم -
دیگر - ہلدی - آملہ - مساوی حصہ کوٹ چہان کر برابر اوسکے شکر ملالین
خوراک ایک تولہ پانی کے ساتھہ ٭
دیگر - برگ مہندی - آملہ - زیرہ سفید - دہنیا - گوکہرو - ہر واحد
ایک تولہ - سبکو نیم کوفتہ کرکے راتکو بہگوذین صبح کو صاف کرکے ایکتولہ
شکر ملاوین - پہلے تین ماشہ کتیرا کوٹ چہانکر کہاوین - اوسکے اوپر
خیسانده مذکور پیئین ٭

قرص کاکنج - کاکنج - تخم خیارین - تخم خرفہ ملٹھی مقشر نیم کوفتہ
۴ درم ۴ درم ۳ درم ۴ درم

تخم خشخاش سفید کتیرا صمغ عربی گیرو اجموده افیون
۳ درم ۳ درم ۲ درم ۲ درم درم ½ درم

سبکو کوٹ چہان کر لعاب اسپغول سے قرص بنالین - خوراک ایکدرم ہر روز
زردوق یعنے پچکاری - توتیا - تین ماشہ - پہٹکری - چہہ ماشہ
آب نیم سیر مین جوش دین - جب نصف پانی رہجاوے - تو شیشہ مین
رکہکر روزمرہ پچکاری لین - اگر اسسے خون آنے لگے کچھہ اندیشہ
نہین ہے - اگر درد زیادہ ہوجاوے تو عورت کے دودہ کی پچکاری
لے لین - بعض اس دوا مین ایک تولہ سفیدہ کتہا بہی زیادہ کرتے ہین
دیگر - دیکامالی - ایک تولہ - کڑوا تیل تین تولہ مین پکاوین - جب
سب جل جاوے صاف کرکے روغن سے پچکاری لین ٭
دیگر - کتہہ مردارسنگ رسوت توتیا بریان -
½ درم ½ درم ½ درم ۴ رتی

ملاکر بدستور اسکی پچکاری لین ٭
شیاف - کتہہ سفید - مردارسنگ - رال - صمغ عربی - گیرو
مساوی الوزن باریک کرکے شیاف بناکر قضیب کی

سوراخ مین رکھین - اور کبھی اسں مین درد کی شدت کے وقت افیون زیادہ کرتے ہاین - اور سوزش کی زیادتی مین کافور ملایا جاتا ھے +

سفلس یعنے آتشک کا انگریزی علاج

نسخہ اول - ھائی ڈرارجیرائی پرکلورائڈائی ایک گرین
ایمونی کلوریٹائی ۵ گرین
ایکسٹریکٹی سارسی لیکوڈی ۱۲ ڈرام
ڈیکاکٹی سارسی کمپازیٹی ۱۲ اونس

سبکو ملاکر ایک اونس فی خوراک تین بار دن مین دین - امراض آتشک مزمن و امراض جلدی کے لئے مفید ہے +

۲ - ھائی ڈرارجیرائی پرکلوراڈائی ایک گرین
ایکسٹریکٹ اوپیائی ۴ گرین
گواسائی رزاینی ۱۰۰ گرین
گلسرین حسب ضرورت

ان سبکو ملاکر چوبیس گولیان بنالین - دو گولی فی خوراک تین بار دنمین امراض وجع مفاصل مزمن و آتشک و امراض جلدی کے لئے نافع ھے +

۳ - ھائی ڈرارجیرائی کم کریٹا ۲ گرین
ایکسٹریکٹی کونائی ۳ گرین

ہر دو کو ملاکر ایک گولی بناوین - اور ایسی تین بار دنمین دین - آتشک کی گلٹیون کے ورم مین مفید ھے +

۴ - ھائی ڈرارجیرائی سب کلوریڈائی ۲ گرین
پلورس اوپیائی ۱/۴ گرین

اسکی ایک گولی مرض آتشک مین منہ لانیکے لئے چھہ چھہ گھنٹہ بعد دین +

۵ - سرپی فری آئیوڈائیڈی ایک اونس
ایکسٹریکٹی سارسی لیکوڈی ۲ اونس

اِن کو ملا وین - اسکا ایک ٹی سپون ۲ دو اونس پانی مین ملا کر تین بار دن مین دین کہنہ رومی ٹزم اور کہنہ آتشک مین مفید ہے +

۶ - ھائی ڈرارجیرائی آئیوڈائڈی ورِیڈی ایکسٹریکٹی اوپیائی
۲ گرین ایک گرین

ایکسٹریکٹی ھاسایمی -
۶ گرین

اِن سبکو ملا کر اسکی ۲ دو گولی بناوین - ایک گولی ہرشب بوقت خواب استعمال کرین - کہنہ آتشک مین جب درد سے نیند نہ پڑے نافع ہے +

۷ - لیکورس ھائیڈ ریوویٹس آرسنی سائی ایٹ ھائی ڈرارجیرائی
۴۰ منم

ٹنکچوری نجیرس ایکوی -
ایک ڈرام ایک اونس

ایسی ایک خوراک صبح وشام بعد غذا جلد دین - آتشک کہنہ مین مفید ہے -

۸ - ھائی ڈرارجیرائی آئیوڈائڈی ورِیڈی ایکسٹریکٹی کونائی
۶ گرین ۳۰ گرین

انکو ملا کر اسکی چھہ ۶ گولیان بناوین - ہرشب ایک گولی بوقت خواب دین - آتشک کے باعث زبان کے چھالے اور زخمون مین کارگر ہے

۹ - ٹنکچوری فرائی پرکلوروڈائی پوٹاسی کلورِیٹس
۱ ½ ڈرام ۲ ڈرام

لیکوار آرسنی کیلس -
۱۵ منم

اسمین آٹھہ اونس پانی ملا کر ½ فی خوراک امراض جلدی ضعف و آتشک مین تین یا چار بار دنمین استعمال کراوین +

۱۰۔ سرپی فرائی آئیوڈائیڈی ۔ میوسلیج آکیشی کاڈلیور آئیل
۴ ڈرام ایک اونس ۴ ½ اونس
سبکو ملاکر اسکا ایک ٹی سپون دو بار دنمین دین ۔ سکرافولا ۔ سِل ۔ و آتشک کہنہ وغیرہ مین نافع ہے ✣

۱۱۔ ھائی ڈرار جیرائی پرکلوراٹ ڈائی ایسڈ نائٹرک ڈائیلوٹ
۲ گرین ۳۰ منم
ٹنکچر ایکسٹریکٹ کونائی گلسرین واٹر یعنے آب صاف
ایک اونس ۴۰ گرین ایک اونس ۱۰ اونس
سبکو ملاکر اسکا ٹیبل سپون ایک وقت لیکر غرغرہ کرو دین ۔ منہہ مین آتشک کے زخمون مین بہت مفید ہے ✣

۱۲۔ لینی منٹ ھائیڈرارجیرائی لینی منٹ بلاڈونا لینی منٹ اوپیائی
۲ اونس ایک اونس ایک اونس
یہ لینی منٹ مرض نوڈس اور سفلس یعنے آتشک کے درد مین فائدہ بخش ہے ✣

۱۳۔ بلو آئینٹ منٹ گلسرین آئیوڈین آلو آئیل
ایک اونس ایک اونس ۲ ڈرام ۲ اونس
آتشک کے امراض جلدی مین مفید ہے ✣

سفلس یعنے آتشک کا یونانی علاج

نسخہ اول ۔ مسہل پارہ ۔ گندھک ۔ آنرسار ۔ ہر واحد ایکدرم سہاگہ ۔ شطرج ۔ سیاہ مرچ ۔ سونٹھ ۔ ہر واحد تین درم ۔ مغز جمال گوٹہ سبزی دور کرکے گیارہ درم باسی پانی مین ایک پہر کہرل کرین ۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ہے ۔ ہمراہ شربت نبات ✣

دیگر ۔ جمال گوٹہ مدبر آملہ ۔
ایک درم ۴ درم

۱۰- سرپ فرائی آئیوڈائیڈی ۔ میوسیلیج اکیشی کاڈلیور آئیل
سہ ڈرام ایک اونس ۴ ½ اونس
سبکو ملاکر اسکا ایک ٹی سپون دو بار دنمین دین - سکرافولا - سِل - وآتشک کہنہ وغیرہ مین نافع ہے ✣

۱۱- ھائی ڈرارجیرائی پرکلوسوڈائی ایسڈ نائیٹرک ڈائیلوٹ
۲ گرین ۲ منم
ٹنکچر صِر ایکسٹریکٹ کونائی گلسرین واٹر یعنے آب صاف
ایک اونس ۴۰ گرین ایک اونس ۱۶ اونس
سبکو ملاکر اسکا ٹیبل سپون ایک وقت لیکر غرغرہ کرادین - منہ مین آتشک کے زخمون مین بہت مفید ہے ✣

۱۲- لیتی منٹ ھائیڈرارجیرائی لینی منٹ بلاڈونا لینی منٹ اوپیا
۲ اونس ایک اونس ایک اونس
یہ لینی منٹ مرض نوڈس اور سفلس یعنے آتشک کے دردون مین فائیدہ بخش ہے ✣

۱۳- بلو آئینٹ منٹ گلسرین آئیوڈین آلو آئیل
ایک اونس ایک اونس ۲ ڈرام ۲ اونس
آتشک کے امراض جلدی مین مفید ہے ✣

سفلس یعنے آتشک کا یونانی علاج

نسخہ اول - مسہل رح پارہ - گندہک - نوشادر - ہر ایک ایکدرم سہاگہ - فلفل سیاہ مرچ - سونٹھ - ہر واحد تین درم - مغز جمال گوٹہ سبزی دور کرکے گیارہ درم باسی پانی مین ایک پہر کہرل کرین - خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ہے - ہمراہ شربت نبات ✣

دیگر - جمال گوٹہ مدبر آملہ -
ایک درم ۴ درم

حب پانی جلکر روغن رہجاوے شیشہ مین رکہین - اور صبح کو ایک دام کے برابر لیکر گائی کے دوودہ مین ملاکر پئین - غذا مونگ کی کہچڑی - دو تین روز مین مرض دفع ہوجاوے - اور یہہ دوا مادہ اسہال کو دفع کرتی ہے +

سنکہیا کے حب - کتہہ - سنکہیا - الایچی کے دانے - کہرپاٹی مساوی الوزن اگر ممکن ہو گلاب نہین تو پانی مین خوب پیسکر جوار کے برابر گولیان بناکر بارہ روز تک ایک گولی روز کہائین - اگر ضعف ثابت ہو تو ایکروز وقفہ دیکر کہاوین - غذا غلیظ اور بادی اور گوشت چارپایہ اور ترشی سے پرہیز کلی رکہین - اور نمک بہی کم کہاوین - گیہون کی روٹی اور گائی کا گہی اور مونگ کی دال کہائین +

حب سنکہیا - سنکہیا - ایک ٹانگ - کتہہ - پانچ ٹانگ - بہنگرہ کے پانی مین نخود کے برابر گولیان بناکر پہلے روز ایک گولی صبح اور ایک شام کو کہلاوین - اور جو ہوا سرد اور مریض قوی ہووے تیسرے روز دو گولی صبح اور دو شام - اسیطور سے چودہ روز تک استعمال کرین - اگر جی متلاوے تو پان کہایا کرین - اور خوب پرہیز کرین +

جوڑون کے درد کے لئے نافع ہے جو آتشک کے باعث عاید ہوے ہاین - پارہ - اجواین خراسانی - بہلاوہ ٹوپی دور کرکے - اجمود - اسپند ہر ایک تین ماشہ - قند سیاہ دو درم کوٹ چہان کر جنگلی بیر کی برابر گولیان بناکر ہر روز ایک صبح اور ایک شام حلق مین رکہکر پانی سے اس طرح نگل جاوین کہ دانتون پر نہ لگے - غذا کہچڑی دال خشکہ اور گیہون کی روٹی ترشی اور بادی سے پرہیز کرین - پانچ روز مین مرض دفع ہوگی - اور اگر منہہ آجاوے تو غرارہ بدستور بالا کرین - بعد مسہل کے کہانا زیادہ مفید ہے +

حب - اجواین خراسانی - قند سیاہ کہنہ - گوگل

تین کسیرہ ۲ فلوس ایک فلوس

مرداد سنگ سیماب - سنگ کوٹ کر حب بمقدار

ایک ٹانگ ایک ٹانگ

ڈوڈھا تنگ تیار کرین - خوراک ایک گولی صبح اور ایک شام تو دو وقت تک استعمال کراوین +

حب - سیماب مصطگی رومی لونگ جلوتری سم الفار -
نصف تولہ ڈیڑھ تولہ ڈیڑھ تولہ ڈیڑھ تولہ نیم ماشہ

ان سبکو بذریعہ پان کی رس کے کھرل کر اکر گول مرچ کی مقدار گولیان بناوین - خوراک ایک گولی صبح اور ایک شام - دو ہفتہ تک اسکا استعمال کرنا چاہیئے - اگر جوش دہن ہو تو دہان کا جوشاندہ یا تندولی کی رس سے غرغرہ کراوین +

مرہم - شنگرف - توتیا بریان - روغن گاؤ - موم - زرد کوڑی
نیم ماشہ ایک ماشہ ۴ فلوس تولہ ایک عدد

اول روغن کو پگھلاوین - پھر اسمین کوڑی کو پکاوین - بعد ان موم چھوڑ دین - تب توتیا و شنگرف پیسکر ڈالدین - اور ایک لکڑی سے ہلاوین - جب مرہم تیار ہو جاوے تو استعمال مین لاوین +

لیپ - مردارسنگ - رال - روغن زرد - ہر دو کو یکجا کرکے روغن مین ملاکر زخمات پر لیپ کراوین - فایدہ از بس ہوگا +

ذرور - کتھہ سفید - کف سمندر - نیلہ توتیا بریان - سبکو خوب باریک کرکے زخمات پر پہلے مسکہ لگاوین پھر ذرور اسپر چھڑکین - اگر اندری مین درد ہو تو گوند کتیرا گھسکر لیپ کراوین +

بخور آتشک - شنگرف مردارسنگ مرجان مازو -
۲ ماشہ تولہ تولہ تولہ

ان سب ادویات کو باریک کرکے چھان لین - مریض کی جراحت کو حسب دستور بہمہ حفاظت بخور دین +

حریرہ - دانہ گندم خشخاش مغز بادام مغز خیارین نبات
۴ تولہ ۳ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ ۵ تولہ

روغن زرد عرق گلاب -
۵ تولہ ۲ چھٹانک

مغزیات وگندم وخشخاش کو ہمراہ حسب ضرورت پانی کے رگڑ کر چہان لین - پہر گلاب ونبات وروغن زرد ملا کر دیگدان پر بذریعہ دہیمی آنچ کے قوام قابل تناول بنا کر کہلاوین - اس غذا کے استعمال سے مریض لاغر وپست ہمت نہاین ہوگا -

مرہم - رسکپور ۳ ماشہ - شنگرف ۳ ماشہ - مردار سنگ ۳ ماشہ - رال ۳ ماشہ - مازو ۳ ماشہ - نیلہ توتیا بریان ماشہ

روغن زرد گاؤ - حسب ضرورت -

اول روغن زرد کو آب خالص سے سات بار دہوئین - پہر باقی ادویہ کو مثل سرمہ کے پیسکر ہمراہ روغن مذکور صلایہ کرین کہ مرہم بنجاوے - پہر بقدر ضرورت باریک پارچہ پر لگا کر جراحت پر لگادین +

بخور - شنگرف ۳ ماشہ - مردار سنگ ۳ ماشہ - نیلہ توتیا ۳ ماشہ - موم زرد تولہ -

پہلے ایک کڑچہ آہنی مین دہیمی آنچ پر موم کو پگہلادین - پہر باقی ادویہ کو باریک سفوف کر کے ملادین - تب سرد ہونیکے بعد حبوب بقدر کنار دشتی تیار کرین - ایک گولی کا بخور علے الصباح حسب دستور بہمہ حفاظت مریض کے زخمات الصدر پر - تاکہ قروح جراحت خشک ہو جاوین +

حب - رسکپور ۲ ماشہ - الایچی خورد ۲ تولہ - اول رسکپور کو کہرل کرین - پہر الایچی دانہ کو باریک کر کے آمیز کر کے بذریعہ شہد کے حبوب بوزن نیم ماشہ تیار کرین - خوراک ایک ایک گولی صبح وایک شام - آب سرد سے نگل جاوین - غذا نان نخود بے نمک وبے روغن +

مرہم - کافور - اشق - مردار سنگ - سفیدہ کاشغری - موم سفید

۳ ماشہ - ۵ ماشہ - ۳ ماشہ - ۳ ماشہ - ۹ ماشہ

پیہ گوسفند - روغن گاؤ -

تولہ

۱۲ تولہ

اول روغن وموم وپیہ کو بذریعہ دہیمی آنچ کے پگہلادین - پہر باقی ادویہ کو ملا کر مرہم تیار کر لین حسب دستور زخموں پر طلا کرین +

قرص حلبی — شنگرف مردار سنگ نیلہ توتیا بیخ زہوک
۳ مثقال ۵ مثقال ۲ مثقال ۷ مثقال
کافور حسب ضرورت — ان سبکو باریک کہرل کرکے بذریعۂ آب
آب خرفہ خواہ سبز ہو خواہ خشک چوداہ قرص تیار کرکے ایک ایک
قرص تین روز تک بطریق حقہ کے پلاوین — انشاء اللہ تعالے صحت
کلی حاصل ہوگی — اگر جوشش دہن ہو تو کتہہ سفیدہ پہٹکری قدرے
لیکر پانی مین حل کرکے غرارہ کراوین ✤

حب — موصلی سفید — اجواین خراسانی — اجواین دیسی — لونگ
بہلاوہ ٹوپی دور کرکے سیماب — ان سب ادویات مساوی
الوزن کو لیکر چار پہر تک کوٹین تاکہ یہہ مرکب بے رنگ سیاہ و
نرم ہوجاوے — پہر بذریعہ حسب ضرورت شہد کے حبوب
بمقدار کنار دشتی تیار کراوین — خوراک ایک گولی بذریعۂ دوغ
گائی بمقدار حسب ضرورت کے نگلاوین — انشاء اللہ تعالے
ایک ہفتہ تک مریض صحت یاب ہوگا — غذا گندمی روٹی دگوشت بز

حب — مردار سنگ برادہ صندل سفید صبر سقوطری
۳ ماشہ ۳ ماشہ ۴ ماشہ
رسکپور اجواین خراسانی اجواین دیسی قند سیاہ
۳ ماشہ ۲ ماشہ ۱ ماشہ ۲ تولہ
ان سب ادویات کو کہرل کرکے بذریعۂ آب بسکہیرہ شات حبوب بناوین
انمین سے ایک گولی مریض کی پیشانی سے چہوکر عقب مریض کے پہینک دین
باقی چہہ گولیان چہہ روز مین آب سرد سے نگلاوین — لیکن خبردار کہ دانتون سے
گولی نہ لگنے پاوے — اگر خدانخواستہ لگ ہی گئی اور دانتون کو ایذا
دیوے اور جوشش دہن لاوے تو حسب دستور غرغرہ کو کام مین لاوین

مرہم — رسکپور کافور کتہہ سفیدہ مسکہ —
۴ ماشہ ۳ ماشہ ۴ ماشہ حسب ضرورت

اِن ادویات کو سفوف کرکے بذریعہ مکھن کے حسب ضرورت مرہم بناکر جراحت پر لگاوین

حب - رسکپور چھوٹی ہڑ الایچی خورد لیموں کاغذی -

۱۵ ماشہ ۱۵ ماشہ ۸ ماشہ ۵ عدد

خشک ادویہ باریک سفوف کرکے بذریعہ آب لیموں تبتک کہرل کراوین کہ گولی باندہنے کے قابل ہوجاوے - پہر گولیاں بمقدار نخود تیار کراوین -
خوراک ایک گولی حلوائے شکرتری مین لپیٹ کر ایک صبح و ایک شام کو نگلاوین - پرہیز کچہہ نہین ✣

حب - رسکپور لونگ مرچ سیاہ الایچی دانہ اجواین دیسی

۲ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ

اجواین دل اجواین خراسانی قند سیاہ نہایت کہنہ -

۲ ماشہ ۲ ماشہ حسب ضرورت

اِن سبکو سولہ پہر تک بخوبی کہرل کرین - پہر قند سیاہ کہنہ اسقدر ملا دین کہ حب بندہ جاوین - اِن گولیون پر ورق نقرہ لپیٹ لین - اول جلاب لیکر پہر ایک گولی صبح اور ایک سیر بہری بالائی مین لپیٹ کر حلق مین نگل جاوین اگر بالائی نہو تو گولی حلق مین ڈالکر روغن زرد نیم گرم سے نگل جاوین -
ایک گہڑی کے بعد شیر خام گاؤ خالص بلا شیرینی جسقدر خواہش ہو نوش کیا کرین - غذا نانِ روغنی ہمراہ گوشت مرغن بامصالحہ یا پلاؤ مرغن یا دال مونگ مرغن و نانِ روغنی - ترشی و مرچ سرخ سے پرہیز چاہیئے -
طاقتور و فائیدہ بخش نتیجہ ہوگا -
اگر خدا نخواستہ مُنہ آوے تو چہالکہ کچنار اور جامن کے پتے ہر دو معہ کتہہ بمقدار ایک کوڑی دیگچہ مین ڈالکر دو کٹورہ پانی ڈالکر جوش دیوین -
جسوقت نصف کٹورہ رہے تو آتار کر سرد کرکے رات کو غرغرہ کراوین بعد آن خواب کرے - پانی اسکے بعد منع ہے - اگر آرام نہو تو نخود بریان کی پہیلان کوٹ کر کھایا کرے - اگر اس سے بہی فایدہ نہو تو کلہ بز یعنے بکرا کو صاف کرا کر خوب پانی ڈالکر جوش دیا جاوے - جب نصف کٹورہ رہے

تو اوس سے بدستور بالا غرارہ کرایا جاوے - اور پھر اوس جوش دادہ کلہ کو مصالحہ و روغن زرد خوب ڈالکر بریان کر کے کھاوے - اگر مُنہہ پھول جاوے تو طباشیر گل گلاب سرد چینی کتھہ الائچی خورد

طباشیر	گل گلاب	سرد چینی	کتھہ	الائچی خورد
۳ ماشہ	۲ ماشہ	۴ ماشہ	۲ ماشہ	۲ ماشہ

ہر واحد ڈوڈو ماشہ خوب کوٹ چھان کر سفوف بناویں - اور جہاں جہاں مُنہہ میں زخم ہوے ہوں دہوڑے خدا کے فضل و کرم سے آرام کلّی ہفتہ عشرہ میں ہوگا - بندہ نے بہت آزمایا ہے - اور ہمیشہ کامیاب رہا ہے*

مس ٹرلےشن یعنے جلق اور اِم پوٹنیسی یعنے نامردی اور اس پرمےٹوریا یعنے جریان منی کا انگریزی علاج

۱ - مجلوق آدمی کو جلق کے عادت کو ترک کر دینا چاہئے - ورنہ علاج سے کچھہ بھی فائدہ نہ ہوگا - ایسے مریض کو ضرور کسے بزرگ آدمی کے نزدیک سُلانا چاہئے تاکہ حرکت بد شہوت کے وقت نہ کرنی پاوے - ہر روز غسل کراویں - غذا سادہ کم روغن - اور کم مصالحہ دار - قبض نہو نے دیں*

نسخۂ دیگر - ڈائیلوٹ ھائیڈروکلورک ایسڈ ۱۵ قطرے کمپاونڈ ٹنکچر آف سنکونا ۲۰ قطرے

لیکویڈ اکسٹراکٹ آف کسکےراسگراڈا ۲۰ قطرے گلائی سرین ۲ ڈرام

عرق سونف - ۶ ڈرام

اِن سبکو ملاکر ایک خوراک کریں - اور ایسی ہی دن میں تین دفعہ پلاویں - جب اِس سے کسیقدر فائدہ معلوم ہو تو قرار ذیل نسخہ دیا جاوے*

دیگر - فرایٹ امونی سائیٹراس ۴۰ گرین لائیکوار اسٹرکنیا ۳۰ قطرے انفیوزن کواشیا ۸ اونس

ان سبکو ملا کر اسکا آٹھوان حصہ دن مین دو دفعہ پلا دین ✣

دیگر۔ ڈی ہی ڈریوسڈ آئرن ولی ڈی نٹ آف زنک اسٹرکنیا
ایک گرین ۲۰ گرین ۴۰ گرین

گلائی سرین۔ حسب ضرورت کہ جس سے کل کی لگدی بن جا سکے۔
پس اسکو بیس ۲۰ گولیون مین تقسیم کر کے چاندی کے ورق مین مڑھ دین۔
اِن مین سے ایک گولی دن مین تین دفعہ بعد غذا کھلا دین ✣

دیگر۔ کونین ڈرائیڈ سلفیٹ آف آئرن اکسٹراکٹ آف ھایوسی مس
۳۰ گرین ۲۰ گرین ۲۰ گرین

اِسکی ایک لگدی بنا کر بارہ ۱۲ گولیان برابر بنا دین۔ ایک ایک گولی دن مین
دو دفعہ استعمال کراوین ✣

دیگر۔ ٹنکچر راکن تھری ڈس گلائی سرین۔ کمپونڈ مکسچر آف آئرن
۸ اونس ایک اونس ۱½ ڈرام

سبکو ملا کر اسکا چھٹا حصہ دن مین تین دفعہ پلا دین ✣

دیگر۔ ٹنکچر ری کن تھے ری ڈس ٹنکچر ری کیپس سائی گلائی سرین
ایک اونس ۱½ ڈرام

مسچوری فرائی کمپانیڈی ٹنکچوری نیوسس وامسی۔
۱½ ڈرام ۷ اونس

ان کو ملا کر اسکا چھٹا حصہ فی خوراک تین بار دن مین دین ✣

دیگر۔ زنسائی فاس فاس ایکسٹریکٹی نیوسس وامسی
۵ گرین ۲۰ گرین

اکسٹریکٹی جنشیانی۔
۳۰ گرین

ان سبکو ملا کر بیس ۲۰ گولیان تیار کر لین۔ اور ایک ایک گولی صبح و شام دین ✣

دیگر۔ ٹنکچوری نیوسس وامسی ٹنکچوری نئرائی پر کلورائڈائی
۳۰ منم ۳۰ منم

تاریخ تالیف و طبع کتاب آئینۂ حیات طب از فقیر حقیر پیر بخش بن غلام قادر کاتب کتاب ہذا متخلص بہ کاتب

حمد بیحد مر حکیمی ذو الجلال — قادر مطلق قدیمے لایزال
آنکہ از کن آفرید ارض و سما — عرش و کرسی مہر و مہ بحر و جبال
گر نہ او توفیق بخشد سعی ہیچ — کے توانا بندہ کردن قیل و قال
الغرض از لطف بے پایان او — شد رقم این نسخہ با صحت کمال
ہست از تصنیف و تالیف شریف — پنڈت نیکو سیر فرخندہ فال
نام نامی شان بشمبر ناتھ دان — مصدر فضل و ہنر جود و نوال
ہڈ کلارک ہست در سررشتۂ — سول سرجن صاحب نیکو خصال
ماہر اندر علم طب لقمان دہر — ثانی بقراط و افلاطون مثال
عمر شان بگذشت از سال چہل — حاصل آمد عیش دنیا حسب حال
لیک اندر گلشن امید شان — حیف نارستہ یکے سرو نہال
یعنی فرزند رشید ارجمند — آنکہ باشد وارث مال و منال
اہلیۂ شان ہم درین اسد رفت — بے ثمر از باغ ہستی پر ملال
زین سبب سر در پیش زانو نشست — غم الم میخورد ایام اللیال
آخر الامر از برائے یادگار — روز و شب با محنت و سعی کمال
کرد تالیف این کتاب لاجواب — تا بماند نام باقی در سال
عمر انسان پنجروزہ بے ثبات — نیست الا علم را ہرگز زوال
مژدہ بادا اے تشنگان علم طب — شد مہیا بیگمان عین الزلال
نسخہ جات طب یونانی وہم — ادویات انگریزی آمد اتصال
خاص بہر مستفاد عام و خاص — طالبان طب جمہور الرجال
ہم برائے ضبط و یکسی نیٹران — ہم پی کمپونڈران بے قیل و قال
شد رقم از کلک بندہ پر گناہ — سر فگندہ در گریبان زانفعال

گر خطا یابند دارم این رجا
ہست انسان پُر ز نسیان و خطا
طبع شد فی البلدۃ لاہور و در
کارپردازان او در فن طبع
بہر سالِ بکرمی کردم خیال
ستہ بیکس کاتب انگریزی

از عطا پوشند ذوالجود و نوال
بے خطا بودن بود امر محال
مجتبائی مطبع عین الکمال
مہتمم یک اوستادِ زمان بے احتمال
تا کہ ہمان در تعالم آمد این مقال

شد مرتب نسخۂ طب بے مثال
۱۹۴۸

ایضاً از کلکِ گہر سلکِ دیوان شیوناتھ صاحب کول
تخلص بہ منتظر متوطنِ ریاستِ جموں

کرد محب من رقم نسخۂ طب بصد صفت
سال خوشش نوشتہ ام منتظر امن این بیت
چشمۂ خضر ہندوی گفتم و سال عیسوی
۱۹۴۸
روح فزائے خلق شد آئینۂ حیات این
۱ ۸ ۹ ۲

اطلاع ضروری

یہ کتاب بموجب قانون نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۴۷ع کے رجسٹری ہو چکی ہے کوئی صاحب بلا اجازت مصنف کے نہ چھاپے جس کتاب پر دستخط و مہر مصنف کی نہ ہو وہ کتاب مال مسروقہ سمجھی جاویگی بلکہ جسقدر مطلوب ہوں بندہ سے طلب فرماویں فقط

العبد
فقیر پنڈت بشمبر ناتھ عرف ...

نقشہ کیفیت وکمیت اوزانِ طبی

وزنون کا نام	اوزان کی کیفیت اور کمیت کا بیان
ابریق	دو من طبی اور بعضون نے پانچ رطل لکھا ہے
من	۵۶ تولہ ۹ ماشہ کا - من مکی ایک سو ساٹھ مثقال کا - من رومی ڈیڑھ سو مثقال - من ہندی چالیس سیر رائج کا ہوتا ہے
رطل	۲۸ تولہ ½ ۳ ماشہ جسکو رطل عراقی اور رطل بغدادی کہتے ہین
سیر	خراسان والے ۱۵ مثقال کے وزن کو کہتے ہین حساب ہندی سے ۵ تولہ ہوتا ہے - اور سیر عالمگیری ۴۲ تولہ کا - اور لکھنؤ کا سیر پختہ اٹھاسی تولہ کا - اور سیر انگریزی ۸۰ تولہ چار ماشہ کا ہوتا ہے
اوقیہ	۲ تولہ و ۳ ماشہ اور ۶ رتی کا ہوتا ہے
دام یا بہلولی	ایک تولہ آٹھ ماشہ بعض دام پختہ ایک تولہ اور ۹ ماشہ کا لکھتے ہین
پیسہ عالمگیری	ایک تولہ یعنے بارہ ماشہ کا ہوتا ہے
چھٹانک	ہندی ہین سیر کے سولہوین حصہ کو کہتے ہین
ٹانک	چار ماشہ کا ہوتا ہے - بعضون نے ۲۴ گھنگچی کے برابر بیان کیا ہے
مثقال یا دینار	طبی ایک سو بیس جو بھر ہوتا ہے - یعنے تین ماشہ چھ رتی کے مساوی
ماشہ	آٹھ رتی کا یا ۳۲ جو بھر یا ۶۴ چانول کا ہوتا ہے
دام	طبی ۳ ماشہ بقول بعضے ½ ۳ ماشہ اور بعضے ۴ ماشہ اور ۲ رتی کا لکھتے ہین
درہم	اور درہم شرعی ۴۸ جو بھر ہوتا ہے
سرخ	گھنگچی کو کہتے ہین کہ ۴ جو بھر ہوا کرتی ہے - اسکو رتی بھی کہتے ہین
ارزن	چانول کو کہتے ہین یعنے چانول متوسط بمقدار ۲ رائی کے وزن کے ہو

To.

Surgeon H. Hendley
Civil Surgeon of
Peshawar.

In grateful acknowledgment of his personal kindnesses, this work, (Rasalai Aina Hayat) as a token of the Author's thankful remembrance, is very respectfully dedicated

By his most obedient & devoted servant
Pandit Bishambar Nath
Civil Surgeon's Clerk
Peshawar.

Peshawar }
1st Jany: /92. }